

! اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا
تک پہنچانا چاہتے ہیں تو زوبی ناولز زون

<https://www.zubinovelszone.com>

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہا ہے اگر آپ ہماری ویب سائٹ پر اپنا ناول، افسانہ، کالم آرٹیکل یا
شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو ابھی ای میل کریں۔

ZUBINOVELSZONE@GMAIL.COM

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل اور ویس ایپ کے ذریعہ رابطہ کر سکتے ہیں
وہاں سب پر رابطہ کرنے کے لئے نیچے لنک پر کلک کرے

<https://wa.me/923444499420>

<https://www.facebook.com/Zubi.Novels.Zone.10>

انتباہ! اس ناول کے تمام جملہ حقوق زوبی ناولز زون کے پاس محفوظ ہیں کسی بھی طرح کاپی کرنے سے گریز کیا جائے۔

<https://www.facebook.com/groups/Z.Novel.Zone>

مکمل ناول

انکھی محبت

طیبہ

مجھے بات نہیں کرنی آپ سے آپ ہمیشہ کوئی "نا" بہانہ بنا لیتے ہیں آپ
"نا" آنے کا پورے پانچ سال ہو گئے ہیں آپ کو گئے ہوئے اسفی عنین
نے ناراضگی سے کہا تھا

پلیز عنین ناراض تو نہیں ہو میں کوشش کرتو رہاں ہوں آنے کی لیکن یہاں
کام ہی اتنا ہے اسفند نے عنین کو سمجھتے ہوئے کہا تھا

جی جی آپ کو ہی سارا کام ہے اور تو کسی کو کوئی کام ہوتا ہی نہیں ہے عنین نے
سلگتے ہوئے کہا

پلیز گڑیا ایسے ناراض تو "نا" ہوں میں پوری کوشش کرو گا آنے کی اسفند
نے عنین کو دیکھتے ہوئے کہا تھا جو ویڈیو کال پر اسفند پر اپنا غصہ نکال
رہی تھی

اسفی اب مجھے آپ کی کسی بات پر یقین نہیں رہاں آپ مجھے سٹڈی کا کہہ کر
لندن گئے تھے اور اب آپ نے اپنا بیسز شوروں کر لیا ہے پانچ سال بہت

ہوتے اور ہاں اب میں چھوٹی بچی نہیں ہوں جو آپ مجھے گڑیا کہہ رہے ہیں
عنین نے فوراً سے سلگتے ہوئے لہجے میں کہا

مجھے پتا ہے میری گڑیا بڑی ہو گئی ہے لیکن تم جتنی بھی بڑی ہو جاؤں میرے
لیے تو گڑیا ہی رہوں گی اور اس بار میرا وعدہ کے میں ارسالان کی شادی میں
ضرور آؤ گا ائی پرو میس اسفند نے عنین کو اپنی نظروں میں رکھتے ہوئے کہا

اب اگر آپ نے اپنا پرو میس پورا نہیں کیا "نا" تو اچھا نہیں ہو گا عنین نے
وارن کرتے ہوئے کہا

اچھا اب میں بعد میں بات کرو گی ابھی مجھے تیار بھی ہونا ہے کل ارسالان
بھائی کی مہندی ہے اور ابھی تک میں نے اپنی کوئی تیاری نہیں کی عنین نے
بیڈ سے اٹھتے ہوئے کہا

کل مہندی ہے اور تم نے ابھی تک اپنی تیاری کیوں نہیں کی اسفند نے کہا

آپ جو نہیں آرہے تھے اس لیئے عنین نے فوراً سے کہہ کر کال
کاٹ دی تھی

ایک دل فریب سی مسکراہٹ اسفند کے چہرے پر آئی تھی اس اپنے موبائل
نکلا کر کسی کو کال ملائی تھی جو پہلی بیل پر اٹھالی گئی تھی
میری پاکستان کی فلائٹ کنفرم ہو گئی ہے اسفند نے پوچھا تھا

جی سر کنفرم ہے و سیم نے کہا تھا

اوکے کہہ کر کال کاٹ دی تھی

بس تھوڑا انتظار ایک دل فریب سی مسکراہٹ کے ساتھ کہا تھا



بڑی ماما عفنان کہا ہے عنین نے سیڑھیا اترتے ہوئے کہا تھا مسٹر ڈکٹر کے
شلوار سوٹ میں وائٹ ڈوپٹہ کندھے پر ڈالے وہ کوئی چھوٹی بچی لگ رہی تھی

باہر لان میں کل کی تیار یاد دیکھ رہاں ہے افرحہ بیگم نے کہا

تمہیں کوئی کام ہے افرحہ بیگم نے پوچھا تھا

جی بڑی ماما مجھے شوپینگ پر جانا ہے آپ کو تو پتا ہے میں نے ابھی تک شادی
کے لیے کوئی تیاری نہیں کی عنین نے افرحہ بیگم گرد بازو جمائل کرتے
ہوئے کہا تھا

تم تو کہہ رہی تھی تمہارے پاس ڈریس ہیں افرحہ بیگم نے عنین کو دیکھتے
ہوئے پیار سے کہا

جی بڑی ماما مجھے لگا تھا لیکن اب مجھے ان ڈریسز میں سے کچھ پسند نہیں ا رہا اور
ایک ہی تو میرا بھائی ہے باکی دو میں سے تو ایک بیسٹ فرینڈ اور دوسرا جانی
دو دشمن عنین نے کہا تھا

اچھا تو پھر تم اپنے جانی دو دشمن کے ساتھ جاؤں گی شوپینگ پر افرحہ بیگم نے
شرارت سے کہا طیبہ

اب کیا کر سکتے ہیں مجبوری ہے عنین نے مصنوعی پریشانی سے کہا تھا

افرحہ بیگم نے عنین کے سر پر چیت لگائی تھی اور عنین نے فوراً سے افرحہ
بیگم کے گرد بازو جمائے کیے تھے

اچھا بڑی ماما میں زرا اپنے جانی دو دشمن کو دیکھوں عنین نے اٹھتے ہوئے کہا تھا

زیادہ تنگ نہیں کرنا افرحہ بیگم نے کہا تھا

♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡

ناول_انہی_محبت#everyone@

رائٹر طیبہ #

#Episode 2

#secnd_merrig_beasd

عفننان..... عفننان عننین نے لان میں عفننان کو دیکھتے ہوئے کہا تھا
جو لان میں سیٹج تیار کروا رہا تھا

کیا ہوا ہے عننین شور کیوں کر رہی ہو اور یہاں کیوں آئی ہو عفننان نے عننین
کی طرف آتے ہوئے کہا

کیا مطلب یہاں کیا کر رہی ہو مجھے شوپنگ پر جانا ہے اور تم کیا کر رہے ہو یہ
نہیں کے عنین نے ابھی تک شوپنگ نہیں کی اسے شوپنگ پر ہی لے جاؤ
عنین نے شوخ لہجے میں کہا تھا

تمہیں جو بھی بات کرنی ہے اندر چل کر کرو عنین نے عنین کو بازو سے پکڑ
کر اندر لے کر جاتے ہوئے کہا ملازم کی نظریں عنین پر دیکھتے ہوئے کہا

اوووو ہوووو عنین مجھے شوپنگ پر جانا ہے اور تم مجھے پھر سے اندر لے کر جا
رہے ہو کل اس سالان بھائی کی مہندی ہے اور ابھی تک میں نے اپنے لیئے
کچھ نہیں لیا عنین نے فوراً سے اپنا بازو عنین سے چھوڑاتے
ہوئے کہا

تمہیں جو بھی چاہئے مجھے بتادو میں منگوادوں گا اور تم اندر جاؤں فوراً جب
یہاں کام ہو رہا ہے تم مجھے نظر "نا" آؤ عفنان نے سپاٹ لہجے میں کہا تھا

بڑی ماما..... بڑی ماما..... عنین نے پاؤں پٹختے ہوئے اندر جاتے ہوئے
کہا

پھر سے شروع ہو گئے یہ افرحہ بیگم نے اپنے سر پر ہاتھ مارتے ہوئے کہا

بڑی ماما عفنان مجھے شوپنگ پر نہیں لے کر جا رہے کہہ رہے ہیں مجھے بتادو
میں لے آؤ گا عنین نے آنکھوں میں آنسوؤں لئے کہا

عنین کی آنکھوں میں آنسو دیکھ کر فوراً اُسے افرحہ بیگم نے عفنان کو آواز دی
تھی

جی ماما عفنان

کیا کہا ہے تم نے عنین کو اور کیوں نہیں لے کر جا رہے ہو تم عنین کو شوپنگ
پر افرحہ بیگم نے غصے سے کہا تھا

ماما مجھے نہیں لے کر جانا آپ کو پتا تو ہے مجھ سے نہیں ہوتے ایسے کام اور
خاص کر اسے لے جاؤ پھر تو کوئی ایک ہی واپس آئے گا عفنان نے افرحہ
بیگم کے سامنے بیٹھتے ہوئے کہا

بڑی ماما..... عنین نے معصوم شکل بنا کر افرحہ بیگم کے کندھے پر
سر رکھتے ہوئے کہا

مجھے نہیں پتا عفنان تم لے کر جا رہے ہو اور اب میں تمہاری کوئی فضول
بات نہیں سنو گی افرحہ بیگم نے عنین کے سر پر لب رکھے تھے عفنان کو کہا
تھا

عنین نے اببر واچکا کر سائل پاس کی تھی

چلو عفنان نے فوراً سے اپنی جگہ سے اٹھتے ہوئے کہا

ای لو ویو بڑی ماما عنین نے افرحہ بیگم کے گال پر لب رکھتے ہوئے کہا

♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡

گاڑی رو کو..... گاڑی رو کو عنین نے چلاتے ہوئے کہا تھا

عفننان نے فوراسے گاڑی روک دی تھی کیا ہوا عنین عفننان نے پریشانی
سے کہا تھا

گول گپے عنین نے فوراسے گاڑی سے اترتے ہوئے کہا

عفننان نے غصے سے اپنی مٹھیا بھینچ لی تھی اور اس کے پیچھے فوراسے گاڑی سے
اترا تھا

تم گاڑی میں بیٹھو میں لے کر آتا ہوں عفننان نے عنین کو دیکھتے ہوئے
سپاٹ لہجے میں کہا

مجھے یہی کھانے ہیں عنین نے گول گپے والے کو دیکھتے ہوئے ضدی لہجے
میں کہا

عنین میں نے کہا گاڑی میں بیٹھوں عفنان نے سپاٹ لہجے میں دبی آواز میں
غراتے ہوئے کہا تھا

دوپلیٹ لے کر آنا اور تیکھی چٹنی زیادہ ڈلوانا اور اپنے لیئے لے آنا میں
نہیں دوں گی عنین نے عفنان کو اپنا اوڈر دیتے ہوئے کہا اور
گاڑی میں جا کر بیٹھ گئی

یہ لو اسی لیئے میں تمہیں اپنے ساتھ لے کر نہیں رہا تھا عفنان نے گول
گپے کی پلیٹ عنین کو دیتے ہوئے غصے سے کہا تھا

دوسری پلیٹ لے آؤ لیٹ ہو رہی ہوں عنین گول گیا منہ میں ڈالتے ہوے
کہا

عفننان نے غصے سے مٹھیا بھینچ لی تھی

اسے کیا دیکھ رہے ہو پہلے کبھی کسی کو گول گپے کھاتے ہوئے نہیں دیکھا میں
نے کہا تھا تھا میں نہیں دونگی عنین نے مشکل سے کہا تھا

عفننان نے فوراً سے اپنی آنکھیں گھوما لی تھی

♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡

ماشاء اللہ کتنی بڑی ہوں گی ہو سبین بیگم نے عنین کے گلے لگتے ہوے کہا

بڑی پتا نہیں کہا سے عنین کے پیچھے کھڑے عفنان نے دل میں کہا تھا

اسلام علیکم سبین پھوپھو عفنان نے آگے بڑھ کر سلام کیا تھا

ماشاء اللہ تم بھی بڑے ہو گئے ہو بلکل اپنے چچا پر گئے ہو سبین بیگم نے عفنان کے سر پر ہاتھ رکھ کر کہا تھا

میں بھی ائی ہو آپ کے ساتھ حریم نے کہا تھا

بلو جینز اور وائٹ ٹوپ میں بالو کو کھلا چھوڑے بہت خوبصورت لگ رہی تھی

عفنان ایک نظر حریم پر ڈالتا وہاں سے نکل گیا تھا

کیسی ہیں آپ عنین نے عفنان کو جاتے دیکھ کر فوراً سے کہا تھا

میں ٹھیک تم سناؤں حریم نے عنین کو جاتی نظرو سے دیکھ کر کہا تھا

جی میں ٹھیک عنین نے مسکرا کر کہا تھا

آؤں بیٹھو ہمارے ساتھ سبین بیگم نے عنین کے کہا تھا

نہیں آپ لوگ باتیں کرے میں یہ سب اوپر کمرے میں رکھ دوں عنین
نے اپنے سارے بیگ اٹھتے ہوئے کہا

چلو میں بھی چلتی ہو میں بھی یہاں بور ہو رہی ہوں حریم نے عنین کے ساتھ
اٹھتے ہوئے کہا تھا

جی

ار سالان کے ساتھ اس کی بھی شادی کر دینی تھی کوئی رشتہ دیکھ کر کب تک
اس کا بوجھ اٹھائے گے آپ لوگ سبین بیگم نے عنین کے جاتے
ہی افرحہ بیگم سے کہا تھا

اپا ایسی کوئی بات نہیں عنین ہماری بیٹی ہے بوجھ کیسا اور ویسے بھی وہ میرے
اسفند کی منگ ہے کوئی اور رشتہ کیوں دیکھوں میں اپنی عنین کے لیئے
افرحہ بیگم نے سبین بیگم کو چائے دیتے ہوئے کہا

اور آپ ایسی کوئی بات اپنے بھائی کے سامنے "نا" کرنا وہ بہت پیار کرتے
ہیں عنین سے وہ بالکل لحاظ نہیں کرے گے افرحہ بیگم نے وارن کرتے
ہوئے کہا تھا

تو میں کون سا ڈرتی ہوں پتا نہیں کیوں تم لوگ اسے اپنے گھر کی عزت بنائے
بیٹھے ہو میں تو کہتی چھوڑ آؤ اسے کسی ہتیم خانے میں سبین بیگم
نے زہر خوند لہجے میں کہا تھا
.....شایان صاحب

جواو فس سے آئے تھے اور اپنی بہن کو اپنی ہی بھتیجی کے لئے
زہر اگلتا ہوا دیکھ کر دھاڑے تھے

آپ کی بیشک وہ کچھ "نا" لگتی ہو لیکن میری بیٹی ہے عنین النور میرے بھائی
کی آخری نشانی مجھے اپنی جان سے زیادہ عزیز ہے اور جسے میری بیٹی سے
تکلیف ہے وہ جاسکتا ہیں شایان صاحب نے دو ٹوک لہجے میں کہا تھا

میں تو بس بات کر رہی تھی آپ تو ناراض ہی ہو گئے بھائی صاحب مجھے بھلا
کیا تکلیف ہوگی اس بچی سے سبین بیگم کو مملاتے خراب ہوتے ہوئے نظر
ائے تو فوراً سے بات بدل گئی تھی

♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡

ولید خان نے دو شادیاں کی تھیں پلہی بیوی سے دو اولاد تھی تھے شایان خان
اور سبین اور دوسری بیوی سے ایک اولاد تھی نایاب خان

شایان کی شادی افرحہ بیگم سے ہوئی تھی اور کے تین بیٹے تھے اسفندیار خان
ارسلان خان عفنان خان اور بیٹی کی خواش ہی تھی جو کسی بیماری کی وجہ سے
پوری نہیں ہو سکی

سبین کی شادی امتیاز شاہ سے ہوئی تھی اور ان کی ایک ہی بیٹی تھی حریم شاہ جو
کہ ماں باپ کے بے جالا ڈپیار سے بگڑ ہوئی تھی

نایاب کی شادی سبیل سے ہوئی تھی اور ان کی ایک بیٹی تھی عنین النور عنین
کی پیدائش سے پہلے ہی نایاب خان کی ڈیٹھ ہو گئی تھی اور کی پیدائش
کے کچھ ٹائم بعد ہی سبیل کی ڈیٹھ ہو گئی تھی

جس کے بعد عنین کو شایان اور افرحہ اپنے ساتھ لے آئے تھے جس کا
تینو بیٹو نے بہت خوشی سے ویلکم کیا تھا

♡♡♡♡♡♡♡

ناول_انکھی_محبت#everyone@

رائٹر_طیبہ#

#episode 3

#secnd_merrig_beasd

کیا ہوا آپ کی وہا کیوں روک گئی عنین نے حریم کو اسفند کے کمرے کے
سامنے کھڑا دیکھ کر کہا تھا

اسفند نہیں آئے حریم نے کمرے کی طرف اشارا کرتے ہوئے کہا
حریم کی نظرے اسفند کے کمرے کی طرف ہی تھی

نہیں آپی اسفی کو کچھ کام تھا اس لیے ابھی تک وہ نہیں آئے عنین نے اپنے
کمرے کی طرف بڑھتے ہوئے کہا اور اپنے کمرے میں اگی تھی
تھی حریم بھی عنین کے ساتھ کمرے میں اگی تھی

ایسا بھی کیا کام کے اپنے ہی بھائی کی شادی میں آنے کے لیئے ٹائم نہیں
ہے اسفند کے پاس حریم نے عنین کے ساتھ آتے ہوئے کہا

پورا کمرالائٹ پنک کلر کے کبنیشن سے سجا ہوا تھا کنگ سائز کے بیڈ کے
چارو طرف لائٹ پنک کلر کے نیٹ کے پردے خوبصورتی سے لگے ہوئے
تھے جو کمرے کو اور خوبصورت بنا رہے تھے

نہیں آپ ایسی کوئی بات نہیں عنین نے اپنے شوپنگ بیگ بیڈ پر رکھتے ہوئے
کہا

دروازے کی دستک نے ان کی توجہ اپنی طرف کی تھی

عنین سیٹیا بیگم صاحبہ نے آپ کے لیئے جو سبھی جوایا ہیں کلثوم نے
کہا تھا

یہاں رکھ دو عنین نے نرمی سے کہا

آپی آپ کچھ لے گی عنین نے حریم کی طرف دیکھتے ہوئے کہا تھا

نہیں حریم نے اپنے بال ایک اداسے پیچھے کرتے ہوئے کہا

تم جاؤ کلثوم عنین نے کہا اور وہ فوراً ہاں میں سر ہلاتی وہاں سے نکل گئی تھی

دیکھاؤ کیا لے کرائی ہو حریم نے بیگ کی طرف دیکھتے ہوئے کہا تھا

جی عنین نے اپنی ساری شوپنگ حریم کو دیکھائی تھی

ہمم اچھی ہے حریم نے منہ بناتے ہوئے کہا تھا

کیوں آپ کو پسند نہیں آئی اچھی ہے پر ساری اولڈ فیشن ہیں حریم نے عنین کے لائے ہوئے ڈریسز کو دیکھتے ہوئے کہا تھا

روکو میں تمہیں بتاتی ہوں کسے ڈریس پہنتے ہیں شادیو میں حریم نے عنین کو دیکھتے ہوئے کہا اور اٹھ گئی روکو میں آتی ہوں

تھوڑی دیر میں حریم کمرے میں آئی تھی اور کچھ ڈریس حریم کے ہاتھ میں تھے

یہ دیکھو اسے کہتے ہے ڈریس حریم نے عنین کو ڈریس دیتے ہوئے کہا

عنین کی آنکھ پھٹی پھٹی رہ گئی تھی ڈریس کو دیکھ کر سیلو بس بیک بس اور اتنی شورٹ شرٹ

آپی میں ایسے ڈریس نہیں پہنتی عنین نے ڈریس فوراسے حریم کو واپس کرتے ہوئے کہا تھا

کیا ہو گیا ہے عنین تم جو لے کرائی ہو اس تو بہت اچھا ہے اور جو تم لائی ہو اس میں تو تم بہن جی لگو گی حریم نے عنین کو دیکھتے تمخسرا نا انداز میں کہا تھا

جو بھی ہو لیکن میں یہ نہیں پہنو گی عنین نے صاف انکار کیا تھا

ایزیو ویش لیکن ایک بار ٹرائی تو کرو پلیر حریم نے عنین کو دیکھتے ہوئے مکاری سے کہا تھا

او کے عنین نے کچھ سوچتے ہوئے

ابھی پہن کر دیکھاؤ حریم نے کہا تھا

ابھی

ہاں ابھی حریم کا ارادہ عنین کی ان کپڑو میں تصویرے لینے کا تھا



عنین کچھ دیر میں حریم کے دیا ہوا ڈریس پہن کر واشروم سے نکلی تھی اپنی
کندھوپر اچھی طرح ڈوپٹہ لپٹے

یہ کیا اس ڈریس کے ساتھ ڈوپٹہ کون لیتا ہے حریم نے عنین کے کندھے
سے ڈوپٹہ کھینچ کر اتارا تھا

آپی یہ بہت شور مٹا ہے دیکھ لیا اب چینیج کر لو عنین نے فوراً سے واشروم کی
طرف جاتے ہوئے کہا

ارے روکو تو سہی کتنی پیاری لگ رہی ہو میرا ساتھ دو تین سلفی تو لے لو حریم
نے موبائل نکلتے ہوئے کہا تھا

نہیں آپی مجھے نہیں لینی عنین نے فوراً سے اپنے ہاتھ حریم کے ہاتھ سے کھینچتے
ہوئے کہا

کیا ہو رہا ہے یہاں اس پہلے حریم عنین کی تصویر لیتی کمرے میں عفنان کی
آواز گونجی تھی جو کسی کام سے آیا تھا حریم کو عنین کی کی ایسے ہلے میں عنین
کی تصویر لیتے ہوئے دیکھ کر غصے سے رگے تنی تھی

عنین تو عفنان کی آواز سنتے ہی ساکت ہو گئی تھی

تمہیں تمیز نہیں ہے کسی کے کمرے میں آنے کی حریم نے عفنان کے سامنے
آتے ہوئے کہا تھا

مجھ میں تمیز نہیں ہے تو تم سکھا دو کیوں کہ تم جو کسی کے منا کرنے کے بعد
بھی زبردستی تصویر لینے کی کوشش کر رہی ہو عفنان نے حریم کی آنکھوں میں
دیکھتے ہوئے غصے سے دھاڑ کر کہا تھا

عنین نے فوراً اپنے بازو اپنے آپ لپٹے تھے

عفنان نے ایک نظر عنین پر ڈالی تھی جو شرمندہ سی نظریں جھوکائے
کھڑی تھی

تم جانتے نہیں ہو مجھے تم مجھ سے اس طرح بات نہیں کر سکتے حریم نے
عفنان کو دیکھتے ہوئے تلخ لہجے میں کہا

بہت اچھی طرح جانتا ہو تم جسی لڑکیوں کو اس لیئے آئندہ تم مجھے عنین
کے اس پاس بھی نظر "نا" آؤ اینڈ ناؤ گیٹ لوسٹ رائٹ ناؤ
عفنان نے غصے سے دھاڑتے ہوئے تلخ لہجے میں کہا

حریم نے غصے سے مٹھیا بھینچ لی اور پاؤ پٹختی ہوئی وہاں سے نکل گئی

عفنن نے آگے پیچھے دیکھا اسے کچھ نظر نہیں آیا تو بیڈ کمفرٹ کھینچ کر اتار تھا اور عنین کے کندھو پر ڈالتے ہوئے اچھے سے کور کیا تھا عنین نے کی نظریں جھوکی ہوئی تھی اور دو آنسو ٹوٹ کر گال پر پھسلے گئے تھے

اگر میں نے تمہیں اس طرح کے گھٹیا ڈریس میں دوبارہ دیکھا تو تمہاری جان میں اپنے ہاتھوں سے لوگا سمجھی اب تم اتنی بھی بچی نہیں ہو کے کسی کے بھی کہنے پر کچھ بھی پہن لو جاؤ اور چینج کرو عفنن نے عنین کو دیکھتے ہوئے سلگ کر کہا تھا

عنین فوراً سے واشروم میں بند ہو گئی تھی اسے کہا عادت تھی ایسے رویے کی وہ عفنن سے اس نے تو کبھی غصہ نہیں کیا تھا

پیچھے عفنان نے غصے سے مٹھیا بھینچ لی تھی اگر حریم اس کے تصویرے لیتی تو
یہ سوچ کر ہی عفنان کا دماغ گھوم گیا تھا کون نہیں جانتا تھا کہ پھوپھو اور
حریم عنین کو بالکل پسند نہیں کرتی

♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡

سب ڈانگ ٹیبل پر موجود تھے

عنین نہیں اتنی شایان صاحب نے کہا تھا

جی وہ کہہ رہی ہیں میرے سر میں درد ہے اور مجھے نہیں کھانا کلثوم نے کہا تھا

کیا عنین کو شایان صاحب نے پریشانی سے کہا کچھ نہیں

بابا آپ کو پتا تو ہے کتنی ڈرامے باز ہے آپ فکر نہیں کرے جب بھوک
لگے گی خود کھالے گی عفن ان نے فوراً سے کہا کیوں کے وہ جانتا تھا وہ کیوں
نہیں ائی

عفن ان ضرور تم نے ہی کچھ کہا ہو گا شایان صاحب نے اپنے بیٹے کو دیکھتے
ہوئے کہا

جو بھی کرتا ہو میں ہی کرتا آپ اپنی بیٹی کی غلطی نہیں مانا عفن ان اپنی پلیٹ
میں کھانا نکالتے ہوئے کہا

ہاں بھائی صاحب دوپہر تک تو اچھی بھلی تھی اتنی شوپنگ کر کے جب تک
کوئی سر درد نہیں تھا سبین بیگم نے عنین کے خلاف زہرا گلا تھا

پھوپھو جان پتا نہیں ہوتا "نا" کب کوئی کیا کر جائے اپنے ہی ہوتے ہیں جو
پیٹھ پر وار کرتے ہیں عفنان نے شایان صاحب کے کچھ کہنے سے پہلے ہی کہا
تھا

یہاں تو سب اس منحوس کے حمایتی ہی ہیں سبین بیگم نے منہ میں کہا تھا

یہ دوسری پلیٹ کس کے لیئے حریم نے عفنان کو دو پیسلو میں کھانا
نکلتے ہوئے دیکھ کر کہا تھا

تمہارے لیئے نہیں ہے تم اپنے کھانے پر دھیان دو عفنان نے تڑخ کر
جواب دیا تھا

بابا آپ فکر نہیں کرے آپ کی بیٹی کو کھیلا کر ہی کھاؤ گا عفنان نے ٹرے پانی
کا گلاس رکھتے ہوئے کہا

سبین بیگم تو سلگ کر رہ گئی تھی

♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡

عفنان نے عنین کے کمرے کا دروازہ کھولا اور ٹیبل پر کھانا رکھا تھا

عنین اجاؤں کھانا کھالو عفنان نے بالکنی میں بیٹھی عنین سے کہا عام سے لہجے
میں کہا تھا

مجھے نہیں کھانا لے جاؤ یہاں سے عنین نے بالکنی سے جواب دیا تھا

تم مجھ سے ناراض ہو کھانے سے کیا ناراضگی عفنان نے عنین کے سامنے
بیٹھتے ہوئے کہا

Zubi Novels Zone
ناول_ انکی_ محبت #everyone@

رائٹر_ طیبہ #

#episode 4

#secnd_merrig_beasd

تم مجھ سے ناراض ہو کھانے سے کیا ناراضگی عفنجان نے عنین کے سامنے
بیٹھتے ہوئے کہا

عنین نے اپنا چہرہ دوسری طرف کر لیا تھا

عنین تم رو رہی ہو عفنجان نے عنین کا چہرہ اپنی طرف کرتے ہوئے پریشانی
سے کہا

آپ کو کیا فرق پڑتا ہے میرے رونے سے عنین نے فوراً سے اپنے آنسو
صاف کرتے ہوئے کہا

عنین ایک تو تم نے غلطی کی اور اب ناراض بھی تم ہی ہو رہی ہو عنفنان نے
سپاٹ لہجے میں کہا

ہاں تو کس نے کہا ہے مجھے منائے آپ خود ہی آئے ہیں میں تو نیچے
بھی نہیں اتنی بڑے پاپا سے آپ شکایت بھی نہیں لگائی عنین مصنوعی
ناراضگی اپنی جگہ سے اٹھتے ہوئے کہا اپنی مسکراہٹ چھپاتے ہوئے

ہاں تو چلو ساتھ چلتے ہیں بابا کے پاس تم میری شکایت لگانا اور پھر میں بھی بابا
کو بتاؤ گا میں نے کیوں ڈانٹا تھا عنفنان نے فوراً سے عنین نے کے ساتھ
ریلینگ کے ساتھ کھڑے ہوتے ہوئے کہا

تو آپ مجھے پیار سے بھی تو سمجھا سکتے تھے لیکن نہیں آپ کو تو موقع چاہئے
مجھے ڈانٹنے کا عنین نے منہ بناتے ہوئے کہا تھا

اچھا میری ماں میری غلطی تھی اب کیا لوگی معاف کرنے کا اگر بابا کو پتا چلا تو تمہیں تو پچی ہے کہہ کر معافی مل جائے گی لیکن مجھے ساری شادی میں بابا کی ڈانٹ سننی پڑے گی عفنان نے ہاتھ جوڑتے ہوئے کہا تھا

ابائے "نا" لائن پر عنین اپنی ناک سے مکھی اوڑتے ہوئے اپنی مسکراہٹ چھپاتے ہوئے کہا

تین شرطیں ہیں میری عنین اپنی انگلیا اٹھا کر کہا

بولو جلدی..... کھانا ٹھنڈا ہو رہا ہے عفنان نے کہا

کھانے کے بعد مجھے انسکریم کھیلانے لے کر جاؤ گے اور دوسری اپنی
..... سپورٹ کار میں لے کر جاؤ گے اور

عنین کی آنکھوں میں شرارت صاف نظر آرہی تھی

اور تیسری شرط کیا ہے آپ کی مہرانی صاحبہ عنفنان نے چپڑ کر کہا تھا

وہ میں کھانا کھا کر بتاؤ گی عنین نے فوراً سے کمرے میں آتے ہوئے کہا

عنفنان بھی عنین کے پیچھے کمرے میں آیا تھا لیکن اب اس کی بھوک اوڑ گئی
تھی وہ جانتا تھا اس نے یہاں اگر غلطی کی تھی اب پتا نہیں وہ اس سے کیا کیا
منوانے والی تھی

ایسے کیا دیکھ رہے ہو آؤ تم بھی کھاؤ عنین نے کھانے کے ساتھ انصاف کرتے ہوئے عفنان کو دیکھ کر کہا تھا نہیں تم کھاؤ اب مجھے بھوک نہیں ہے عفنان نے کہا اور واہا سے جانے کے لیئے نکلا تھا

کہا جا رہے ہو میری تیسری شرط تو سنتے جاؤ عنین نے شوخ لہجے میں

عفنان نے گھور کر عنین کو دیکھا تھا

اب آنکھیں دیکھانے کا کوئی فائدہ نہیں ہے عنین نے کھیرے کا سلاٹس منہ ڈالتے ہوئے کہا

بولو جلدی عفنان نے اپنی مٹھیا بھینچ کر کہا تھا

گاڑی میں ڈرائیو کرو گی عنین نے عفنان کو دیکھ کر کہا تھا

اور کچھ عفنان نے سپاٹ لہجے میں کہا

نہیں اب تم جا سکتے ہو پورے بارہ بجے میں پیچھلے گیٹ پر انتظار کرو گی
عنین نے ٹائم دیکھتے ہوئے کہا

ایک بار برو کو آنے دو پھر میں بتاؤ گا عفنان نے کمرے سے نکلتے ہوئے کہا تھا

عنین کی ہنسی کی آواز عفنان کو باہر تک آئی تھی جسے سن کر اسے اپنے اندر
سکون اترتا ہوا محسوس ہوا تھا



عنین نے کھانا کھایا عفنان کو دیکھتے ہی افرحہ بیگم نے پوچھا تھا

جی کھالیا آپ فکر نہیں کرے

سرور دکیساہئے اب عنین کا شایان صاحب نے پوچھا تھا

جی بڑے پاپا اب ٹھیک ہے عفنان کے پیچھے اتی ہوئی عنین نے کہا تھا

کیا ہو گیا تھا میری بیٹی کو شایان صاحب نے پریشانی سے کہا تھا

کچھ نہیں بڑے پاپا بس یہ ہیں "نا" اس ہر وقت بس مجھے سے لڑتے ہی رہتے
ہیں عنین نے شایان صاحب کے پاس بیٹھتے ہوئے معصوم شکل بناتے
ہوئے کہا

اب کیا کیا عفنان تم نے میری بیٹی کے ساتھ شایان صاحب نے غصے سے کہا
تھا

عفنان نے عنین کو گھورا تھا

بڑے پاپا اب ہماری ڈیل ہو گئی ہے آپ فکر نہیں کرے عنین نے فوراً سے
شایان صاحب کے کندھے پر سر رکھتے ہوئے معصومیت سے کہا تھا
عنین کی آنکھوں میں شرارت صاف نظر آرہی تھی عفنان کو

ابھی تھوڑی دیر پہلے تک تو تمہارے سر میں درد تھا اور اب تم بالکل ٹھیک ہو
ڈرامے اچھے کر لیتی ہو اپنی ماں کی طرح سبین جو کب سے عنین کے لیئے
سب کی فکر اور پریشانی دیکھ رہی تھی اب بول پڑی تھی

شایان صاحب نے غصے سے سبین کو دیکھا تھا

ایک پل کے لیے عنین کے چہرے سے مسکراہٹ سمٹی تھی جو اگلے ہی پل
اور گہری ہو گئی تھی کسی کو دیکھ کر

ارسلان بھٹیا عنین نے چہک کر کہا

وائٹ کلر کے شلوار کمبیز میں بالو کو جیل سے سیٹ کیے گندمی رنگ گہری
کالی آنکھیں اونچی ناک اور گھنی مونچھے اور ہلکی سی برہڈ وہ بہت ہنڈ سم لگا رہا تھا

ارسلان خان جو کے ایک ضروری میٹنگ کے لیئے اسلام باد گیا ہوا تھا

کیسے ہیں بھیا آپ عنین نے فوراً سے ارسلان کو دیکھتے ہوئے سلام کا جواب
دے کر پوچھا تھا

تمہارے سامنے ہوا اور میں بس کل ہی گیا تھا گڑیا تمہیں پریشان تو نہیں کیا
عفن ان نے ارسلان نے عنین کے سر پر پیار دے کر اپنے ساتھ لگایا تھا

بہت سی شکایتیں بھیا اب آپ اگئے ہیں نا اب میں آپ سب بتاتی ہوں
عنین فوراً سے شروع ہوئی تھی

ارے اس بچے کو کو گھر میں تو آنے دو دروازے پر ہی شروع ہو گی ہو سببن
بیگم نے عنین کو تلخ لہجے میں کہا

نہیں یہ تو میرہ گڑیا ہے ارسلان فوراً سے کہا اور اکر سببن پھو پھو سے ملا تھا اور
پھر سب سے

ماشا اللہ اللہ تم بری نظر سے بچائے سببن بیگم نے ارسلان کو پیار دیتے
ہوئے کہا

ہائے حریم کیسی ہو ارسلان حریم سے مل کر کہا تھا

جی ٹھیک آپ سناؤ اور شادی کی بہت بہت مبارک ہو

تھینک یو ار سلاان نے مسکرا کر کہا تھا

♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡

میں کب سے انتظار کر رہی ہوں بارہ بجے کا کہا تھا اور تم پورے پانچ منٹ
لیٹ ہو عنین نے ناراضگی سے کہا

پانچ منٹ ہی لیٹ ہو اور تم ناراض تو ایسے ہو رہی ہو جیسے ساری رات سے تم
میرا انتظار کر رہی ہو

ہنہ میں کیوں کرنے لگی ساری رات انتظار عنین نے منہ بناتے ہوئے کہا

اب دو مجھے گاڑی کی کی عنین نے ہاتھ آگے بڑھا کر کہا

واپسی پر دو گلاب بیٹھو گاڑی میں عفننان نے کہا تھا

جی نہیں میں نے کہا تھا گاڑی میں ڈرائیو کروں گی تو میں ہی کرو گی آتے
ہوے بھی اور جاتے ہوے بھی عنین نے فوراً سے کہا

عنین میں نے تمہیں اس لیے ڈرائیو نگ نہیں سیکھائی کے تم مجھے ہی بلیک
میل کرو تم مجھے دے رہے ہو یا نہیں عنین نے دو ٹوک لہجے میں کہا

یہ لو چڑیل عفننان نے عنین کو کی دیتے ہوئے کہا

عنین خوشی سے گاڑی میں بیٹھ گئی تھی اور ساتھ ہی عفننان بھی عنین کے
ساتھ گاڑی میں بیٹھ گیا عنین نے آہستہ سے گاڑی نکالی تھی گھر سے

عنین کیا کر رہی ہو گاڑی کی سپیڈ کم کر و عفنان نے عنین کو گاڑی کی تیز کرتے ہوئے دیکھ کر کہا تھا

عنفنان نے تم مجھے نہیں روکو گے عنین نے گاڑی سپیڈ اور بڑھاتے ہوئے کہا

یاااااھووووو

عنین کے چہرے پر چمک دیکھ کر عفنان کی نظریں عنین کے چہرے پر
ٹھہر گئی تھی کتنی معصومیت تھی عنین کے چہرے پر بھوری آنکھیں کالے
لمبے بال دودھیار نگت وہ کسی کو بھی اپنا دیوانا بنا سکتی تھی لیکن وہ کسی اور کی
تھی عفنان چاہ کر بھی اپنی محبت کا اظہار نہیں کر سکتا تھا

کاش عنین میں بھی حریم کی طرح خود غرض ہو سکتا عنفنان نے عنین کو
دیکھتے ہوئے دل میں کہا تھا

کاش تمہیں میری محبت نظر آتی عنین

لیکن تمہیں تو برو کے الاوا کوئی نظر ہی نہیں آتا عنفنان کی نظریں عنین کے
چہرے کا طواف کر رہی تھی
♡♡♡♡♡♡♡♡

آپ کے رسپونس پر نیکسٹ اپیسوڈ اپلوڈ کرو گی

کمینٹ کر کے بتائیے آپ کو کیا اچھا لگا ہے اور کیا بورا لگ رہا ہے

ناول_انکھی_محبت#everyone@

رائٹر_طیبہ#

#episode 5

#second_marriage_beas

عنین عنین عنین تنگ اگئی ہو میں اس عنین نامے جسے دیکھو وہ عنین کا
گرویدہ ہے مجھ سے اب اور برداشت نہیں ہو گا ماما آپ جلد از جلد کچھ
کرے حریم نے سلگتے ہوئے کہا تھا

بس تھوڑا سا صبر کر لو میں جلد ہی اس عنین کا کوئی "نا" کوئی انتظام کرتی ہو
مجھ سے تو خود ہی نہیں برداشت ہوتی یہ منحوس سبین بیگم نے زہر خوند لہجے
میں آنکھوں میں حقارت لئے کہا تھا

اما کل اسفند بھی ارہے ہیں اور آپ کو پتا ہے میں عنین کو اسفند کے ساتھ
نہیں دیکھ سکتی اور مجھے لگتا ہے اس بار اسفند عنین سے شادی کر کے ہی رہے
گا اب تو وہ 18 کی ہو ہی گئی جو ایک وجہ تھی وہ بھی ختم ہو گی حریم نے پریشانی
سے کہا تھا

تم فکر نہیں کرو جب تک میں زندہ ہو اس منحوس کو اپنی بیٹی کے حق پر قبضہ
کرنے نہیں دوں گی اسفند تمہارا تھا اور تمہارا ہی رہے گا اس منحوس کو کبھی
اسفند کی دلہن بنے نہیں دوں گی بس تم صبر سے کام لو سبین بیگم نے شطرانہ
انداز میں حریم کو سمجھاتے ہوئے کہا تھا

لیکن ماما حریم نے کہا

تم بس آرام کرو اور باقی سب مجھ پر چھوڑ دو سبین بیگم نے حریم کو دیکھتے
ہوئے کہا تھا

حریم ہاں میں سر ہلاتے ہوئے واہ سے نکل گئی تھی

مجھے جلد ہی کچھ سوچنا پڑے گا سبین بیگم نے مکاری سے سے سوچتے ہوئے
کہا تھا



شایان صاحب میں سوچ رہی تھی کیوں "نا" ارسلان کے ساتھ ہی اسفند کی بھی شادی کر دے افرحہ بیگم نے اپنے ہاتھ پر لوشن لگتے ہوئے کہا تھا

سوچ تو میں بھی ایسا ہی کچھ رہا تھا لیکن ہمیشہ کی طرح آپ نے ہمارے دل کی بات ہمارے کہنے سے پہلے سمجھ لی شایان صاحب نے کتاب سائیڈ ٹیبل پر رکھتے ہوئے کہا

باتیں بنانا تو کوئی آپ سے سیکھے آپ کو تو موقع چاہئے افرحہ بیگم نے بیڈ پر بیٹھتے ہوئے کہا

جس کی اتنی خوبصورت بیوی ہو اسے باتیں خود ہی اجاتی ہیں بیگم صاحبہ شایان صاحب نے افرحہ بیگم کے گرد بازو جمائل کرتے ہوئے کہا

میں آپ سے آپ کے بیٹے کی شادی کی بات کر رہی ہوں اور آپ افرحہ بیگم
نے شایان صاحب کے سینے پر سر رکھتے ہوئے کہا

میری بات ہو گئی ہے اسفند سے اس کوئی اعتراض نہیں ہے لیکن وہ کہہ رہا تھا
کے عنین سے وہ خود اکر بات کرے گا شایان صاحب نے نرمی سے کہا

لیکن شایان مجھے لگتا ہیں ابھی ہماری بیٹی اس ذمہ داری کے لیئے تیار نہیں
ہے ہم جلدی تو نہیں کر رہے عنین کے ساتھ افرحہ نے سر
اٹھا کر کر شایان صاحب کو دیکھتے ہوئے پریشانی سے کہا تھا

تمہاری بات سہی ہے لیکن اب ہمیں بچو کے اس رشتے کو نام دیں دینا چاہئے
اور ویسے بھی جو بھی ہو گا عنین کی مرضی سے ہو گا شایان صاحب نے نرمی
سے سمجھایا تھا

افرحہ بیگم نے ہاں میں سر ہلایا تھا



عنین کی آنکھ الارم کی آواز سے کھولی تھی عنین نے فوراً سے اٹھ کر وضو کیا
اور نماز پڑھ کر قرآن پاک کی تلاوت کی عنین کا روز کا یہ ہی معمول تھا

وہ اب بالکنی میں کھڑی صبح کی تازی ہوا میں سانس لے کر سکون محسوس کر
رہی تھی کے عنین کی نظر لان زخمی بلی گئی تھی

اور وہ فوراً سے اپنے کمرے سے نکلتی لان میں آئی تھی اور بلی کو گود میں اٹھایا

کیا ہو گیا کیٹو کو کیسے چوٹ لگی زیادہ درد تو نہیں ہو رہا عنین نے پیار سے کہا تھا

رو کو میں تمہیں دوا لگاتی ہو عنین نے بلی کو چیئر پر بیٹھاتے ہوئے کہا تھا

اور اپنی کمرے سے فرسٹڈ بکس لے کر امی تھی اور وہ بلی کو گود میں لئے اس کے زخم پر مرہم لگا رہی تھی

آج کیا کالج نہیں جانا جو اس بلی کی تیمارداری ہو رہی ہے عفنان نے عنین کے ساتھ بیٹھتے ہوئے کہا تھا

تم کب آئے عنین نے عفنان کو دیکھ کر کہا تھا

جب تم اس بلی کی تیارداری کر رہی تھی عفنان نے عنین کو دیکھتے ہوئے کہا
تھا

پتا نہیں ہمارے لان میں کہا سے اگئی اور بیچاری کو اتنی چوٹ لگی کتنا درد ہو رہا
ہوگا "نا" اس کو عنین نے پریشانی سے کہا تھا

اب تم نار و نا شروع ہو جانا اور جاؤ جا کر تیار ہو جاؤ تمہیں کالج چھوڑ کر مجھے اور
بھی کام ہیں عفنان نے سپاٹ لہجے میں کہا تھا

مجھے نہیں جانا کالج اور اگر اتنے ہی کام ہیں تو پھر تم یہاں کیا کر رہے ہو جاؤ
جا کر کام کرو عنین نے تڑخ کر جواب دیا تھا



ناشتے کی ٹیبل پر سب موجود تھے سب ناشتے میں مصروف تھے

اسلام علیکم اسفند کی آواز پر سب نے اس کی طرف دیکھا تھا

عنین کی تو جیسے دنیا ہی ساکت ہو گئی تھی

پانچ فٹ سے نکلتا قد کالی گہری آنکھیں کھڑی ناک اور گندمی رنگ ماتھے پر
بکھرے بال ڈریس پینٹ پروائٹ شرٹ بازو کے کف آگے سے فولڈ کیے
وہ بہت ہنڈسم لگا رہا تھا

شایان صاحب اور افرحہ بیگم اپنی جگہ سے اٹھے تھے

اسفند سب سے ملا تھا

ایسے اچانک تم تو شام کو آنے والے تھے شایان صاحب نے اسفند سے کہا تھا

بس آپ سب کو سر پر اُتر دینا تھا اس لیئے اسفند نے کہا تھا

عنین تو نظر بچا کر فوراً سے اپنے کمرے میں آگئی تھی

اسے تو یقین ہی نہیں آ رہا تھا کہ اس کا اسفندی اس طرح اس کے سامنے آجائے گا اس کی دل کی دھڑکن تیز ہو گئی فون پر تو بڑا کہہ رہی تھی آجائے آجائے اور اب جب وہ سامنے تھا تو کمرے میں آگئی تھی

اب کیا کرو کیسے جاؤ نیچے اسفندی کیا سوچیں گے مجھے اتنی گھبراہٹ کیوں ہو رہی ہے

عنین اپنے کمرے میں جلے پیر کی بلی کے طرح یہاں سے واہ ٹھہل رہی تھی

دروازے پر دستک نے عنین کا دل بند ہونے کو تھا

کک کون عنین نے اٹکتے ہوئے کہا تھا

میں ہو عنین بیٹا کلثوم نے کہا تھا

کلثوم کو دیکھ کر عنین کا روکا ہوا سانس بحال ہوا تھا

کیا ہوا کیا کام ہیں عنین نے فوراً سے کہا تھا

جی سب نیچے آپ کا پوچھ رہے ہیں کلثوم نے کہا تھا

تم جاؤ اور کہہ دو میں کچھ کام کر رہی ہوں عنین اٹکتے ہوئے کہا تھا

کیا کام کر رہی ہو ہمیں بھی تو پتا چلے کلثوم کے پیچھے سے آتے ہوئے اسفند
نے کہا تھا

جسے سن کر عنین کو اپنا سانس روکتا ہوا محسوس ہو رہا تھا

آپ اسفند نے کلثوم کو کہا تھا

کیوں تم نے ہی تو کہا تھا اجائے کب آئے گے اور اب جب میں اگیا
ہو تو تمہیں کام یاد آگئے ہیں اسفند نے عنین کی طرف قدم
بڑھاتے ہوئے کہا تھا

اسفند کے بڑھتے ہوئے قدم کے ساتھ عنین کو اپنا سانس روکتا
ہوا محسوس ہو رہا

عنین کی آنکھوں سے دو آنسو ٹوٹ کر گال پر پھسلے گئے تھے کتنے عجیب تھا ان کا
رشتہ وہ خود بھی سمجھنے سے قاصر تھی

اگر تم ایسے کرو گی تو میں واپس چلا جاؤ گا اسفند نے عنین کے آنسو دیکھ کر کہا
تھا

عنین نے فوراً سے آگے بڑھا کر اسفند کے چہرے پر ہاتھ رکھا تھا خبردار جو
اب آپ نے جانے کی بات کی آپ کی بھی جان لے لوگی اور اپنی عنین نے
اسفند کی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے محبت سے چور لہجے میں کہا
تھا #ناول_انکی_محبت
رائٹر_طیبہ #

#episode 6

#Second_marriage

عنین نے فوراً سے آگے بڑھا کر اسفند کے چہرے پر ہاتھ رکھا تھا خبردار جو
اب آپ نے جانے کی بات کی تو آپ کی اور اپنی جان لے لوگی عنین نے
اسفند کی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے محبت سے چور لہجے میں کہا تھا

اگر اتنی محبت کرتی ہو تو پھر اظہار کرنے سے کیوں ڈرتی ہو اسفند نے نرمی سے عنین کا ہاتھ اپنے چہرے سے نیچے کرتے ہوئے کہا تھا نظریں عنین کے چہرے پر ہی ٹھہر گئی تھی

عنین کسی سے ڈرتی نہیں ہے اور آپ کو کس نے کہا میں آپ سے محبت کرتی ہوں عنین نے فوراً سے اپنی آنکھیں گھوما کر ادھر ادھر دیکھتے ہوئے کہا تھا

میں نے کب کہا تم مجھ سے محبت کرتی ہو اسفند نے اپنی مسکراہٹ چھپاتے ہوئے کہا

آپ کیا آتے ہی محبت شروع ہو گئے ہے چلیں نیچے چلتے ہیں عنین نے
فوراً سے بات بدلتے ہوئے کہا تھا اور فوراً سے کمرے سے نکلی تھی

اسفند نے عنین کا ہاتھ پکڑ کر اپنے طرف کھینچا اور وہ سیدھی اسفند کے سینے
کے ساتھ کر لگی اس اچانک افتاد پر عنین گھبرا گئی تھی

مجھے اپنی ہونے والی بیوی کو جی بھر کر دیکھ تو لینے دو کتنا ترپا ہوں تمہارا یہ
معصوم چہرہ دیکھنے کے لیے اسفند نے عنین کا چہرہ اپنی طرف کرتے ہوئے
نرمی سے کہا تھا

تو آپ کو ہی شوق تھا لندن جا کر سٹڈی کرنے کا اور واہا سٹیبل ہونے کا عنین
نے اپنی پلکے جھوکا کر مدھم آواز میں کہا تھا شرم سے لال گلاب ہو رہا تھا عنین
کا چہرہ

میری چھوٹی سی گڑیا کافی سمجھدار ہو گئی ہے اسفند نے عنین کی ناک کھنچتے ہوئے کہا تھا

میں گڑیا نہیں ہوں سمجھے آپ عنین نے اسفند سے سے دور ہوتے ہوئے خفگی سے کہا تھا

اہم اہم کیا ہو رہا ہے یہاں حریم نے گلا کھنکارتے ہوئے کہا تھا

اور آپ تو اوپر اپنے کمرے میں فریش ہونے آئے تھے لگتا ہے اتنے سال باہر گزار کر آپ اپنے کمرے کا راستہ ہی بھول گئے ہیں حریم نے طنزیہ لہجے میں عنین کو حقارت سے دیکھتے ہوئے کہا تھا

جی نہیں میں یہاں اپنی ہونے والی بیوی سے ملنے آیا تھا اور مجھ نہیں لگتا کہ
آپ کو اس بات پر کوئی اعتراض ہونا چاہئے اسفند نے عنین کا ہاتھ اپنے ہاتھ
میں لیتے ہوئے حریم کی طرح دیکھ کر کہا تھا

ہونے والی ہے ہوئی تو نہیں اور ہونے والی اور ہونے میں بہت فرق ہوتا ہے
وقت کبھی بھی بدل سکتا ہے اور کچھ بھی کبھی بھی ہو سکتا ہے حریم نے اسفند
کے سامنے اکر کر اسفند کی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے کہا تھا

آپ کو جو کرنا ہیں آپ کر لے پھر "نا" کہنا کہ مجھے موقع نہیں ملا عنین نے
فوراً سے کہا تھا



عنین بلوڈریر اپنے بال خوشک کر رہی تھی اور بیڈ پر ہر طرف ہی عنین کی
جولری چوڑیا اور میک اپ کا سامان بکھرا پڑا تھا

پتا نہیں لڑ کیا کیسے اتنے ہیوی تیار ہو جاتی ہیں اب ان سب کا کیا کرنا ہیں عنین
نے پریشانی سے منہ بناتے ہوئے سوچا تھا

کیا ہو رہا ہے عنین اور یہ کمرے کی کیا حالت بنائی ہوئی ہے فاطمہ نے کمرے
قدم رکھتے ہوئے کمرے کی حالت دیکھ کر کہا تھا

شکر ہے تم اگئی مجھے تو سمجھ ہی نہیں ا رہا تھا کہ کیا کرنا ہے عنین نے فاطمہ کو
دیکھ کر خوشی سے کہا تھا

ہاں ہاں ویسے تو بڑی سمجھدار بنتی ہو لیکن تیار کیسے ہونا ہے یہ نہیں پتا فاطمہ
نے عنین کو دیکھتے ہوئے کہا تھا

اب باتیں ہی کرو گی یا میری ہیلپ بھی کرو گی

فاطمہ سے عنین کی دوستی کالج میں ہوئی تھی اور فاطمہ کا عنین کے گھر آنا جانا
بھی بہت تھا

Zubi Novels Zone
♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡

تمہارے پاس وہ تصویر ہے جو تم نے لندن جا کر اسفند کے ساتھ لی تھی
سبین بیگم نے حریم کے کمرے میں آتے ہوئے کہا تھا

کیوں ماما آپ کو اب ان تصویر وکا کیا کرنا ہے حریم نے حیران ہوتے ہوئے
کہا تھا

اب ہمیں جو کرنا ہے جلدی کرنا ہو گا بھائی صاحب سے ابھی بات ہوئی ہیں وہ
کہہ رہے تھے کہ ارسلان کے ساتھ ہی اسفند کی اور عنین کی شادی کا وہ
سوچ رہے ہیں اسفند سے بات ہو گئی ہے اب صرف عنین کی مرضی پوچھنی
ہے سبین بیگم نے پریشانی سے کہا تھا

تو ماما آپ ان تصویر وکا کیا کرے گی آپ کو تو پتا ہے لندن میں جس کام سے
گئی تھی وہ اسفند کو پتا ہے اور اگر ہم نے ان تصویر وکا استعمال کیا تو اسفند میرا
راز سب کو بتا دے گا حریم نے پریشانی سے کہا تھا

تم فکر نہیں کرو بس میں جو کہہ رہی ہوں وہ بتاؤ اور تم اپنی وہ رپورٹ لے کر
ای ہونا ساتھ سبین بیگم نے شطرانہ انداز میں حریم کو کہا تھا

اما لیکن حریم نے پریشانی سے کہا تھا

لیکن لیکن کچھ نہیں اگر تم اسفند کو اپنا بنانا چاہتی ہو تو جو میں کہہ رہی ہوں وہ
کرو تم نے ایک بار پہلے اپنی مرضی کر کے دیکھ لی ہیں غصے سے کہا تھا

ہممم

♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡

ایک تو ڈوپٹہ سیٹ نہیں ہو رہا اور یہ ہیل آج تو عنین تمہیں اللہ ہی بچائے

بس بس اب اور ایکٹنگ "نا" کرو سچ میں بہت پیاری لگ رہی ہو فاطمہ نے
عنین کو دیکھتے ہوئے کہا جو اپنے ڈوپٹے اور ہیلز سے الجھ رہی تھی

کیا میں اندر آ سکتا ہوں اسفند نے دروازہ نوک کرتے ہوئے کہا تھا اسفند جو
وائٹ کلر کے شلوار سوٹ میں میں کندھو پر بلیک کلر کی شال ڈالے ماتھے پر
بکھرے بال اس اور بھی پرکشش بنا رہے تھے

جی جی کیوں نہیں آپ کے لیئے ہی تو اتنی تیاری ہو رہی ہے وہ سے
تو یہ لڑکی کبھی لیپ گلوں نا لگائے فاطمہ نے اسفند کو دیکھتے ہی
بولنا شروع کیا تھا عنین تو فاطمہ کو گھور کر کر رہ گئی تھی

اسفند نے عنین کو ایک نظر دیکھ اور دیکھتا ہی رہ گیا

ملٹی کلر لہنگے پر لائٹ پنک کلر کی شرٹ فول سلیوس جس پر گولڈن کلر کا
نفیس کام ہوا تھا اور گرین کلر کا ڈوپٹہ شانوپر ڈالے لائٹ میک اپ کیے کانو
میں جھومکے

بالو میں آگے سے ہیئر سٹائل بنائے پیچھے سے لوز بن بنا دو لٹے
چہرے پر چھوڑی تھی

اہم اہم اسفند بھائی میں بھی یہی ہو فاطمہ نے شرارت سے کہا تھا

نیچے چلیں اسفند نے فوراً سے کہا تھا

جی عنین نے فوراً سے کہا

اسفند نے ہاتھ آگے بڑھا تھا جو عنین نے نرمی سے تھام لیا تھا

ماشاء اللہ کتنے پیارے لگ رہے ہیں دونو ساتھ میں افرحہ بیگم نے عنین اور
اسفند کو سیڑھیوں سے اترتے ہوئے دیکھ کر کہا تھا

عفنہ کی ایک پل کے لیے عنین پر نظریں ٹھہر گئی تھی جسے پھر وہ فوراً سے
واہ سے نکلتا چلا گیا تھا عنین کبھی اس کی نہیں ہو سکتی لیکن دل کے ہاتھو مجبور
ہو جاتا تھا وہی کوئی اپنی گندی نظر لگائے بیٹھی تھی

ناول_انہی_محبت#everyone@

رائٹر_طیبہ#

#episode 7

#second_marriage_beas

افرحہ بیگم نے عنین اور اسفند کی نظراتاری تھی

اللہ میرے بچوں کو بوری نظر سے بچائے افرحہ بیگم نے عنین اور
اسفند کی بلائے لیتے ہوئے کہا

اب چلیں باہر مہمان اگئیں ہیں بڑی ماما عنین نے شرم سے لال ہوتے
ہوئے کہا تھا

بس تھوڑی دیر کی ہے تمہاری یہ خوشیاں لاؤنچ میں کھڑی حریم نے عنین اور
اسفند کو ساتھ دیکھ کر سلگتے ہوئے کہا تھا



لان میں کو گیندے اور گلاب کے پھولوں سے خوبصورتی سے سجا ہوا تھا اور
پورے گھر سے برقی قمقموں سے لائٹنگ کی گئی تھی

مہندی کی تقریب اپنے اروج پر تھی سو نیا کے گھر والے بھی اکٹھے تھے

ارسلان کو پھولوں کی چادر کے سائے میں سٹج تک لے کر آیا گیا تھا
جسے ایک طرف سے عنین اور ایک طرف اسفند نے پکڑا ہوا
تھا پیچھے والی سائڈ سے حریم اور فاطمہ نے

سج پر ارسلان کو بیٹھا کر رسم شروع ہو گئی تھی اور عنین سب میں آگے بڑھ کر حصہ لے رہی تھی

سارے مہمانوں اور رشتہ داروں کی نظریں عنین اور اسفند کی جوڑی پر تھی
افرہ بیگم تو بلائے لیتی نہیں تھک رہی تھی

چلوں عنین ڈانس فلور پر ڈانس کرتے ہیں حریم نے عنین کو اسفند کے پاس
بیٹھتے ہوئے دیکھ کر کہا اور اس کا ہاتھ پکڑ کر کھینچنا تھا

نہیں آپی میں ڈانس نہیں کرتی عنین نے فوراً سے اپنا ہاتھ چھوڑا تے ہوئے
کہا تھا

ویسے تو ہر کام آگے بڑھ کر رہی ہو کہ میرے بھیاں کی شادی ہے اور
اب اپنے بھیاں کی شادی میں ڈانس نہیں کرو گی حریم نے طنزیہ لہجے میں کہا
تھا

اچھا چلو اسفند تم میرے ساتھ اس بہن جی سے تو مجھے یہی امید تھی حریم نے
عنین کو چھوڑ کر اسفند کی طرف ہاتھ بڑھایا تھا

نہیں اسفی بھی نہیں کرے گے اسفند کے کچھ کہنے سے پہلے عنین نے حریم
کے سامنے آتے ہوئے کہا تھا سنجیدہ لہجے میں کہا تھا

اسفند حریم نے عنین کو انور کرتے ہوئے اسفند کو دیکھ کر کہا تھا

ایک بار کہہ دیا ہے تو سمجھ نہیں رہی اسفند نے اپنی جگہ سے اٹھتے ہوئے
سپاٹ لہجے میں کہا

عنین کے چہرے پر مسکراہٹ پھیل گئی تھی

حریم نے خود ہی ڈانس فلور پر جا کر ایک آئٹم نمبر پر ڈانس کیا تھا بولڈ ڈریس
پہنے ڈارک میک اپ میں وہ ڈانس فلور پر ڈانس کرتے ہوئے اسفند کو بھی
کھینچ لیا تھا اب وہ اسفند کی گلے میں اپنی بانہو کا ہار ڈالے
آہستہ آہستہ سٹیپ لے رہی تھی

عنین کی آنکھوں میں غصے کی لہر دوڑ گئی تھی

اس سے پہلے عنین آگے بڑھا کر حریم کو اسفند سے دور کرتی اسفند نے حریم کو خود سے دور دکھایا تھا کچھ شرم لحظہ ہے تم میں اسفند نے حریم کو دیکھتے ہوئے غصے سے کہا تھا اور وہاں سے نیچے اترا تھا

پیچھے حریم نے پیرنچ کر رہ گئی تھی یہ اچھا نہیں کیا تم نے میرے ساتھ کیا ہو جاتا اگر تم میرے ساتھ تھوڑا سا ڈانس کر لیتے حریم نے سلگتے ہوئے کہا

بہت اچھا ہوا کے آپ نے خود اس خود سے دور کر دیا ورنہ تو میں..... عنین نے فوراً سے اسفند کے پاس بیٹھتے سنجیدہ لہجے میں کہا

اچھا جی اسفند نے عنین کے ہاتھ پر ہاتھ رکھ کر کہا تھا

ورنہ کیا کرتی میری گڑیا اسفند نے عنین کی ناک کھنچتے ہوئے کہا تھا

آپ کو تو کچھ نہیں کہتی لیکن اپنی جان لیتی عنین نے نم آنکھوں سے اسفند کو
دیکھ کر مضبوط لہجے میں کہا

یہ کیا بات ہوئی عنین اسفند نے حیرانی سے کہا تھا

اسفی میں آپ کو بتا رہی ہوں اگر آپ مجھے ناں ملیں تو میں اپنی جان لینے سے
پہلے ایک بار نہیں سوچو گی اور آپ مجھے اچھے سے جانتے ہیں میری آپ کے
لیئے محبت کی شدت آپ نہیں جانتے عنین نے مضبوط لہجے
میں اسفند کی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے ایک ایک لفظ پر زور
دیتے ہوئے کہا تھا

عنین کی باتیں سن کر اسفند کے چہرے پر مسکراہٹ پھیل گئی تھی

تم فکر نہیں کرو مجھے تم سے کوئی دور نہیں کر سکتا اسفند نے عنین کا ہاتھ تھام کر کہا تھا

آپ دونوں کو سٹیج پر بلا رہے ہیں کسی نے اکر کہا تھا

چلوں اسفند نے عنین کا ہاتھ تھام کر کہا تھا

افرہ بیگم نے عنین اور اسفند کو سٹیج پر بیٹھایا تھا

یہ کیا بڑی ماما عنین نے حیران ہوتے ہوئے کہا

اسفند نے تمہیں بتایا نہیں افرحہ بیگم نے عنین کے پیار سے ڈوپٹہ اوڑتے
ہوئے کہا تھا

..... لیکن بڑی ما

اسفند نے عنین کا ہاتھ تھام لیا تھا خاموش دلہنے باتیں نہیں کرتی اسفند نے
عنین کے کان میں سرگوشی کرتے ہوئے کہا تھا

کیا عنین نے فوراً سے اسفند کو دیکھ تھا

اسفند مسکراتے ہوئے سر ہلایا تھا

افرحہ بیگم اور سب نے عنین اور اسفند کی رسم کی تھی

بڑی ماما عفنان کہا ہے مجھے نظر نہیں آیا ساری تقریب میں عنین کو اچانک یاد
آیا تھا

وہ مہمانوں کو دیکھنے میں بڑی ہے افرحہ بیگم نے مسکرا کر کہا تھا

♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡

ماما اپنے تو کہا تھا عنین اسفند کی دلہن نہیں بنے گی اور اج ہمارے دیکھتے دیکھتے
عنین اور اسفند کی مہندی کی رسم ہوگی اور کل ان کی شادی ہو جائے گی
حریم نے غصے سے دھاڑتے ہوئے کہا

حریم ابھی آج کی پوری رات ہیں ہمارے پاس ابھی صرف مہندی ہوئی ہیں
شادی تو نہیں ہوئی نالوگو کی تو شادیاں ٹوٹ جاتی ہیں سبین بیگم نے مکاری
سے کہا تھا

لیکن ماما حریم نے کہا تھا

ریکس بیٹا اب جو میں کہہ رہی ہوں وہ غور سے سنو سبین بیگم نے شطرانہ
انداز میں حریم کو کہنا شروع کیا تھا

♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡

سب لاؤنچ میں بیٹھے تھے

ماشاء اللہ آج سب اچھے سے ہو گیا اب اسفند کل تم عنین کو اپنے ساتھ لے
جاناتا کہ وہ اپنی پسند سے اپنی شادی کا جوڑا لے لے شایان صاحب نے کہا تھا

ٹھیک ہے بابا اب میں اپنے کمرے میں جا رہا ہوں بہت تھک گیا ہوں ماما
میرے لیے کافی بھیجو ادیں اسفند نے کہا تھا

اچھا ٹھیک ہے افرحہ بیگم نے کہا

میرے لیے بھی شایان صاحب نے کہا تھا

افرحہ بیگم اٹھی تھی اپنی جگہ سے

میں بھی چلتی ہو آپ کے ساتھ عنین نے کہا تھا



عنین بیٹا تم خوش تو ہوں "نا" افرحہ بیگم نے کافی بناتے ہوئے کہا تھا

کیا مطلب عنین نے کافی کے لیئے کریم نکلاتے ہوئے انجان بن کر
کہا تھا

یہ ادھر رکھو اور ادھر آؤں یہاں بیٹھوں افرحہ نے عنین کو اپنے سامنے چیر
پر بیٹھاتے ہوئے کہا اور خود بھی اس کے سامنے چیر پر بیٹھ گئی
تھی

آج جو ہوا مہندی میں یوں اچانک ہم نے تمہاری اور اسفند کی شادی رکھ لی تم سے پوچھا بھی نہیں تمہیں برا تو نہیں لگا افرحہ بیگم نے عنین کے ہاتھ کو اپنے ہاتھ میں لے کر نرمی سے کہا تھا

نہیں بڑی ماما آپ میری بڑی ہیں آپ میرے لیے کبھی کچھ غلط نہیں سوچیں گی اور ویسے بھی آج نہیں تو ہماری شادی ہونی ہی تھی عنین نے فوراً سے اپنا ایک ہاتھ افرحہ بیگم کے ہاتھ پر رکھ کر رکھا کہا تھا

میری پیاری بیٹی افرحہ بیگم نے عنین کے سر پر لب رکھتے ہوئے پیار سے کہا تھا اچھا اب یہ کافی اپنے اسفی کو دیں دوں افرحہ بیگم نے عنین کو کافی کا مگ دیتے ہوئے کہا تھا

جی عنین نے سر جھکا کر کہا تھا

ویسے بڑی ماما یہ عفنان مجھے نظر نہیں رہا آج عنین جاتے جاتے رک کر کہا
تھا

افر حہ بیگم نے عنین کو مسکرا کر دیکھا تھا

وہ کیا ہے "نا" جب تک عفنان کو کو دو چار سنانا لو مجھے سکون نہیں ملتا عنین
نے شرارت سے کہا تھا

پتا آج تو وہ مجھے بھی نظر نہیں آیا افر حہ بیگم نے کہا تھا

او کے بڑی ماما میں خود اسے ڈھونڈ کر حسب برابر کر لوں گی عنین نے کہا تھا
اور وہا سے چلی گئی تھی

پاگل



تم یہاں کیا کر رہی ہو اسفند نے آگے پیچھے دیکھتے ہوئے فوراً سے کہا تھا

ریلکس بے بی یہاں ہمیں کوئی نہیں دیکھے گا حریم نے اسفند کے گلے میں
اپنے بازو حائل کرتے ہوئے کہا

حریم پلیز دور رہ کر بات کرو اسفند نے فوراً سے حریم کو خود سے دور کرتے
ہوئے کہا تھا

تم عنین سے کیسے شادی کر سکتے ہو ہمارے بیچ جو کچھ ہوا اس کے بعد تم پیچھے نہیں ہٹ سکتے حریم نے اسفند کو دیکھتے ہوئے مکاری سے کہا تھا

کیا مطلب میں نہیں مانتا جب مجھے کچھ یاد ہی نہیں تو تم کیسے کہہ سکتی ہو کہ ہمارے بیچ وہ سب ہوا تھا اسفند نے پریشان سے اپنے ماتھے سے پسینہ صاف کرتے ہوئے کہا

تمہیں یاد نہیں ہے تو کیا ہوا مجھے تو وہ حسین لمحے بہت اچھے سے یاد ہیں اگر چاہو تو ایک بار پھر سے وہ حسین پل میں تمہیں یاد دلا سکتی ہو حریم نے اسفند کی گلے میں اپنی بانہو کا ہار ڈالے کر اس کے چہرے پر انگلی پھیرتے ہوئے مدہم آواز میں سرگوشی کی تھی

او وجسٹ شٹ اپ تم مجھے یو بلیک میل نہیں کر سکتی تم نے جو کرنا ہے کر لو
اسفند اور ہاں اسندہ میرے کمرے میں آنے کی ہمت مت کرنا اسفند نے غصے
سے دھاڑتے ہوئے کہا تھا

سوچ لو اسفند یا خان تم مجھے یو نہیں چھوڑ سکتے وہ بھی تب جب میں تمہارے
بچے کی ماں بننے والی ہوں تم خود جاں کر مامو کو بتاؤ گے اور عنین سے شادی
کے لیے منا کرو گے یاں پھر یہ کام میں خود کروں حریم نے سنجیدہ لہجے میں
کہا تھا

کیا کہہ رہی ہو یہ تم اسفند دھاڑا تھا

یہی سچ ہیں یہ رہی رپورٹ میں اکیلی اس گناہ کی زمیندار نہیں ہوں سمجھے حریم
نے شطرانہ انداز میں کہا تھا

اس سے پہلے اسفند کچھ کہتا باہر سے کسی چیز کے گرنے کی آواز آئی تھی

اسفند نے فوراً سے دروازہ کھولا تو سامنے عنین کو دیکھ کر اسفند کے چہرے کا رنگ اڑ گیا تھا عنین کے پیچھے ہی شایان صاحب اور افرحہ بیگم جو کسی کام سے آئے تھے یہ سن کر ساکت کھڑے تھے

عنین یہ سب جوٹ ہے اسفند نے فوراً سے آگے بڑھ کر کہا

عنین کے اندر جسے کچھ ٹوٹا ہوا اسفند کے پیچھے حریم کو نائٹی میں دیکھ کر

وہ فوراً سے سیڑھوں سے تیزی سے اتری تھی عنین کی آنکھوں میں اندھیرا چھا گیا تھا اس کچھ نظر نہیں آ رہا تھا سیڑھوں سے اتر کر وہ باہر نکلی تھی

افرہ بیگم بھی اس کے پیچھے آئی تھی

لیکن عنین کو کچھ سنائی دیں ہی کہاں ہاتھ باہر نکلتی گاڑی کی چابی لے کر وہ گھر سے گاڑی لے کر نکلی تھی

عنین عنین عنین بیٹا کو بات تو سنو افرہ بیگم پیچھے سے آواز دیتی رہ گئی تھی

کیا ہوا ماما اور یہ چڑیل کہا گئی عفنان جو ابھی کہی سے اپنی ہیوہ بانک پر آیا تھا

عفنان جاؤ اس کے پیچھے وہ کچھ کرنا لے اپنے ساتھ افرہ بیگم نے عفنان کو دیکھ کر پریشانی سے کہا تھا

ہوا کیا ہیں ماما عفننان نے اپنی ماں کو پریشان دیکھ کر پوچھا تھا

ابھی ان باتوں کا وقت نہیں ہیں تم جاؤ اور عنین کو دیکھو افرحہ بیگم نے فوراً
سے کہا

ناول_انکھی_محبت #everyone@

رائٹر_طیبہ #

#episode 8

#second_marriage_beas

یہ سب کیا ہے حریم اس وقت اس ہلیے میں کیا کر رہی ہے تمہارے کمرے
میں شایان صاحب کی رعب دار آواز گونجی تھی

بابا آپ جیسا سوچ رہے ہیں ویسا کچھ نہیں ہے اسفند نے فوراً سے آگے بڑھ کر کہا تھا

تو پھر تم مجھے سمجھاؤں کے یہاں کیا ہو رہا تھا اور یہ یہاں کیا کر رہی ہے شایان صاحب نے غصے سے دھاڑتے ہوئے کہا تھا

ہاں اسفند بتا دو مامو کو کہ تم عنین سے نہیں مجھ سے شادی کرنا چاہتے ہو اور حریم نے مکاری سے بات ادھوری چھوڑی تھی

اوجسٹ شٹ اپ اسفند نے مٹھیا بھینچ کر غصے سے کہا تھا

بابا یہ جھوٹ کہہ رہی ہے ایسا کچھ نہیں ہے اسفند نے شایان صاحب کے سامنے آتے ہوئے کہا تھا

کیوں جھوٹ کہہ رہے ہو اور کب تک تم اس زبردستی کے رشتے کو نبھاؤں
گے اور کب تک ہمارے ریلیشن کو سب سے چھو پاؤ گے حریم نے شطرانہ
انداز میں کہا تھا

حریم خاموش ہو جاؤں ورنہ اسفند کا ہاتھ اٹھا تھا

تم مجھے یوں خاموش نہیں کروا سکتے میں آج خاموش نہیں رہو گی مامو کو بھی
تو پتا چلے کے میں تمہارے بچے کی ماں بننے والی ہوں حریم نے مکاری سے نم
لہجے میں آنکھوں میں آنسوؤں لئے کہا

شایان عنین گاڑی لے کر کہی چلی گئی ہے افرحہ بیگم نے پریشانی سے ہانپتے
ہوئے کہا تھا

کیا مطلب کہی چلی گئی ہے شایان صاحب نے پریشانی سے استفسار کیا

میں نے عفنان کو بھیجا ہے لیکن مجھے عنین کی حالت ٹھیک نہیں لگ رہی
تھی وہ اپنے آپ کو کوئی نقصان نا پہنچالے افرحہ بیگم نے پریشانی سے کہا تھا

اگر آپ مجھے ناملے تو میں اپنی جان لے لوں گی عنین کے الفظ گونجے تھے
اسفند کے کانوں میں

تم سے بعد میں بات کرو گا اگر میری بیٹی کو کچھ ہوا تو میں کبھی معاف نہیں
کرو گا تمہیں یاد رکھنا شایان صاحب نے غصے سے دھاڑتے ہوئے کہا تھا اور
نیچے جانے لگے تھے

میں چلتا ہو آپ کے ساتھ اسفند نے فوراً سے کہا

تم نے جو کرنا تھا کر لیا اب بس دعا کرو کے میری عنین سہی سلامت گھر
اجائے شایان صاحب نے ایک کٹھیل نظر اسفند پر ڈالتے واہا
سے نکلے تھے

اسفند نے حریم کو دیکھا تھا اور ہاتھ پکڑ کر کھینچنا کر اپنے کمرے سے باہر نکلا تھا

اور خود بھی پریشانی سے کمرے سے نکلا تھا

اب تم کچھ بھی کر لو مجھے اپنی زندگی سے نکال نہیں سکتے حریم کے چہرے پر
شطانہ مسکراہٹ پھیل گئی تھی حریم کے جال سے نکلنا اتنا آسان نہیں ہے



تم مجھے یوں چھوڑ نہیں سکتے میں تمہارے بچے کی ماں بننے والی ہوں حریم کے
الفاظ گونج رہے تھے عنین کے کانوں میں عنین کے رونے میں شدت آئی تھی

آپ میرے ساتھ ایسا نہیں کر سکتے کیسے آپ میری محبت کو یوں بے مول
نہیں کر سکتے اسفی میں آپ کو کبھی معاف نہیں کرو گی عنین نے روتے
ہوئے کہا اور اپنے آنسو بے دردی سے صاف کیے تھے

کیا کمی رہ گئی تھی میری محبت میں جو آپ نے اس حریم کو ہمارے پیچ آنے کی
اجازت دی اسفی آپ کیسے کر سکتے ہیں میرے ساتھ ایسا عنین نے روتے
ہوئے شدت سے سٹیرنگ پر ہاتھ مارتے ہوئے کہا

وہ ریش ڈراوینگ کرتی ہوئی اندھیری سڑک پر گاڑی دوڑا رہی تھی آنکھوں
میں آنسوؤں کا طوفان تھا جو تھمنے کا نام نہیں لے رہا تھا

جب سے حوش سنبھلا تھا اسفند کا نام اپنے نام کے ساتھ سنا تھا اسفند سے
محبت تو اس کب ہوئی تھی اسے خود بھی نہیں پتا تھا

آٹھ سال کی تھی جب پہلی بار عنین نے اسفند کو دیکھا تھا
اور پھر کب وہ اسے چاہنے لگی اور کب اس کی چاہت دیوانگی بن گئی تھی یہ تو
وہ بھی نہیں جانتی تھی

سارے گھر میں اسفی اسفی کرتی گھومتی رہتی لاڈلی تو سب کی تھی لیکن اسفند
میں تو عنین کی جان بستی تھی

اسفند عنین سے اٹھ سال بڑا تھا اور سمجھ دار بھی اسے بھی عنین سے اتنی ہی
محبت تھی جتنی عنین کو

عنین..... عنین... سٹوپ داکار پلیز عفنان نے چلا کر کہا تھا

لیکن عنین سن ہی کہا رہی تھی وہ تو بس اپنے اور اسفند کے بارے میں سوچ
رہی تھی

عنین پلیز سٹوپ داکار ہم بیٹھ کر بات کرتے ہیں عفنان نے چلا کر کہا تھا وہ
بھی سپیڈ سے بانک چلاتے ہوئے عنین کو کہہ رہا تھا

میں آپ کو حرم کا ہوتے ہوئے نہیں دیکھ سکتی میں آپ کسی کا
ہوتے ہوئے نہیں دیکھ سکتی اس تو اچھا ہے کہ میں اپنی جان لے لوں گی

عنین پلیر سٹوپ داکار پلیر عفنان نے بانک گاڑی کے پاس لاتے ہوئے چلا کر کہا تھا لیکن عنین نے اس کی طرف دیکھا تک نہیں تھا

عنین پلیر سٹوپ دا کار عفنان نے سامنے سے آتے ہوئے ٹرک کو دیکھ کر
کہا تھا

منشن عہدہ



ماما.....ماما.....آج میں کتنی خوش ہو میں بتا نہیں سکتی اب بس آپ
دعا کرے کے عنین کبھی واپس نا آئے

آا بھی گئی تو اب وہ کبھی بھی اسفند کی نہیں ہوگی مامو کبھی ایسا ہونے ہی نہیں
دیں گے حریم نے سبین بیگم کو گول گھوما کر خوشی سے کہا تھا

دیکھا میں نے کہا تھا جیسا میں کہتی ہو کرتی جاؤ سبین بیگم نے شطرانہ انداز میں
کہا

تھینک یو ماما اب بس ایک بار میرا اسفند نکاح ہو جائے
لیکن ماما شادی کے بعد اس بچے کا کیا کرنا ہے کیوں کے میں تو ماں بننے والی
ہوں ہی نہیں حریم نے خوشی سے کہتے ہوئے ایک دم پریشان ہوئی تھی

اس کا بھی کچھ ناں کچھ سوچ لے گے تم بس اسفند پر نظر رکھو اور اسے یقین
دلاؤ کہ لندن میں تمہارے اور اس کے درمیان ریلیشن بنا تھا سبین بیگم نے
مکاری سے کہا

وہ تو آپ فکر ہی نہیں کرے اس بات کا تو میں نے اسے پوری طرح یقین دلا
دیا تھا اور وہ پاگل تو سچ سمجھ گیا تھا لیکن اس پاگل تو پتا ہی نہیں اس رات ایسا
کچھ ہوا ہی نہیں تھا حریم نے مکاری سے اپنے کارنامہ بتا رہی تھی

بس اب اسفند کو تمہارا ہونے سے کوئی نہیں روک سکتا سبین بیگم نے شطرانہ
انداز میں کہا



شایان کچھ پتا چلا میری بیٹی کا آپ لے کر نہیں آئے میری بیٹی کو کہا ہے
میری گڑیا فرحہ بیگم نے پریشانی سے آنکھوں میں آنسوؤں لئے کہا

پتا نہیں کہا چلی گئی عفنان کا نمبر بھی نہیں لگ رہا شایان صاحب نے ہارے
ہوئے لہجے میں کہا تھا

تو پھر آپ کیوں اگئے ہیں شایان مجھے نہیں پتا مجھے میری بیٹی چاہئے شایان
آپ کہی سے بھی لے کر آئے میری عنین کو افرحہ بیگم نے روتے ہوئے
کہا تھا

کیا ہوا بیٹا کچھ پتا چلا شایان نے ارسلان کو دیکھتے ہوئے کہا تھا

نہیں بابا عنین عفنان کسی کا نمبر نہیں لگ رہا اور یہ بھی نہیں پتا وہ کہا گئے ہیں
ارسلان نے کہا تھا

اللہ بس میری بیٹی کی حفاظت کرے افرحہ بیگم نے کہا تھا

بس سب کو عنین ہی نظر آرہی ہے میری بیٹی کے ساتھ جو ہوا اس کی تو کسی کو
پر و اتک نہیں ہے میری بیٹی کی عزت کا جنازا نکل گیا اب کون کرے گا میری
بیٹی سے شادی سبین بیگم نے شطرانہ انداز میں آنکھوں میں آنسوؤں لئے کہا

بس کر سبین شایان صاحب نے غصے سے کہا

اب بھی میں ہی بس کرو آپ بتائے کون کرے گا میری بیٹی سے
شادی اس کی تو ہو گئی ناں زندگی خراب سبین بیگم نے مکاری
سے کہا تھا

فکر نہیں کرو سبین اسفند کرے گا شادی جب اس نے غلطی کی ہے تو ازالا
بھی وہ ہی کرے گا شایان صاحب نے غصے کہا تھا

Next 100 likes par upload karo

ناول_انکھی_محبت #gi

از قلم_طیبہ #

#episode 9

#second_marraige_beas

فکر نہیں کرو سبین اسفند کرے گا شادی جب اس نے غلطی کی ہے تو ازالہ
بھی اسفند ہی کرے گا شایان صاحب نے غصے سے کہا تھا

میں کبھی نہیں کروں گا حریم سے شادی آپ مجھے میری غلطی کی اتنی بڑی
سزا نہیں دے سکتے کہ میں دوبارہ کسی کی ہیلپ کرنے سے پہلے سو بار
سوچوں میں نے تو حریم کی ہیلپ کی تھی اسفند جو ابھی عنین کو ڈھونڈ کر
تھک کر گھر آیا تھا غصے سے دھاڑا تھا

یہ لندن کی سڑک پر نشے میں دھندت پڑی تھی میں نے تو صرف کزن سمجھ
کر انسانیات کے تحت اپنے ساتھ اپنے گھر لے کر گیا تھا

اور میرے سونے کے بعد کب یہ میرے کمرے میں آئی اور کب یہ سب ہوا
ہوا بھی ہے یا پھر نہیں مجھے تو کچھ یاد بھی نہیں ہے اور اس دن کے بعد تو میں
اس سے ملا بھی نہیں اور آج یہ مجھ پر اس طرح کے الزام لگا کر مجھے عنین
سے دور نہیں کر سکتی آپ میرے ساتھ ایسا نہیں کر سکتے میرا نہیں تو عنین
کے بارے میں ہی سوچ لے اسفند نے ساری بات تفصیل سے بتائی تھی

یہ سب جو ٹ ہے مامو جان آپ کے میں آپ کو ابھی بتاتی ہوں نشے میں
نہیں اسفند تھے اور مجھے اپنے ساتھ لے کر گئے لیکن جو بھی ہوا وہ ہم دونوں کی
مرضی سے ہوا تھا یہ دیکھیں حریم نے مکاری سے کہا تھا اور اپنی اور اسفند کی
کچھ نازیہ تصویریں دیکھائی تھی

اسفند نے غصے سے جبرے بھینچ گئے تھے

اب بھی کچھ کہنا چاہو گے شایان صاحب نے غصے سے سلگ کر کہا تھا

اور مامو جان یہ میری پریگینسی رپورٹ یہ سب دیکھ کر بھی اگر آپ کو لگتا ہیں
کے میں جوٹ کہہ رہی ہوں تو میں کچھ نہیں کہہ سکتی صرف اپنی جان لے
سکتی ہوں کیوں کے پھر میرے ذندہ رہ کر اپنے لیئے اور اپنے ماں باپ
کے لیئے بدنامی کا باعث نہیں بن سکتی حریم نے مکاری سے نم
آنکھو سے سے کہا تھا

حریم..... کیوں جوٹ کہہ رہی ہو اسفند نے دھاڑتے ہوئے کہا
تھا

یوں چلانے سے سچ جوٹ میں نہیں بدلے گا اسفند حریم نے شطرانہ انداز میں
آنکھو میں آنسوؤں لئے کہا

دیکھیں بھائی صاحب آپ کے سامنے یہ کیسے میری بیٹی پر چلا رہا سبین بیگم
نے شطرانہ انداز میں نم لہجے میں کہا تھا

جب میری حریم پیدا ہوئی تھی تو بابا نے کہا تھا کہ حریم میرے اسفند کی ہے
لیکن اسفند نے عنین کو پسند کر لیا اور آپ نے میری بیٹی کی جگہ عنین کو دیں
دی لیکن میں نے کچھ نہیں کہا لیکن اب میری بیٹی کی عزت خراب کر کے
آپ کا بیٹا میری بیٹی کو یوں چھوڑ نہیں سکتا سبین بیگم نے مکاری سے روتے
ہوئے کہا

بس کر دو میری بیٹی کا کچھ پتا نہیں چل رہا اور یہاں سب کو اپنی پڑی ہوئی ہیں
افرہ بیگم نے روتے ہوئے چیخ کر کہا تھا

اما آپ پریشان نہیں ہو عنین خیریت سے ہوگی ارسلان افرحہ بیگم کو حوصلہ
دیا تھا

سین تم فکر نہیں کرو بس ایک بار ہماری بیٹی گھرا جائے اسفند اور حریم کا
نکاح میں خود کرواؤں گا شایان صاحب نے سرد لہجے میں کہا تھا

لیکن بابا اسفند نے فوراً سے کہا

بس اب میں اور کچھ نہیں سننا چاہتا شایان صاحب نے ہاتھ جوڑ کر کہا تھا اندر
سے ٹوٹ گئے تھے

بڑے پاپا عنین نے نم لہجے میں کہا تھا

سب کی نظریں عنین کی طرف گئی

عننان کے سہارے پر دروزے زخمی حالت دیکھ کر افرحہ بیگم فوراً سے
آگے بڑھی تھی

میری بچی کہا چلی گئی تھی میری تو جان ہی نکل گئی تھی ایسے کوئی کرتا ہے تم
نے ایک بار بھی میرا نہیں سوچا افرحہ بیگم نے عنین کو گلے لگا کر روتے
ہوئے کہا

یہ چوٹ کیسے لگی اور یہ کیا حالت بنالی ہے عنین تم اپنی افرحہ بیگم نے عنین
کے سر پر لب رکھتے ہوئے عنین کی حالت دیکھ کر کہا تھا

اندر تو انے دوں میری بیٹی کو شایان صاحب نے نرمی سے عنین کے سر پر
ہاتھ رکھ کر کہا تھا

لاؤنچ میں قدم رکھتے ہی عنین کی نظر سامنے کھڑے اسفند پر پڑی تھی جو
فکر مندی سے عنین کو ہی دیکھ رہا تھا دو آنسو ٹوٹ کر بہہ نکلے تھے عنین کی
آنکھوں سے

عنین اسفند آگے بڑھا تھا حریم نے اسفند کا ہاتھ پکڑ لیا تھا جسے دیکھ کر عنین
کی آنکھوں سے آنسو تواتر سے بہہ نکلے تھے

مجھے اپنے کمرے میں جانا ہے بڑی ماما عنین نے نم لہجے میں آنکھوں میں آنسو
لئے کہا در و صاف نظر ارہا تھا

عنین مردہ قدموں سے سیڑھا چڑتی اپنے کمرے میں چلی گئی تھی

شایان میری عنین مر جائے گی تھوڑی دیر میں کیا حالت کر لی
ہے عنین نے میری شوخ چنچل عنین کیسے مرجھا گئی ہے افرحہ
نے روتے ہوئے شایان صاحب کو دیکھتے ہوئے کہا تھا



بابا کوئی مجھے بھی بتائے گا ہوا کیا ہے اور ایسی کیا بات ہو گئی کے
یہ پاگل اپنی جان لینے چلی گئی تھی عفنان سب کو پریشان دیکھ کر کہا
تھا

کیا مطلب ہے تمہاری اس بات کا اسفند نے فوراً سے کہا تھا

برو یہ پاگل گاڑی لے کر نکلی تھی اور اتنی ریش ڈراوینگ کر رہی تھی کے سامنے سے آتا ہوا ٹرک بھی نظر نہیں ا رہا تھا اگر لاسٹ مومنٹ پر میں گاڑی کو ہٹ نہیں کرتا تو یہ لڑکی ٹرک کو مار دیتی گاڑی اور کچھ بتا بھی نہیں رہی بس روئے جا رہی ہیں تب سے مجھے تو اس کی یہ حالت دیکھی نہیں جا رہی اگر آپ کا کوئی لڑائی ہوئی تو پلیز آپ ہی سوری کر لے پتا تو وہ کبھی اپنی غلطی نہیں مانے گی عفنان نے پریشانی سے کہا تھا کہا دیکھی جا رہی تھی عنین کی یہ حالت عفنان سے

اسے کیا کہہ رہے ہو یہی تو وجہ ہے عنین کی اس حالت کا ارسلان نے نفرت سے اپنے بھائی کو دیکھ کر کہا تھا

ارسلان تم تو میری بات کا یقین کرو میں نے عنین کے سوا کبھی کسی سے
محبت نہیں کی ناہی اس کی جگہ دی ہے کسی کو اسفند نے فوراً سے کہا

ارسلان مولوی کو بلاؤں اسفند کا نکاح ابھی ہو گا شایان صاحب نے غصے سے
کہا تھا

بابا ابھی عنین اس حالت میں نہیں... عفنان کے الفظ منہ ہی رہ گئے تھے
حریم کو اسفند کے پکڑتے ہوئے دیکھ کر

عنین سے نہیں حریم سے ہو گا اسفند کا نکاح سبین بیگم نے طنز یا لہجے کہا

لیکن بابا اسفند نے ایک اور کوشش کرتے ہوئے کہا تھا

شایان صاحب نے کٹھیل نظرو سے دیکھا تھا

جسے دیکھ کر اسفند خاموش ہو گیا

♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡

عنین نے اوپر اتے ہوئے اسفند اور حریم کے نکاح کی بات سن لی تھی

اور کمرے میں آتے ہی دروازے کے ساتھ لگ کر بیٹھتی چلی گئی تھی اور

رونے میں شدت آئی تھی عنین کا دل پھٹ رہا تھا کیوں کیا آپ نے

..... میرے ساتھ ایسا کیوں

عنین نے اپنے بال نوچتے ہوئے کہا تھا

عنین کی نظر سامنے اپنے کمرے پر گئی تھی جس کی ہر چیز اسفند کی پسند کی
تھی اس نے ہی تو عنین کا کمرہ شہزادیوں کی طرح سجایا تھا

عنین فوراً سے اپنی جگہ سے اٹھی اور اپنے کمرے کی ہر چیز تحس نحس کرنے
لگی تھی بیڈ کے پردے کھینچ کر اتارے تھے سائڈ سے لیمپ اٹھا کر پھینکا تھا
ایک کر کے ساری چیزے توڑ رہی تھی

جب آپ میرے نہیں ہو سکتے تو مجھے آپ کی دی ہوئی کوئی چیز نہیں چاہئے
نفرت کرتی ہوں میں آپ سے شدید نفرت عنین روتے ہوئے اپنی
الماری سے اسفند کی دی ہوئی چیزے نکال کر اب اس جلا
رہی تھی

عنین دروازہ کھولو کیا کر رہی ہو عنین دروازہ کھولو نہیں تو میں توڑ دوں گا
ارسلان اور عنین نے کہا تھا جو کمرے سے توڑ پھوڑ کی آواز سن کر آئیں
تھے

آپ لوگ مجھے اکیلا چھوڑ دو مجھے کسی سے کوئی بات نہیں کرنی چلیں جائیں
آپ سب یہاں سے عنین نے درد سے چور لہجے میں کہا تھا

عنین اپنے بڑے پاپا کی بات بھی نہیں سنوں گی پلیز میرا بیٹا ایک بار کھول دو
دروازہ شایاں صاحب نے نم لہجے میں پیار سے کہا تھا

عنین آہستہ سے چلتے ہوئے دروازہ کھولا تھا

عنین کو دیکھ کر شایان صاحب نے فوراً سے عنین کو گلے سے لگایا تھا

عفنجان کی نظریں کمرے میں گئی تھی عنین کی طرح پورا کمرہ بکھرا ہوا تھا

عنین اگر تم ایسے کرو گی تو تمہارے بڑے پاپا تو جیتے جی مر جائے گے کیا تم اتنا سن ہونے کے بعد بھی اسفند سے شادی کرنا چاہتی ہو اگر تم ایسا چاہتی ہو تو پھر وہ ہی ہو گا جو میری بیٹی چاہے گی شایان صاحب نے عنین کو خود سے الگ کرتے ہوئے نرمی سے کہا تھا

نہیں بڑے پاپا آپ کر دیں اسفی کی شادی جہاں وہ چاہتے ہیں عنین نے نم لہجے میں آنکھوں میں آنسوؤں لئے کہا

تھوڑی دور کھڑے اسفند پر جیسے چھت آگری تھی اسفند نے ضبط سے اپنی مٹھیا بھینچ لی تھی

اس کا مطلب عنین کو بھی مجھ پر یقین نہیں رہا اسفند نے دل میں سوچا تھا

اگر آپ میری شادی حریم سے کرنا چاہتے ہیں تو پھر میری بھی ایک شرط ہے
اسفند نے فوراً سے آگے بڑھ کر سرد لہجے میں کہا آنکھوں میں آنسوؤں لئے

کیسی شرط شایان صاحب نے اسفند کو دیکھ کر کہا تھا

آج اور ابھی عفنان اور عنین کا بھی نکاح ہو گا اگر آپ سب کو میری شرط
منظور ہے تو ٹھیک ہے ورنہ میں آج ہی واپس لندن چلا جاؤں گا ہمیشہ کے
لیئے اسفند اپنی بات کہہ کر وہا سے تیزی سے نکل گیا تھا

مجھے منظور ہے بڑے پاپا اسفی کی شرط عنین نے نم لہجے میں آنکھوں میں
آنسوؤں لئے کہا اور دصاف نظر ا رہا تھا



تھوڑی دیر میں مولوی صاحب نے اسفند اور حریم کا نکاح پڑھوایا تھا

اور عفنان اور عنین کا بھی نکاح ہو گیا تھا

عنین اٹھ کر جانے لگی تھی حریم نے عنین کا ہاتھ پکڑ کر کان میں سرگوشی کی
تھی

کہا تھا نا میں نے ہونے والی اور ہونے میں فرق ہوتا ہے دیکھ لو تم ہونے والی
تھی اور میں ہو گئی حریم نے مکاری سے کہا تھا

Next 150 liks ur 50 comment par upload
karo gi comment Mai Next next nhi
kehna

ناول_انکھی_محبت#@everyon

از قلم_طیبہ#

#episode 10

#second_marriage_beas

عنین کو دروزہ کھلنے کی آوازائی تو وہ فوراً سے سمٹ گئی تھی نکاح کے لیئے
ہاں تو کہہ دی تھی لیکن اب اپنی جلد بازی کا سوچ کر پچھتاوا
ہو رہا تھا

قدموں کی آواز سے عنین کو اپنا سانس روکتا ہوا محسوس ہو رہا تھا کب
سوچا تھا کہ عفنان کے بارے میں کبھی ایسا کچھ ہو سکتا ہے

تم یہاں سو جاؤ میں سٹی میں سو جاؤں گا عفنان کی آواز پر عنین نے فوراً
سے اپنی نظریں اٹھا کر دیکھا تھا

ہممم نم لہجے میں آنکھوں میں آنسوؤں لئے کہا تھا

عنین ہمارا رشتہ بدل گیا ہے لیکن میں سمجھ سکتا ہوں تمہیں اس رشتے کو
مانے کے لیئے لئے ٹائم چاہئے اور تمہیں جتنا ٹائم چاہئے تم لے
سکتی جو کچھ ہوا اسے بھولنا آسان نہیں ہے لیکن تمہیں میری
طرف سے کبھی کوئی پریشانی نہیں ہو گی عفنان نے عنین کو
دیکھتے ہوئے نرمی سے کہا

ہمم عنین کی آنکھیں رونے کی زیادتی سے سرخ ہو گئی تھی

اب تم آرام کرو اگر کسی چیز کی ضرورت ہو تو یہ تمہارا اپنا گھر ہی ہے صرف
رشتہ اور کمر ابدلہ ہے میں اور تم نہیں عفنان نے مسکرا کر کہا تھا

ہمم عنین کے رونے میں شدت آئی تھی جسے ضبط کرنے کی کوشش کر رہی
تھی

جتنا بھی رونا ہے عنین تم رو سکتی ہو اس طرح خود پر ضبط ناکر رو کر اپنے دل کا بوجھ ہلکا کر لو عفنان نے نرمی سے کہا عنین کو یوں بکھرا ہوا کہا دیکھ سکتا تھا

عنین کی آنکھوں سے آنسوؤں تو اتر سے بہہ نکلے اور رونے اور روانی آگئی تھی رونے کی وجہ سے عنین کا وجود ہولے ہولے سے کانپ رہا تھا

عفنان کے دل میں شدت سے خیال آیا تھا کہ عنین کے سارے غم خود میں سمیٹ لے اس کے آنسو چنے لے لیکن وہ چاہ کر بھی ایسا نہیں کر سکتا تھا



اسفند ساری رات سڑکوں پر گاڑی دوڑاتا رہا لیکن سکون اسفند سے میلوں
دور تھا اس کی محبت اس کی آنکھوں کے سامنے کسی اور کی ہو گئی تھی اور وہ چاہ کر
بھی کچھ ناں کر سکا تھا

تم نے مجھے سے میری محبت میری خوشیاں چھینی ہیں حریم شاہ اب میں تم
سے تمہاری سانسے چھین لو گا تمہیں اتنا مجبور کر دوں گا کہ تم خود اپنی جان
لے لوں گی

جس طرح میں تڑپ رہا ہوں اپنی محبت کے لیئے تم بھی تڑپو گی مجھے تم
زبردستی اپنا بنایا ہے لیکن میرے ساتھ کے لیئے تم بھی تڑپو گی لیکن
تمہیں میرا ساتھ کبھی نہیں ملے گا

ساری رات سڑکوں کی خاک چھانے کے بعد اسفند اذانوں سے پہلے گھرایا تھا

کمرے جانے کا سوچ کر ہی اسفند کو وحشت محسوس ہو رہی تھی

کچھ سوچ کر لمبے لمبے ڈاگ بھرتا سیڑھا چڑھا تھا اور کمرے کا دروازہ کھول کر
اندر داخل ہوا تھا

کہا چلے گئے تھے اسفند میں ساری تمہارا انتظار کر رہی تھی اسفند کو دیکھتے ہی
حریم بیڈ سے نیچے اتری تھی

حریم کو دیکھتے ہی ہی اسفند کی غصے سے رگے ابھری تھی ماتھے پر بل پڑے
تھے

وہی رک جاؤ آگے بڑھنے کی ضرورت نہیں ہے اسفند نے غصے سے لب بیچ کر کہا تھا

اتنا بھی کیا غصہ آج تو ہماری ویڈنگ نائٹ آج غصہ نہیں آج تو پیار کرنے کی رات ہے حریم نے آگے بڑتے ہوئے بے باکی سے کہا تھا بلیک نائٹ میں ڈارک میک اپ میں وہ بہت خوبصورت لگ رہی تھی

کیا میری بات تمہاری سمجھ میں نہیں آئی میں نے کہا تھا وہی رک جاؤ لیکن تمہیں عادت ہے حد سے بڑنے کی اور تم کیا سمجھتی ہو میں تمہارے حسن پر مر مٹوں گا تھوک بھی پسند نہیں کرتا میں اسفند حریم کا منہ دبوچتے ہوئے غراتے ہوئے کہا تھا اسفند کی آنکھوں میں نفرت کی آگ جل رہی تھی جسے وہ حریم کو جلا کر بھسم کر دینا چاہتا ہو

تمہیں اس ویڈنگ نائٹ سے کیا لینا تم تو میرے ساتھ رات گزار چکی ہو
میرے بچے کی ماں بننے والی ہو تو اب تم اس بچے کے سہارے زندگی گزارو
کیوں کے تم نے جو میرے ساتھ کیا ہے اس کے بعد میں تمہاری شکل
نہیں دیکھنا چاہتا سمجھی اسفند نے حریم کو بالو سے پکڑ کر بیڈ پر پھینکتے ہوئے
حقارت سے کہا تھا

تم میرے ساتھ ایسا نہیں کر سکتے میں تمہاری بیوی ہوں اس عنین کے ساتھ
تو بہت رو منس کرتے تھے اور اب بھی تم یہ سب اسی کے لیئے کر رہے
ہو حریم نے فوراً سے اٹھتے طنزیہ لہجے میں زہر اگلاتا تھا

محبت کرتا ہو میں اس کے محبت لیکن تم ان باتو کو نہیں سمجھ سکتی تم جیسی گھٹیا
لڑکی کو کیا پتا محبت کیا ہوتی ہے اس کو شش کرنا مجھے تمہاری شکل نظر نا آئے
اسفند نے حریم کو حقارت سے دیکھتے ہوئے کہا تھا

اور ایک بات اپنے اس دیماغ میں بیٹھالو جس دن مجھے پتا چلا کہ تم میرے
بچے کی نام نہاد ماں نہیں بنے والی اس دن تمہارا اس گھر اور میری زندگی میں
آخری دن ہوگا اس لیے اب کوئی گھٹیا چال چلنے سے پہلے یہ
سوچ لینا کہ اسفند یار خان کی نظریں تم پر ہی ہیں جھٹکے سے
حریم کو بیڈ پر پھینکتے ہوئے کمرے سے نکلا تھا

ہنسہ میں بھی دیکھتی ہو اپنا تو میں تمہیں بنا کر ہی رہو گی آج نہیں تو کل سہی
لیکن اس عنین کو کسی کو منہ دیکھانے کے لائق نہیں چھوڑو گی حریم نے
مکاری سے کہا تھا اور اپنے چہرے کو شیشے میں دیکھا جس پر اسفند کی انگلیوں کے
پورو کے نشان پڑ گئے تھے



آج ارسلان کی شادی تھی سب کو یہی بتایا تھا کہ سبین کی اچانک طبیعت
خراب ہونے کی وجہ سے حریم کا نکاح اسفند سے کرنا پڑا کیوں کہ سبین
مرنے سے پہلے اپنی بیٹی کی شادی کرنا چاہتی تھی

سارے مہمان اگئیں تھے ہر طرف چہل پہل تھی
عنین صبح سے ہی کمرے میں بند تھی ناکسی سے بات کی اور نا ہی سہی سے کچھ
کھایا تھا عفنان نے نے ایک دوبار کوشش کی تھی لیکن کوئی فائدہ نہیں ہوا تھا

عنین تم ابھی تک تیار نہیں ہوئی باہر سب تیار ہو گئے ہیں بارات بس نکلنے ہی
والی ہے عفنان جو کسی کام سے کمرے میں آیا تھا عنین کو بیڈ کراؤن کے
ساتھ سرٹیکائے انکھے بند کیے بیٹھی دیکھ کر کہا تھا

میرا جانا ضروری ہے کیا عنین نم لہجے میں آنکھوں میں آنسوؤں لئے کہا درد
صاف نظر آ رہا تھا

کیا مطلب ہے اس بات کا عنین تم ار سالان بھائی کی شادی میں نہیں آؤ گی
عفن ان نے عنین کے سامنے بیٹھتے ہوئے کہا تھا

میرا دل نہیں کر رہا اور ویسے بھی میں کیا کرو گی جا کر عنین نے بے دلی سے
کہا تھا

کل تک تو تم نے بہت کچھ کرنا تھا اور آج میں کروں گی جا کر عفن ان نے
حیران ہوتے ہوئے کہا

کل تک میرے پاس بہت کچھ تھا اور آج میں خالی ہاتھ ہوں عنین نے نم
لہجے میں آنکھوں میں آنسوؤں لئے اپنے ہاتھ دیکھتے ہوئے کہا

ایک بار نظر اٹھا کر دیکھو گی تو تمہیں نظر آئے گا تم خالی ہاتھ نہیں ہو عفنان
نے سپاٹ لہجے میں آنکھوں میں درد لئے کہا تھا

اس سے پہلے عنین کچھ کہتی دروزے پر دستک نے دونو کو اپنی طرف متوجہ
کیا تھا

اجائیں عفنان نے فوراً سے کھڑے ہوتے ہوئے کہا تھا

عنین تیار نہیں ہوئی ارسلان نے کمرے میں آتے ہوئے کہا

بھیا میں نہیں جا رہی میری طبیعت ٹھیک نہیں ہے عنین نے مصنوعی
مسکراہٹ چہرے پر لاتے ہوئے کہا تھا

کیا ہوا میری گڑیا کو اور پہلے کیوں نہیں بتایا ارسلان نے فکر مندی سے پوچھا
تھا

کہی اس نے تو پریشان نہیں میری گڑیا کو دیکھو کیا حالت ہو گئی ہے ارسلان
نے عنین کو دیکھتے ہوئے پیار سے کہا تھا

نہیں ایسی کوئی بات نہیں

اور ویسے بھی میں پریشان نہیں کرتا یہ کام تو اس چڑیل کا ہے عفنان نے
ماحول کو خوشگوار کرنے کے لیئے کہا

لیکن عنین نے خاموشی سے سر جھوکا لیا تھا

اچھا چلو ٹھیک ہے لیکن اگر تم ساتھ چلتی تو مجھے اچھا لگتا ارسلان نے کہا تھا اور
کمرے سے نکل گیا تھا

کی بات ہیں تم نہیں جا رہی عفنان نے عنین سے کہا تھا

نہیں عنین نے کہا تھا

میں پھر جلدی واپس آنے کی کوشش کرو گا عنین لیکن تم پلیز اپنا خیال رکھنا
عفنان نے عنین کو دیکھتے ہوئے کہا عفنان کے دل کو بیچنی سی ہو
رہی تھی جیسے کچھ غلط ہونے والا ہو

ہممم عنین نے فوراً سے کہا تھا

♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡

عفن ان آاتو گیاتھا لیکن اس سے کے ایک پل کے لیے بھی سکون نہیں ملا دل
میں عجیب سی گھبراہٹ ہو رہی تھی

ماما کتنا ٹائم لگے گا عفن ان نے افرحہ بیگم سے کہا تھا

کیوں کیا ہوا کوئی پریشانی ہے افرحہ بیگم نے کہا تھا

ماما مجھے بہت گھبراہٹ ہو رہی ہے کچھ اچھا نہیں لگ رہا ایسا لگ رہا ہیں جیسے
کچھ غلط ہونے والا ہے عفنان نے پریشانی سے کہا تھا

عنین تو ٹھیک ہے افرحہ بیگم نے فوراً سے کہا تھا

پتا نہیں مامرات سے رو رو کر حالت خراب کی ہوئی نا کچھ کھایا ہے بس ہر
وقت روتی رہتی ہے عفنان نے پریشانی سے کہا

بیٹا اس تھوڑا وقت ٹھیک ہو جائے گی اتنا گہرا زخم لگا ہے بھرنے میں
وقت لگے گا افرحہ بیگم نے عفنان کو سمجھتے ہوئے کہا تھا

ماما آپ سمجھ نہیں رہی میں گھر جا رہا ہوں عفنان نے اٹھتے ہوئے کہا تھا اور
فوراسے وہا سے نکلا تھا اس کے دل کی دھڑکن تیز ہو گئی تھی کسی بہت بورے
خیال سے

♡♡(·'3`·)♡♡(·'3`·)♡♡

عفنان نے گھر آتے ہی فوراسے کمرے میں آیا تھا لیکن عنین کو کمرے میں نا
پا کر اس کے دل کی بیچنی بڑھ گئی تھی

عفنان فوراسے عنین کے کمرے کی طرف بڑھا تھا لیکن عنین تو اپنے
کمرے میں بھی نہیں تھی

یہ کہا گئی عفنان کو اپنا دل بند ہوتا ہوا محسوس ہو رہا تھا عنین.....
..... عنین

کسی خیال کے تحت عفنان اوپر ٹیس کی طرف بھاگا تھا

عنین..... ٹیس پر آتے ہی عفنان کے قدم ٹھہر گئے تھے

عنین فرش پر گری پڑی ہوئی تھی اور منہ سے جھاگ نکل رہی تھی

ایک پل کے لیے تو عفنان کے قدمو سے جان نکل گئی تھی



تو پھر کیا لگتا ہیں آپ سب کو کیا ہوگا

کمنٹ میں بتایے کیسا لگ رہا ہے آپ #ناول_انکھی_محبت
از قلم_طیبہ #

#episode 11

#second_marriage_beas

کسی خیال کے تحت عفنان اوپر ٹیرس کی طرف بھاگا تھا

عنین..... عفنان کے الفظ منہ ہی رہ گئے تھے

عنین فرش پر گری پڑی اور منہ سے جھاگ نکل رہی تھی

ایک پل کے لیے تو عفنان کے قدمو سے جان نکل گئی تھی

عنین..... عنین..... یہ کیا کیا تم نے عفنان نے عنین کے پاس
بیٹھتے ہوئے کہا

عنین آنکھیں کھول لو ادھر دیکھو میری آنکھیں کھول عفنان نے پریشانی
سے کہا تھا عفنان کو اپنی سانسیں بند ہوتی ہوئی محسوس ہو رہی تھی

تم ایسا کیسے کر سکتی ہو عنین تم اتنی بزدل تو نہیں ہو عنین کے اس طرح تم
اپنی جان لے لوں آنکھیں کھول عنین عفنان نے غصے اور پریشانی سے کہا تھا

مم..... میں تم پ..... ربو..... جھ..... نہیں بنا چاہتی ہوں عنین نے اٹکتے
ہوئے بھیگی ہوئی آنکھوں سے کہا تھا

عنین اس کا حسب تو میں تم سے ضرور لوں گا عفنان نے عنین کو اٹھتے
ہوئے غصے سے کہا تھا اور فوراً سے نیچے اتر تھا
میں جینا نہیں چاہتی... عفنا..... باقی الفظ منہ ہی رہ گئے تھے عنین کا
چہرہ ایک طرف ڈھلک گیا تھا

عنین آنکھیں کھول لوں تم میرے ساتھ ایسا نہیں کر سکتی آنکھیں کھول
عفنان نے پریشانی سے نم لہجے کہا اور عنین کو گاڑی میں بیٹھا کر خود
ڈرائیونگ سیٹ سنبھلی تھی اور ریش ڈرائیونگ کرتے ہوئے ہاسپٹل پہنچا
تھا

ڈاکٹر..... ڈاکٹر..... عنین کو گود میں اٹھا کر ہاسپٹل میں داخل ہوا تھا
وہ کوئی پاگل لگ رہا تھا

جی انہ ادھر لے آئے سٹیجر کی طرف اشارہ کرتے ہوئے ایک نرس نے
اکر کہا تھا

ڈاکٹر کہا ہیں میری وائف کو دیکھیں کیا ہوا ہے عفنان نے عنین کو لیٹاتے
ہوئے پریشانی سے کہا تھا

..... یہ تو خودکشی کا کیس لگ رہا ہے ہمیں پولیس

میری وائف کو کچھ نہیں ہونا چاہیے ڈاکٹر کو بلاؤ جلدی سے عفنان نے
دھاڑتے ہوئے کہا تھا تو نرس فوراً سے ڈاکٹر کو بلانے لگی تھی

♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡

اسفند آؤ ہم بھی نوٹوشوٹ کرتے ہیں حریم نے اسفند کا ہاتھ پکڑتے ہوئے
کہا

کل جو نوٹوشوٹ دیکھا یا تھا گھر والو کو اس سے تمہارا دل نہیں بھرا اسفند نے
جھٹکے سے اپنا ہاتھ چھوڑاتے ہوئے سلگ کر کہا تھا

کب تک تم اس طرح اپنی نئی نویلی دلہن سے ناراض رہو گے جس کے لیئے
تم اپنی بیوی سے ناراض ہو وہ تو اپنے شوہر کے ساتھ مزے کر
رہی ہے دیکھو وہ دونوں یہاں نہیں ہیں اسفی حریم نے
مکاری سے کہا تھا

اوجسٹ شٹ اپ اور تمہاری ہمت کیسے ہوئی مجھے اس نام سے بلانے کی
اسندہ یہ نام تمہاری زبان پر آیا تو تمہاری زبان بولنے کے لائق نہیں رہے گی
اسفند نے حریم کو بازو کے سختی سے دبوچتے ہوئے حریم کو نفرت سے
خود سے دور جھٹکتے ہوئے زہر خوند لہجے میں کہا تھا

اور تمہیں ان دونوں کی فکر کرنے کی ضرورت نہیں ہے اور اب تم مجھے نظر
نا آؤ ورنہ میں مہمانوں کا لحظ بھی نہیں کروں گا اسفند نفرت سے کہتا وہاں
سے چلا گیا تھا

ہسہہ دیکھ لوں گی میں تمہیں کب تک دور بھاگوں گے حریم نے شطرانہ انداز
میں کہا تھا



اٹی سی یو کے باہر عفنان ادھر ادھر ٹھل رہا تھا کسی تور پر بھی سکون نہیں مل
رہا تھا

وہ عنین کی خوشی کی خاطر اپنی محبت کا گلا گھونٹ رہا تھا اس سے دور ہو گیا تھا
کے بس عنین خوش رہے اس نے کب سوچا تھا کہ اسے عنین کو اس حالت
میں دیکھنا پڑے گا

اللہ جی اگر آپ نے جان لینی ہیں تو میری لے لو لیکن میری عنین کی زندگی
بخش دو اگر عنین کو کچھ ہوا تو میں بھی جی نہیں پاؤں گا میں بھی مر جاؤں گا
عفنان نے روتے ہوئے ہاتھ اٹھا کر کہا تھا وہ کسی کے سامنے کبھی
مسکرتا بھی نہیں تھا آج اس کے لیئے دعا مانگ رہا تھا رو رو
خدا سے

عفنن کے بچتے ہوئے فون نے عفنن کو اپنی طرف متوجہ کیا تھا
عفنن نے فوراً سے اپنا فون دیکھا تھا جس پر بابا کالنگ جگمگا رہا تھا

جی بابا عفنن نے کال اوکے کر کے ضبط کرتے ہوئے کہا تھا

بیٹا تم اتنی جلدی چلیں گئے سب خیریت ہیں نا عنین کیسی ہے شایان
صاحب نے فکر مندی سے کہا تھا

جی با. با. نے سب ٹھیک ہے عفنن نے ضبط کرتے ہوئے کہا تھا وہ کیا
بتاتا کے ان کی بیٹی نے اپنی جان لینے کی کوشش کی ہے اور وہ
اب زندگی اور موت سے لڑ رہی ہیں

اچھا ہم بھی بس تھوڑی دیر تک گھر پہنچ جائے گے شایان صاحب نے
کہا

اوکے بابا میں آپ سے بعد میں بات کرتا ہوں عفنان نے ڈاکٹر کو دیکھ کر کہا
تھا

کیسی ہیں میری وائف عفنان نے فوراً سے آگے بڑھ کر کہا تھا

ہم نے اپنی وائف کا سٹمک واش کر دیا ہیں لیکن ڈاکٹر نے پرفیشنل انداز میں
کہا تھا

لیکن کیا ڈاکٹر عفنان نے غصے سے مٹھیا بھینچ کر کہا تھا

لیکن اپکی وائف نے نیند کی گولیا کافی زیادہ لی تھی اور کوئی ذہنی ٹینشن بھی
تھی جس کی وجہ سے ان کے دماغ پر اسرپڑا ہیں اور ان کا دماغ پیرالاز ہو گیا
ہے وہ سن سکتی ہیں لیکن ناہی کچھ بول سکتی ہیں ناہی آپ کی کسی بات کا
رہسپونس کر سکتی ہیں ایک طرح سے قومہ کہہ سکتے ہے ڈاکٹر نے پرفشنل
انداز میں تفصیل سے بتایا تھا

عفنجان کو لگا تھا جیسے کسی نے اس جسم سے جان نکال لی ہوں وہ وہی ڈھے گیا
تھا

سنہیلے خود کو آپ کو ہمت سے کام لینا ہو گا کیونکہ انہی ٹھیک ہونے میں ایک
دن بھی لگ سکتا ہے ایک ہفتہ یا ایک سال یا دس سال ہم کچھ کہہ نہیں
سکتے ڈاکٹر نے پرفشنل انداز میں کہا تھا اور وہا سے چلا گیا تھا

عفنن اوہی بیٹھ گیا تھا اور دونوں ہاتھوں میں سر رکھ رہا تھا



سب گھرا گئے تھے ارسلان اور سونیا کا ویکم اچھے سے ہوا تھا

بابا عنین عفنن کہا ہیں ارسلان نے شایان صاحب سے کہا تھا

پتا نہیں بیٹا مجھے لگتا ہے عفنن کو باہر لے کر گیا ہے شایان صاحب نے
نرمی سے کہا

چلیں بھا بھی میں آپ کو اچکے کمرے میں لے کر چلتی ہوں اپکی نند تو پتا نہیں
کہا ہے لگتا ہے اپکی نند کو اپکا آنا پسند نہیں آیا حریم نے مکاری سے سے سونیا کو
اٹھتے ہوئے کہا تھا

حریم اپنی حد میں رہا اگر آئندہ تم نے ایسی کوئی فضول بات کی تو بھول جاؤ گا
تم میری کزن ہو ارسلان نے فوراً سے آگے بڑھا کر کہا تھا

چلیں ارسلان نے ہاتھ بڑھا کر مسکرا کر کہا تھا

ہنسہ ہر وقت بس ہر کسی کو عنین ہی نظر آتی ہے حریم نے منہ بناتے ہوئے
کہا تھا



اسفند صاحب آپ کو کچھ بنانا تھا اسفند جو اپنی گاڑی لے کر نکلنے ہی لگا تھا گاڑی
نے اکر کہا تھا

ہاں کہو

صاحب وہ ناں عنین بیٹی کو کو عفنان صاحب کہی لے کر گئے ہیں عنین بیٹی
نے شاید اپنی جان لینے کی کوشش کی ہیں ہے وہ بہت پریشانی میں عنین بیٹی کو
لیکر گئے ہے گاڑی نے کہا تھا

کیا مطلب ہے اسفند نے فوراً سے کہا تھا

میں نے عفنان صاحب کو عنین بیٹی کو اٹھا کر لے کر جاتے ہوئے دیکھا تھا
ان کے منہ سے جھاگ نکل رہی تھی گارڈ نے سب بتا دیا تھا

♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡

اسلام علیکم ڈیر ریڈرز کیسے ہیں آپ سب اتنا لیٹ اپیوڈ دینے کے لیئے
سوری کل میری طبیعت خراب تھی جس کی وجہ سے اپیوڈ
نہیں لکھی
کیسی لگی اپیوڈ کمٹ کر کے بتایے

ناول_انکھی_محبت#everyone@

از قلم_طیبہ#

Surprised episode

#episode 12

#second_marriage_beas

اسفند نے فوراً سے عفنان کو کال ملائی تھی جو پہلی بیل پر اٹھالی گئی تھی

عفنان کہا ہو تم اور عنین کو کیا ہوا ہے اسفند نے فوراً سے کہا تھا

برو.... میری.... عنین... عفنان نے نم لہجے میں اٹکتے ہوئے کہا

کیا ہوا عنین کو کچھ بولو گے کہا ہو تم مجھے بتاؤ میں ابھی ارہاں ہوا اسفند نے

گاڑی سیٹارٹ کرتے ہوئے پریشانی سے کہا تھا کچھ غلط ہونے کا

احساس اس کے دل کو دھلا رہا تھا

برومیری عنین..... عننان تو جیسے دنیا جہاں سے بھگانہ ہی ہو گیا تھا

عننان کچھ بولو گے کہا ہو تم اسفند نے دھاڑتے ہوئے کہا تھا اسفند کو اپنا
سانس روکتا ہوا محسوس ہو رہا تھا اس کی جلد بازی نے عنین کی زندگی کو اس
نہج پر پہنچا دیا تھا

عننان نے فوراً سے ہسپٹل کا ڈریس سینڈ کیا تھا

اسفند نے یہ راستہ کیسے نہ کیا تھا یہ وہی جانتا تھا

ہسپٹل کے باہر گاڑی رکتے اسفند گاڑی سے اتر اٹھا اور فوراً سے اندر کی
طرف لمبے لمبے ڈاگ بھرتا ہا سپیٹل میں داخل ہوا تھا

کو ریڈار میں عفنان کو دیکھ کر اس کی طرف بڑھ تھا

کیا ہوا عنین کو عفنان تم عنین دھیان نہیں رکھ سکتے تھے ایسے کیسے اس کی یہ حالت ہو گی کیسے شوہر ہو تم اسے گھرا کیلا چھوڑ کر گئے ہی کیوں تمہیں پتا نہیں اس کی حالت کا اسفند نے آتے ہی عفنان کو بتائے سنا شروع ہو گیا تھا اس بات سے انجان کے اس کی حالت پہلے ہی خراب تھی

برو میں عنین کے بغیر مر جاؤں گا آپ کہنا عنین سے وہ مجھ پر بوجھ نہیں ہے وہ مجھ پر بوجھ کیسے ہو سکتی ہے میں تو محبت نہیں میرا تو عشق ہے عنین میں نے تو اس کی خوشی کے لیئے کبھی اپنی محبت اس ظاہر ہونے دی وہ میرے ساتھ ایسا کیسے کر سکتی ہیں اسفند کی باتو نظر انداز کرتے

عفنن تو اپنی ہی کہے جا رہا تھا جس محبت کو اس نے اپنے آپ سے بھی چھو پا کر رکھا تھا آج وہ اس طرح اپنی محبت اطراف کر رہا تھا

اسفند تو اپنے بھائی کو دیکھ کر حیران رہ گیا تھا اس نے کبھی سوچا بھی نہیں تھا کہ عفنن اور عنین سے محبت کر سکتا تھا کتنا لڑتا تھا لیکن اس نوک جھوک لڑائی کے پیچھے چھوپی ہوئی محبت تو کبھی نظر ہی نہیں آئی تھی

برو آپ کہے نا عنین سے دیکھیں ڈاکٹر کیا کہہ کر گئے ہیں میری عنین کو کیا ہو گیا ہے میری عنین کو عفنن نے روتے ہوئے کہا وہ کوئی پاگل لگ رہا تھا

کچھ نہیں ہوگا عنین کو عفنن سمجھلوں خود کو اگر تم اس طرح کرو گے تو عنین کو کیسے سمجھلوں گے ادھر دیکھو میری کچھ نہیں ہوگا عنین کو وہ بہت

مضبوط ہے اسفند نے خود پر ضبط کرتے ہوئے عفنان کو سمجھتے ہوئے کہا
تھا

کچھ نہیں ہو گا نابرو میری عنین کو عفنان نے فوراً سے کہا

کچھ نہیں ہو گا ہم اسفند نے عفنان کو گلے لگا کر کہا تھا
اور اپنی آنکھوں سے آنسو صاف کیے تھے

تم نے کچھ کھایا اسفند نے خود الگ کرتے ہوئے نرمی سے کہا تھا
نہیں عفنان نے نامیں سر ہلایا تھا

رکو میں تمہارے لیے کچھ لے کر آتا ہوں اسفند نے کہا تھا

برو.....ائی ایم سوری عفنان نے شرمندہ ہوتے ہوئے کہا اس اپنے
کہے الفاظ پر شرمندگی ہوئی تھی

کس لیئے اسفند نے فوراً سے کہا

.....عنین

وہ اب تمہاری بیوی ہے عفنان اور بیوی سے محبت کرنا کوئی غلط بات نہیں
ہے میں نے اسے اپنی جلد بازی کی وجہ سے کھو دیا ہے لیکن تم کبھی ایسا مت
کرنا اسفند نے عفنان کو دیکھتے ہوئے نرمی سے کہا درد صاف نظر آرہا
تھا اسفند کی آنکھوں میں

میں ڈاکٹر سے بات کر کے آتا ہوا سفند نے فوراً سے کہا اب اور وہاں
روکنا مشکل لگ رہا تھا



تم یہاں کیا کر رہی ہو تمہیں تو اسفند کے پاس ہونا چاہئے سبین بیگم نے حریم
کو دیکھ کر کہا تھا

ہنہ اسفند کے پاس وہ میری شکل بھی نہیں دیکھنا چاہتا اور آپ پاس رہنے
کی بات کر رہی ہیں حریم نے منہ بناتے ہوئے کہا تھا

وہ شکل نہیں دیکھنا چاہتا تو تم اسے اس کے حال پر چھوڑ کر یہاں آگئی ہو بہت اچھے اسی لیئے تم نے اسے اپنا بنایا تھا سبین بیگم نے طنزیہ لہجے میں کہا تھا

نہیں اسے میں نے اس کے حال پر اگر چھوڑ دیا تو وہ تو اس عنین کے پیچھے چلا جائے گا اور یہ میں کبھی ہونے نہیں دوں گی حریم نے شطرانہ انداز میں کہا تھا

تو پھر تم اب کیا کرنے والی ہو سبین بیگم نے کہا تھا

بس اب آپ دیکھتی جائے آپ کی بیٹی کیا کرتی ہے حریم نے مکاری سے کہا تھا

اچھا چلو اب تم یہاں سے جاؤ سبین بیگم نے کہا تھا

کیوں حریم نے سوالیہ نظروں سے دیکھا تھا

اما آپ بھی نا حریم نے کمرے میں کسی اور کی موجودگی محسوس کرتے ہوئے
کہا تھا

یہاں اکر تو موقع ملتا ہے ورنہ تمہارا باپ تو بس سبین بیگم نے مکاری سے کہا
تھا

اوکے اما انجوائے کرے حریم نے مکاری سے ایک آنکھ دباتے ہوئے
مسکرا کر کہا اور واہا سے نکل گئی تھی

♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡(・'3`・)

آج ایک ہفتہ ہو گیا تھا عنین کی اس حالت کو لیکن زرا بھی فرق نہیں پڑا تھا

عنین تمہیں یہ سوپ پورا ختم کرنا ہے اس کے بعد پھر میں تمہیں باہر
اُسکریم کھیلانے لے کر جاؤ گا تمہیں پسند ہے ناعفنان نے ایک چمچ سوپ
عنین کو پیلاتے ہوئے نیپ کن سے منہ صاف کرتے ہوئے کہا تھا

دیکھو اب تم نے مجھ سے لڑنا چھوڑ دیا ہے تو اب گھر میں کتنا سکون ہو گیا
ہے نہیں تو ہر وقت تمہاری چیں چیں سے میرے سر میں درد ہو جاتا تھا
لیکن اب دیکھو میں جو مرضی کہہ لو تم بڑے پاپا کو بھی نہیں بتاتی عفنان نے
نم لہجے میں آنکھوں میں آنسوؤں لئے چہرے پر مسکراہٹ سجا کر کہا تھا

ویرانی عنین کی آنکھوں سے صاف نظر رہی تھی عنین کی خاموشی عفنان
کے دل کو زخمی کر رہی

عنین ویسے پہلے تو میری ہر بات کی شکایت لگتی تھی اب کیوں نہیں بولتی
کیوں خاموش ہو گئی ہو بولتی کیوں نہیں عفنان کا ضبط کا بند ٹوٹ رہا تھا اس
لیئے وہ وہاں سے اٹھ گیا تھا اور فوراً سے سٹڈی میں چلا گیا تھا

سٹڈی کا دروازہ بند کر کے اس کے ساتھ ہی بیٹھتا چلا گیا اور اپنے ضبط کے
سارے بند ٹوٹ گئے تھے آنسو ٹوٹ کر گال پر پھسلے گئے عفنان سے عنین
کی حالت برداشت نہیں ہو رہی تھی ضبط کے کڑے امتحان سے گزر رہا تھا

عنین کب تک تم میرے ساتھ ایسا کرو گی



آپ کے رسپونس پر آپ کے لیئے سرپرائز اپیوڈ

Next 200 liks par upload karo

ناول_انکھی_محبت #gi

از قلم_طیبہ #

#episode 13

#second_marraige_beas

تج تج کیا حالت ہو گی ہے بہت دکھ ہوتا ہے تمہیں اس طرح دیکھ کر حریم
نے تلخ لہجے میں طنز کرتے ہوئے کہا تھا

عفنن میں پانی لینے آیا تھا اس کی بات سن کر سلگ کر رہ گیا تھا

تمہیں میری حالت دیکھ کر دکھ ہو رہا ہے لیکن حالت تو تمہاری قابلے رحم
ہے اس پہلے کے کے تمہاری حقیقت میں سب کے سامنے لے آؤں اپنی حد
میں رہو تو یہی تمہارے لیئے بہتر ہیں عفنن نے تلخ لہجے میں
آنکھوں میں غصے لئے کہا کہا تھا

اوو میں تو ڈر گئی ہا..ہا..ہا.. اسفند نے کیا بیگاڑ لیا میرا جو تم مجھے دھمکیا دیں
رہے ہو میں نے جو چاہا جیسے چاہا حاصل کیا کیا بیگاڑ لیا جواب تم بیگاڑو گے حریم
نے مکاری سے ہستے ہوئے کہا تھا

میں اسفند نہیں ہو جو تمہاری ماکارویو کو سمجھ نہیں سکو گا میں عفنن ہو مجھے پتا
ہے کب کسی کو کس طرح بے نقاب کرنا ہے اس لیئے دور رہوں مجھ

سے سمجھی عفنان نے گلاس زور سے ٹیبل پر رکھتے ہوئے حریم کا
چہرا دبوچتے ہوئے ہوئے زہر خوند لہجے میں غراتے ہوئے کہا
اور واہا سے نکلتا چلا گیا

پیچھے حریم پیر پٹخ کر رہ گئی تھی میں بھی حریم ہوں جس کا ڈسہ پانی نہیں مانگتا
حریم نے زہر خوند لہجے میں کہا تھا

♡♡♡♡♡♡♡♡

مل گی فرصت اپنی چاہتی کی خدمت سے جب خود کشی کی کرنی ہی تھی تو سہی
سے کرتی جان تو چھوٹ جاتی حریم نے اسفند کو کمرے میں آتے ہوئے دیکھ
کر کہا تھا

اگر میں خاموش ہو تو کیوں مجھے مجبور کرتی ہو اپنی تذلیل کروائے بغیر نیند
نہیں آتی تمہیں اسفند نے جبرے بھینچ کر غصے سے سخت گیر
لیجے کہا

کب تک تم مجھے یواگنور کرو گے اسفند جو ہونا تھا ہو گیا اب بس بھی کر دو کب
تک یوں مجھ سے منہ موڑو گے حریم نے شطرانہ انداز میں آنکھوں میں آنسوؤں
لئے کہا اور اسفند کے سامنے آئی تھی

تم مجھے اپنے اچھے ہتھکنڈ واپنی طرف مائل نہیں کر سکتی سمجھی تم نے جو کرنا
تھا کر لیا اب یہی تمہاری سزا ہے کہ تم ہمیشہ تر سوگی میری محبت کے لیے
اسفند نے زہر خوند لہجے میں حریم کو خود سے دور جھٹکتے ہوئے کہا تھا

تم ایسا نہیں کر سکتے میرے ساتھ میں محبت کرتی ہوں تمہیں میری محبت
نظر نہیں آتی کیا نہیں کیا میں نے تمہیں اپنا بنانے کے لیئے آخر کیا ہے
ایسا اس عنین میں جو مجھ میں نہیں ہے اس سے زیادہ حسین ہوں اس سے
زیادہ اڑکیٹو ہوں حریم نے تلخ لہجے میں کہا تھا

شرم لحظ جو تم میں بالکل نہیں ہے اسفند نے فوراً سے کہا تھا
اور مجھے نیندار ہی ہے اس لیئے اپنی بک بک بند کرو اسفند نے
صوفی پر تکیا رکھتے ہوئے کہا تھا

کب تک اس طرح دور بھاگو گے حریم نے مکاری سے کہا تھا اور اسفند کی
گردن کے گرد بازو جمائے کیے تھے

سمجھ نہیں آتی تمہیں ایک بات دور رہو مجھ سے تمہیں اس کمرے میں
برداشت کر رہا ہوں میرے ضبط کو مت ازماؤں اسفند نے حریم کو خود سے
دور جھٹکتے ہوئے کڑی نظرو سے دیکھتے ہوئے سلگتے ہوئے تلخ لہجے
میں کہا تھا

حریم فوراً سے کمرے سے نکلی تھی



افرحہ کیا حالت بنالی ہے تم رورو کر اگر تم ایسے کرو گی تو عفنان کو کیسے
سنجھالوں گی دیکھو اس نے کس طرح خود کو مضبوط کیا ہوا ہے ہمیں تو اپنے
بیٹے کی ہمت بنا ہے نا کے کمزوری شایان صاحب نے نرمی سے سمجھایا تھا

کسے ہمت کروں میری ہستی مسکراتی بچی کیسے خاموش ہو گئی تھی نا کچھ بولتی نا
ہستی مسکراتی میرے تودل کٹتا ہے عنین کی حالت دیکھ کر افرحہ بیگم نے نم
لہجے میں آنکھوں میں آنسوؤں لئے کہا درد صاف نظر آ رہا تھا

ہم کیا کر سکتے ہیں اللہ کی مرضی ہے یہ تو شکر ہے جان بچ گئی ہماری عنین کی
شایان صاحب نے نم لہجے میں کہا تھا

شایان مجھ سے تو عفنان کے حالت بھی نہیں دیکھی جاتی عنین کے کے
ساتھ ساتھ اس نے ہسنا بولنا چھوڑ دیا ہے افرحہ بیگم نے نم لہجے میں کہا تھا

تم جانتی تو ہو کتنا پیار تھا دونوں میں لڑتے جگھڑتے تھے لیکن ایک دوسرے
میں جان بستی دونوں کی تم بس دعا کرو عنین جلد از جلد ٹھیک ہو جائے
شایان صاحب نے نرمی سے کہا

میں تو بس ہر وقت یہی دعا کرتی ہوں افرحہ بیگم نے نم لہجے میں آنکھوں میں
آنسوؤں لئے کہا



دیکھوں عنین آج موسم کتنا اچھا ہے یاد ہیں تمہیں تم مجھے کتنا تنگ کرتی جب
بھی ایسا موسم خراب تو تمہیں بارش میں بھینگنا ہوتا تھا اور مجھے بھی زبردستی
اپنے ساتھ بارش میں بھینگوتی تھی عفنان نے عنین کو دیکھتے ہوئے کہا

لگتا ہے بارش آنے والی چلوں اندر چلتے ہے عفنان نے عنین کی وہیل چیئر
کمرے میں لے جاتے ہوئے کہا

ویسے اگر تم ٹھیک ہوتی تو ابھی تم نے اپنے ساتھ مجھے بھی بھیگونا تھا بارش میں اور اب دیکھو میں تمہیں اندر کمرے میں لے کر جا رہا ہوں اور تم مجھ روک بھی نہیں رہی پلیز عنین ایک بار کہہ دونا تمہیں بارش میں بھیگنا ہیں سچ میں میں بھی تمہارے ساتھ خوشی خوشی بھیگوں گا پلیز عنین ایک بار کہہ دو عننان نے عنین کے سامنے بیٹھتے ہوئے نم آنکھوں سے کہا تھا

عنین پلیز ایک بار کہہ دو میں پھر تمہاری ہر بات مانو گا تم جو کہو گی کرو گا میرے کان ترس گئے ہے تمہاری آواز سننے کے لیئے عننان نے تڑپ کر کہا عنین خاموشی سے عننان کو دیکھ رہی تھی دو آنسو ٹوٹ کر گال پر پھسلے گئے

عنین تمہیں میری باتیں سمجھ رہی عنین تم نے میری بات کو کاپر سپونس دیا
عنین تم میری بات کو سمجھ رہی ہوں عفنان نے خوشی سے عنین کے ماتھے پر
لب رکھے تھے

تم بہت جلد ٹھیک ہو جاؤ گی عنین عفنان نے خوشی سے کہا تھا اور چھم چھم
سے تیز بارش شروع ہو گئی تھی

عفنان نے عنین کو فوراً سے کمرے میں لے آیا تھا لیکن پھر بھی بھیگ گئے
تھے #ناول_انکی_محبت
از قلم_طیبہ #

#episode 14

#second_marriage_beas

ایسا نہیں کر سکتے اسفند تم میرے ساتھ کیا کمی ہے مجھ میں حریم نے غصے سے
سلگتے ہوئے ہوئے کہا تھا

سب تمہاری وجہ سے ہو رہا ہے مریکوں نہیں جاتی عنین میں تمہیں چھوڑو
گی نہیں تمہاری وجہ سے اسفند مجھے بار بار دھتکار تا میری تذلیل کرتا ہے میں
تمہیں بھی کسی کو منہ دیکھانے کے لائق نہیں چھوڑو گی ایک دن یہ سب
تمہیں بھی اس طرح دھتکارے گے تمہاری بھی تذلیل کرے گے حریم
نے سلگتے ہوئے تلخ لہجے غراتے ہوئے کہا تھا جب سے کمرے سے نکلی تھی
لاؤنچ میں بیٹھی تھی رہ رہ کر عنین پر غصہ ا رہا تھا

کچھ سوچ حریم کچھ سوچ کے سانپ بھی مر جائے اور لاٹھی بھی ناٹوٹے
پہلے تو مجھے خود کو سچا صابت کرنے کے لیئے کچھ کرنا ہو گا جس
سے اسفند کے دل میں میرے لئے جگہ بھی بن جائے حریم

نے شطرانہ انداز میں سوچتے ہوئے کہا تھا ایک دم سے حریم
کے چہرے پر مسکراہٹ پھیل گئی تھی

اب میرا نا ہونے والا بچا ہی اپنے باپ کے دل میں جگہ بنائے گا حریم
نے مکاری سے اپنے پیٹ پر ہاتھ رکھتے ہوئے کہا تھا اب دیکھتی
ہوں کسے اگنور کرتے ہو تم مجھے حریم کے چہرے پر مکروہ
مسکراہٹ ائی تھی

کچھ سوچتے ہوئے واپس کمرے میں آئی تھی اسفند کو صوفے پر
دیکھ کر آرام سے بیڈ پر اکر لیٹ گئی تھی تم خود آؤ گے اب
میرے پاس اور پھر میں اس عنین کو نوچ کر نکال دوں گی
تمہارے دل دماغ سے حریم نے سوچتے ہوئے کہا تھا اور اسفند کو
دیکھتے ہوئے کب نیند کی وادی میں چلی گئی تھی



بس عنین دومنٹ ہو گیا عفنان نے عنین کے بالو میں برش کرتے ہوئے
کہا تھا

یہ دیکھوں کوئی کہہ سکتا ہے کے عفنان خان یہ بھی کر سکتا ہے عفنان نے
عنین کے بالو میں کیچر لگاتے ہوئے کہا

ایک دم پرفیکٹ بہت پیاری لگ رہی ہو چلو اب ناشتہ کا ٹائم ہو گیا ہے عنین
اب جلدی سے ناشتہ کرے گے اس کے بعد میڈیسن اور پھر آج میں تمہیں
باہر لے کر بھی جاؤں گا مجھے پتا ہے سارا دن کمرے میں رہ کر تمہارا دم گھٹتا
ہیں عفنان خود ہی باتیں کر رہا تھا اور خود ہی جواب دیں رہا تھا عنین تو بس
خاموش نظرو سے دیکھ رہی تھی

بس لاسٹ بائٹ عنین مجھے پتا ہے تمہیں یہ سادہ ساناشتہ نہیں پسند لیکن
جب تک ٹھیک نہیں ہو جاتی تمہیں یہی کھانا پڑے گا دیکھوں میں بھی یہی
کھا رہا ہو عفنان نے ضبط کرتے ہوئے کہا تھا

دروازے کی آواز پر عفنان اس طرف متوجہ ہوا تھا

جی عفنان نے فوراً سے اپنی آنکھیں میں ائی نمی صاف کرتے ہوئے کہا

کیا ہم اندر آسکتے ہیں ارسلان اور سونیا نے کہا تھا

جی کیوں نہیں اجائیں عفنان نے کہا

کیسی ہے میری گڑیا رسلان نے پیار سے عنین کو دیکھتے ہوئے کہا تھا

جی بہتر ہے عفنان نے ضبط کرتے ہوئے کہا

عفنان یار ہمت کرا اگر تم ایسے کرو گے تو کیسے چلے گا

یہ تو بہت غلط بات ہے عنین النور تم اس طرح کیسے خاموش رہ سکتی ہو تم نے
تو اتنا سب پلین کیا تھا اور اب جب میں اگئی ہو تو اس طرح پریشان کر رہی ہو
جلدی سے ٹھیک ہو جاؤ پھر ہم مل کر تمہارے بھیا کو تنگ کرے گے سو نیا
نے عنین کے ساتھ بیٹھتے ہوئے پیار سے کہا

جی بھابھی اب ہی کچھ سمجھائے میری تو سنتی نہیں ہے عفنان نے نم
لہجے میں کہا تھا

تم پریشان نہیں ہو عفنجان جلدی ٹھیک ہو جائے گی عنین سونیا نے
عفنجان کو سمجھتے ہوئے کہا تھا

تم عنین کو باہر کیوں نہیں لے کر آتے سب کے ساتھ ناشتہ کرے گی تو اس
بہتر لگے گا ارسلان نے کہا تھا

بھائی میں نہیں چاہتا کہ حریم کو دیکھ کر عنین کے زخم پھر سے تازہ ہو عفنجان
نے سپاٹ لہجے میں کہا

لیکن اس طرح کب تک عنین حریم کے سامنے نہیں جائے گی جو ہونا تھا
ہو گیا اب حریم اسفند کی بیوی ہے اور عنین تمہاری اس لیئے تم عنین کو
باہر لے کر آیا کرو تا کہ عنین بھی اس حقیقت کو تسلیم کرے

یہ نا ہو تمہاری ساری محنت ضائع ہو جائے تم اس ٹھیک کرو اور
یہ پھر حریم کو دیکھ کر اپنے ساتھ کچھ کر لے ارسلان نے
عفنجان کو سائڈ میں لا کر سمجھاتے ہوئے کہا تھا

نہیں بھائی مجھے نہیں لگتا کہ یہ سب عنین نے خود کیا تھا میں مانتا ہوں کہ
عنین بہت دکھی تھی اور دل برداشتہ بھی لیکن وہ کبھی بھی اپنی جان لینے کا
نہیں سوچ سکتی ایک بار عنین ٹھیک ہو جائے پھر میں خود پتا لگواؤں گا
یہ کس کی حرکت ہے اور اگر اس کے پیچھے حریم ہوئی تو اس کی جان
میں اپنے ہاتھوں سے لوں گا عفنجان نے غصے سے مٹھیا بھینچ کر کہا تھا

کیا مطلب ہے تمہاری اس بات کا ارسلان نے حیران ہوتے ہوئے کہا

وہ میں آپ کو وقت آنے پر بتاؤں گا عفنجان نے سپاٹ لہجے میں کہا تھا

اس سے پہلے ارسلان کچھ کہتا باہر سے کسی کے چیخنے کی آواز ای تھی



اہہ حریم سیڑھوں سے گری تھی اور اس کے چیخنے کی آواز پورے گھر میں
گو نجی تھی

اسفند جو کمرے سے نکلا تھا فوراً اسے آگے بڑھا

حریم آنکھیں کھولو اسفند نے پریشانی سے کہا تھا

ہمارے بچے کو بچالے حریم نے آہستہ سے کہتے ہوئے آنکھیں بند کر لی تھی

میں گاڑی نکالتا ہوں تم حریم کو لے کر اور سلان جو حریم کی آواز پر کمرے سے نکلا تھا حریم کو دیکھ پریشانی سے کہا تھا

لیکن یہ گری کیسے عفنان نے حریم کو دیکھتے ہوئے کہا تھا جس کے صرف ماتھے سے ہلکا سا خون نکل رہا تھا

ابھی ان باتوں کا ٹائم نہیں ہے اسفند تم لے کر اور جلدی ارسلان نے کہا

آپ لوگ جائیں میں عنین کے ساتھ روکو گا عفنان نے کہا اور واپس کمرے میں اگیا تھا



آپ دونوں میں سے ان کے ہڈ بینڈ کون ہے ڈاکٹر نے پرسنل انداز میں کہا

جی میں کیسی میری وائف اسفند نے کہا تھا

جی آپ کی وائف تو ٹھیک ہے لیکن ہم آپ کے بچے کو نہیں بچا سکے ڈاکٹر نے پرسنل انداز میں کہا

بچے اسفند نے حیران ہوتے ہوئے کہا

جی آپ کی وائف نے آپ کو بتایا نہیں وہ ٹو منٹ پر یگنٹ تھی ڈاکٹر نے پرسنل انداز میں کہا

مطلب یہ سچ تھا اسفند نے منہ میں کہا تھا اور وہی بیٹھ گیا تھا

حوصلہ کرے ڈاکٹر نے کہا اور وہا سے چلا گیا

ایسے کیسے ہو سکتا ارسلان مجھے تو لگ رہا تھا وہ جھوٹ کہہ رہی ہے لیکن وہ سچ کہہ رہی تھی میں نے اس کی اور عنین کی زندگی خراب کر دی اور مجھے پتا ہی نہیں چلا اسفند نے نم لہجے میں آنکھوں میں آنسوؤں لئے کہا اور اپنے بالوں کو نوچا تھا

ہمت کرو جو ہونا وہ تو ہو گیا اب کیا کر سکتے ہے ارسلان نے اسفند کے کندھے پر ہاتھ رکھ کر کہا تھا

لیکن مجھے پھر کچھ یاد کیوں نہیں رہا میں نے کوئی نشہ تو کیا نہیں تھا جو اتنا سب
ہو گیا اور مجھے یاد بھی نہیں اسفند نے میٹھا بھیج کر کہا تھا اس یقین نہیں رہا تھا
کے وہ ایسا کچھ کر سکتا ہے

یقین تو مجھے بھی نہیں تھا حریم کی بات تو پر لگتا ہے وہ سچ ہی کہہ رہی تھی ارسلان
نے سنجیدہ لہجے میں کہا تھا

اچھا ہی ہوا عنین اور عفنان کی شادی ہو گی میں تو عنین سے نظریں ملنے کے
قابل بھی نہیں ہو میں عنین کے لائق ہی نہیں تھا اسفند نے ارسلان کے
گلے لگتے ہوئے کہا تھا

بس اب آپ عنین کو بھول جاؤ اور اپنی زندگی حریم کے ساتھ شروع کر داس
نے اپنا بچا کھویا ہیں اس سے آپ کی ضرورت ہے ارسلان نے اسفند کو دیکھ
کر سمجھاتے ہوئے کہا

ہمم کو شش کرو گا اسفند نے کرب سے کہا تھا

آپ دونوں میں سے اسفند کون ہے پیشنٹ بار بار کسی اسفند کا نام لے رہی ہے
آپ انہے بلاوا دیں نرس نے اکر کہا تھا

جی میں ہی ہوتی ہو اسفند نے کہا اور اس کے ساتھ ہی چلا گیا تھا



اسفند کمرے میں آیا تھا حریم نے اسفند کو دیکھ کر آہستہ سے اپنی آنکھیں کھولی تھی

کیسی ہو اسفند نے نرمی سے کہا
میں ٹھیک ہو ہو اسفند بس سر میں درد ہے حریم نے سر پر ہاتھ رکھ کر کہا تھا

اسفند ہمارا بچا تو ٹھیک ہے نا حریم نے فوراً سے کہا

حریم کی بات سن کر اسفند کے چہرے کا رنگ اڑ گیا تھا

حریم اللہ کو یہی منظور تھا اسفند نے حریم کے پاس بیٹھتے ہوئے نرمی سے کہا تھا

کیا مطلب ہے آپ کی اس بات کا کیا ہوا ہیں میرے بچے کو حریم نے چیخ کر
کہا تھا

حوصلہ کرو حریم اللہ کی مرضی کے آگے کیا کر سکتے ہیں اسفند نے حریم کا
ہاتھ پکڑ کر کہا تھا

نہیں ایسا نہیں ہو سکتا ایک ہی آسرا تھا اب تو آپ مجھے چھوڑ دیں گے اب میں
کیا کرو گی اسفند اب آپ مجھے چھوڑ دیں گے اسفند میں نہیں جی سکتی آپ
کے بغیر اسفند میں مر جاؤ گی حریم نے روتے ہوئے کہا

حریم خاموش ہو جاؤ میں اہسا کچھ نہیں کروں گا خاموش ہو جاؤ اسفند نے
سنجیدہ لہجے میں کہا تھا

نہیں اب آپ مجھ چھوڑ دے گے میرا بچا بھی نہیں رہا میں بھی مر جاؤں گی
ہاں میں بھی مر جاؤں گی حریم نے ادھر ادھر دیکھتے ہوئے کہا

حریم سنبھالوں خود کو بچو والی حرکتیں نہیں کرو اسفند نے حریم کو کندھو سے
پکڑ کر جھنجھوڑتے ہوئے کہا تھا

اسفند آپ وعدہ کرے آپ مجھے نہیں چھوڑے گے حریم فوراً سے اسفند کے
سینے سے لگتے ہوئے نم لہجے کہا

نہیں چھوڑو گا اسفند نے حریم کے گرد گھیرا بناتے ہوئے کہا تھا
حریم کے چہرے پر مکروہ مسکراہٹ ای تھی

Plz ab Koi ye na kehe ke bhot short

ناول_انکھی_محبت#hai

از قلم_طیبہ#

#episode 15

#second_marraige_beas

آپ اگئے حریم اور اسفند بھائی نہیں آئے آپ کے ساتھ سونیا نے ارسلان کو
دیکھتے ہوئے فکر مندی سے کہا تھا

آج رات حریم کو ہاسپٹل میں رکھے گے ارسلان نے تھکے ہوئے لہجے صوفی
پر بیٹھتے ہوئے میں کہا

سب ٹھیک تو ہے ارسلان آپ مجھے پریشان لگ رہے ہیں سونیا نے ارسلان کے ساتھ بیٹھتے ہوئے نرمی سے کہا

گرنے کی وجہ سے حریم نے اپنا بچا کھو دیا ہے اسفند تو ٹوٹ کر رہ گیا ہے وہ تو اب تک اس بات کو جھوٹ سمجھ رہا تھا لیکن جب ڈاکٹر نے بتایا تو اسفند تو جیسے ٹوٹ گیا تھا اس تو اب بھی اس بات کا یقین نہیں ارہا تھا ارسلان نے پریشانی سے کہا تھا

تو پھر آپ گھر کیوں آگئے آپ کو اسفند بھائی کے ساتھ رہنا چاہیے تھا انہ اس وقت آپ کی ضرورت ہوگی سونیا نے فوراً سے کہا تھا

میں بھی یہی چاہتا تھا لیکن اسفند نے مجھے گھر بھیج دیا ارسلان نے سنجیدہ لہجے میں کہا تھا

ماما بابا لگئے انہ نے بتایا تم نے ارسلان نے استفسار کیا تھا

نہیں بابا کی کال آئی تھی وہ صبح آئیں گے اس لیئے میں نے انہ نہیں بتایا آپ کو پتا ہے ماما عنین کے لیئے پہلے کتنی پریشان ہے اتنی مشکل سے تو وہ گئی تھی سونیا نے پیار سے دیکھتے ہوئے کہا تھا

تھینک یو سونیا ارسلان نے پیار سے دیکھتے ہوئے کہا

کس لیئے سونیا نے ارسلان کو دیکھتے ہوئے کہا تھا

مجھے اور میرے گھر والو کو سمجھنے کے لیئے میں بہت خوش قسمت ہوں جو مجھے تم جیسی شریک حیات ملی تمہاری جگہ کوئی اور

ہوتا تو کبھی بھی اس طرح سب کچھ نہیں سنبھالتا شادی کے پہلے دن سے ہی اتنی پریشانیوں کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے ارسلان نے سونیا کو دیکھتے ہوئے پیار سے کہا

کیا آپ کے گھر والے میرے کچھ نہیں لگتے جو آپ اس طرح پرایا کر رہے ہیں اور اگر میں نہیں سمجھوں گی تو اور کون سمجھے گا سونیا نے ارسلان کے ہاتھ پر ہاتھ رکھ کر کہا تھا

چلیں اٹھے بہت باتیں کر لی میں آپ کے لیئے کھانا لگاتی ہو آپ فریش ہو جائے سونیا نے اٹھتے ہوئے کہا

اتنی بھی کیا جلدی ہے کچھ دیر ہمارے ساتھ بھی بیٹھ جایا کرے زوجہ صاحبہ
ارسلان نے سونیا کو اٹھتے ہوئے دیکھ کر فوراً سے ہاتھ پکڑ کر کھینچنا
تھا وہ سیدھی ارسلان کے چوڑے سینے سے الگی تھی

آپ بھی نا سونیا نے نظریں جھوکا کر مدھم آواز میں کہا تھا

کیا میں بھی نا ارسلان نے پیار سے چہرے پر آئے بالو کو کان کے پیچھے اڑیستے
ہوے کہا تھا

عفتان سونیا نے کہا تھا

زوجہ صاحبہ یہ سب پورنا ہو گیا ہے کچھ نیا سوچو ارسلان نے شوخ لہجے میں
سونیا پر جھوکتے ہوئے گھمبیر آواز میں سرگوشی کی تھی



عنین اب سونے کا ٹائم ہو گیا اب اندر چلیں عفنان نے عنین کو لان میں
گھومتے ہوئے کہا تھا

ویسے آج کل خنکی بڑھ گئی ہے اب مجھے لگتا ہے کہ ہمیں اس طرح واک
کرنے نہیں آنا چاہیے خام خاں میں تمہیں ٹھنڈ لگ جائے گی پتا ہے نا
جب بھی تم تھوڑا سا بھی بیمار ہوتی تھی تو پورا گھر سر پر اٹھالیتی تھی یہ نہیں
کھانا وہ نہیں کھانا میڈیسن نہیں کھاؤ گی اور انجیکشن لگنے کے لیئے تم کیا
کرتی تھی عفنان نے کچھ یاد کرتے ہوئے کہا آنکھوں سے انسوؤں
بہہ نکلے تھے

عنین پلیر جلدی سے ٹھیک ہو جاؤ میں تمہیں اس طرح نہیں دیکھ سکتا میں
مر جاؤ گا اگر اور کچھ دن اس طرح تم خاموش رہی تو دیکھو تم جب تک لڑتی
نہیں ہوناں مجھ سے مجھے لگتا ہی نہیں کے میری صبح ہوئی ہیں عفنان نے
ٹوٹے ہوئے لہجے میں کہا ضبط کے سارے بند ٹوٹ گئے تھے

عنین کی آنکھوں سے بھی آنسو بہہ نکلے تھے عنین کچھ کہہ تو نہیں سکتی تھی
لیکن عفنان کی باتیں اس کی محبت محسوس کر سکتی تھی

اچھا بس اب رونا بند بولتی تو ہو نہیں لیکن رو کر اپنے آنسوؤں سے مجھے تکلیف
پہچانے کا کوئی موقع جانے نہیں دیتی عفنان نے خفگی سے کہا تھا اور اٹھا تھا
اور عنین کو لے کر کمرے میں آیا تھا

چلو اب سو جاؤ پھر صبح اٹھتی نہیں ہو اور مجھے کتنی دیر تک تمہارے اٹھنے کا
انتظار کرنا پڑتا ہے عفنان نے عنین کو اٹھا کر بیڈ پر لیٹاتے ہوئے کہا اور
کمفرٹ عنین کے اوپر دیا تھا

اور خود عنین کی وہیل چیئر پر بیٹھ گیا تھا اس افیت کو محسوس کرنے کے لیئے
جس سے سارا دن عنین گزرتی تھی یہی تو کرتا تھا ساری رات اسی وہیل
چیئر پر بیٹھ کر عنین کے پاس گزارتا تھا کہ کہی عنین خوش میں آئے یہ سو رہا
ناہو



عنین کیوں نا آج ہم لان میں ناشتہ کرے تمہارے لیے جینج ہو جائیں گا
عفنان نے عنین کے بالو میں برش کرتے ہوئے کہا

ویسے تمہارے بال کتنے رف ہو گئے ہے بلکل بھی تم اپنا خیال نہیں رکھتی
بہت بوری بات ہے عفنان نے عنین کے بالوں میں چوٹیا بناتے ہوئے کہا تھا

تم کتنا چڑتی تھی نا چوٹیا بنانے سے اور دیکھو میں نے تمہاری چوٹیا بنائی ہے اور
تم پھر بھی خاموش ہو کچھ تو کہو عنین تمہاری خاموشی مجھے مار رہی ہیں عفنان
نے ضبط کرتے ہوئے کہا تھا

دروزرے پر دستک نے عفنان کے کو اپنی طرف متوجہ کیا تھا اجائے عفنان
نے فوراً سے اپنی آنکھیں صاف کرتے ہوئے کہا

عفنان صاحب میں ناشتہ لے آؤ عنین بی بی کا کلثوم نے کہا تھا

نہیں آج ہم لان میں ناشتہ کرے گے آپ واہی لگا دیں عفننان نے سپاٹ
لہجے میں کہا

جی اچھا کلثوم کہہ کر چلی گئی تھی

♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡

آرام سے اسفند نے حریم کو سہارا دیں کر گاڑی تک لے کر آیا تھا

میرا سر گھوم رہا ہے اسفند ایسا لگ رہا ہے میں گر جاؤ گی آپ میرے ساتھ ہی
رہے حریم نے سر پر ہاتھ رکھ کر مکاری سے کہا

سمبھالو خود کو حریم اگر تمہیں بہتر نہیں لگ رہا تو ہم کچھ دیر اور روک جاتے
ہیں اسفند نے حریم کے کندھے کے گرد بازو جمائل کرتے ہوئے کہا اور
گاڑی میں بیٹھایا تھا

نہیں اسفند میرا نایہاں دل گھبرا رہا تھا گھر جا کر آرام کرو گی تو بہتر محسوس
کرو گی حریم نے مکاری سے کہا تھا

اچھا ٹھیک ہے اسفند نے گاڑی کی فرنٹ سیٹ سنبھالتے ہوئے
حریم نے اسفند کے کندھے پر سر رکھا تھا اسفند کیا اب میں کبھی ماں نہیں بنو
گی آپ مجھے کبھی معاف نہیں کرے گے حریم نے شطرانہ انداز میں آنکھو
میں آنسوؤں لئے کہا

حوصلہ کرو اللہ سب بہتر کرے گا اسفند نے حریم کو دیکھیں بغیر کہا تھا

اسفند کیا آپ مجھے کبھی معاف نہیں کرے گے میں نے جو بھی کیا آپ کی
محبت میں کیا تھا مانتی ہو مجھے سب کے سامنے اپنے اور آپ کے ریلیشن کے
بارے میں سب کے سامنے اس طرح نہیں بتانا چاہئے تھا لیکن میں کیا کرتی
آپ اس عینین سے شادی کرنے جا رہے تھے مجھے جو سہی لگا میں نے کر دیا
حریم نے مکاری سے اسفند کا ہاتھ اپنے ہاتھ میں لیتے ہوئے کہا

ایک سوال پوچھو کیا تم سچ بتاؤ گی اسفند نے نرمی سے حریم کے ہاتھ سے اپنا
ہاتھ چھوڑاتے ہوئے کہا

ہمم پوچھو حریم نے سے کہا تھا

کیا اس رات سچ میں ہمارے بیچ..... اسفند نے بات ادھوری چھوڑی
تھی

اسفند آپ کو ابھی بھی لگتا ہیں میں جھوٹ کہہ رہی ہوں حریم نے مکاری
سے روتے ہوئے کہا

اچھا رونا بند کرو میں تو بس ویسے ہی پوچھ رہا تھا اسفند نے پوری میں گاڑی
روکتے ہوئے کہا تھا

اب تو ہمارا بچا بھی نہیں رہا نہیں تو میں ڈی این اے ٹیسٹ کروا کر آپ کو
بتاتی کے وہ بچا آپ کا ہی تھا اور اس دن آپ نے مجھے سے اپنی محبت کا اظہار
کیا تھا حریم نے شطرانہ انداز میں آنکھوں میں آنسوؤں لئے کہا تھا

اچھا اسندہ ہم اس بارے میں بات نہیں کرے تم بھی بھول جاؤ سب اسفند
سپاٹ لہجے میں کہا تھا اور گاڑی سے اتر اٹھا اور حریم کی طرف آیا تھا

اور حریم کی سائڈ کا گیٹ کھولا تھا

اجاؤ اسفند نے ہاتھ آگے بڑھایا تھا جسے حریم فوراً تھام گئی تھی

گاڑی سے اترتے ہی حریم لڑکھڑائی تھی جسے اسفند نے فوراً سے سنبھال لیا
تھا

اسفند میری آنکھوں کے سامنے اندھیرا چھارہا ہیں مجھے کچھ نظر نہیں آ رہا حریم
نے سر پکڑ کر مکاری سے کہا تھا

اسفند نے آگے بڑھ کر حریم کو گود میں اٹھایا تھا اور اندر لے کر گیا تھا

حریم کے چہرے پر مکر وہ مسکراہٹ پھیل گئی تھی جسے وہ فوراً چھپا گئی تھی



عنین عنین عنین کتنا بورا ہوا تمہارے ساتھ تمہاری آنکھوں کے سامنے سے
میں تمہارے اسفی کو لے گئی اور تمہیں عفنان کی زندگی میں زبردستی شامل
کر دیا اور تم کچھ نہیں کر سکی

چچ چچ اب اس پہلے کے میں تمہیں عفنان کی زندگی سے نکالو تم خود نکل
جاؤ اس کی زندگی سے

تمہارے ماں باپ تو ہے نہیں اور تمہارا اسنی بھی اب میرا ہو گیا ہوا اب تم جی کر بھی کیا کرو گی مریوں نہیں جاتی تم اسفند کو میرے ساتھ دیکھ کر بھی تو پل پل مرنا ہی ہے تم نے حریم نے سلگتے ہوئے زہر خوند لہجے میں کہا

تم کچھ بھی کہہ لو لیکن اسنی کو تم زبردستی تو اپنے ساتھ باندھ سکتی لیکن اپنا نہیں بنا سکتی عنین نے طنزیہ لہجے میں کہا تھا

تمہارے مرنے کے بعد تو اسے میرا ہونا ہی ہو گا اور اس اپنا بنانے کے لیئے میں کچھ بھی کر سکتی ہوں تمہاری جان بھی لے سکتی ہوں حریم نے اپنے ہاتھ میں چھپائی ہوئی سرخی عنین کے بازو میں انجیکٹ کرتے ہوئے کہا

عننان عنین نے جھٹکے سے عننان کا ہاتھ پکڑ کر کہا تھا

عفنجان جو کے عنین کو بریڈ کھیلانے کے لیئے ہاتھ آگے بڑھایا عنین
کے کہنے پر خوشی سے عنین کو دیکھا تھا #ناول_انکھی_محبت
از قلم_طیبہ #

Surprised epi

#episode 16

#second_marriage_beas

تمہارے مرنے کے بعد اسے میرا ہونا ہی ہوگا اسفند کو اپنا بنانے کے لیئے
میں کچھ بھی کر سکتی ہوں تمہاری جان بھی لے سکتی ہو حریم
نے اپنے ہاتھ میں چھپائی ہوئی سرینج عنین کے بازو میں انجیکٹ
کرتے ہوئے نفرت سے کہا تھا

تمہیں مرنا ہو گا تم عفنان کی زندگی میں ایک بوجھ ہو بوجھ حریم نے نفرت سے عنین کو فرش پر دھکا دیتے ہوئے نفرت سے چلا کر کہا اب تم یہاں ہی تڑپ تڑپ کر مر جاؤ گی اور کوئی تمہیں بچانے نہیں آئے گا جب تک سب کو پتا چلے گا تم اسفند اور عفنان کی زندگی سے بہت دور جا چکی ہو گی اپنے ماں باپ کے پاس حریم نے عنین کے سامنے بیٹھتے ہوئے نفرت سے زہر خوند لہجے میں کہا تھا جھٹکے سے عنین کو فرش پر جھٹکتے ہوئے وہ وہاں سے چلی گئی تھی

عفنان عنین نے جھٹکے سے عفنان کا ہاتھ پکڑ کر کہا تھا نظریں سامنے اسفند اور حریم پر تھی

عفنان جو عنین کو ناشتہ کروا رہا تھا عنین کی آواز پر اس نے عنین کو دیکھا تھا

کیا کہا تم نے تم نے میرا نام لیا عنین تم نے میرا ہاتھ پکڑا عفنان کی تو خوشی کا
ٹھکانا ہی نہیں تھا عفنان نے عنین کے ہاتھ کو اپنے لبو سے چھوا تھا عنین ایک
بار پھر سے کہو عنین پلیز ایک بار پھر سے کہا میرے کان ترس گئے ہے
تمہارے منہ سے اپنا نام سننے کے لیئے

عف. نان.. عنین نے آہستہ سے کہا تھا

ایک بار پھر سے عنین پلیز عنین ایک بار پھر سے کہو بھابھی ارسلان بھائی ماما
بابا عنین نے نے میرا نام لیا اس نے میرا ہاتھ پکڑا عفنان خوشی سے کہتا کوئی
دیوانا لگ رہا تھا

کیا ہو گیا عفنان کیوں شور کر رہے ہو ارسلان جو ابھی افس جانے کے لیئے
نکل رہا تھا عفنان کی آواز پر اس طرف آیا تھا

بھائی عنین نے میرا نام لیا میرا ہاتھ پکڑا عفنان ارسلان کو بتاتے ہوئے
کوئی پاگل لگ رہا تھا

کیا سچ میں ارسلان نے خوش ہوتے ہوئے کہا
عنین کیا یہ سچ کہہ رہا ہے ارسلان نے نرمی سے کہا تھا

بھ... یا عنین نے نم آنکھوں سے کہا تھا

عنین میری گڑیا تم ٹھیک ہو گئی ہو ماشاء اللہ میری نے آج کتنے دنوں کے بعد
مجھے بھیا کہا ارسلان کی آنکھوں سے دو آنسو ٹوٹ کر گال بہہ نکلے تھے

میں ابھی ماما کو کال کرتا ہوں نہیں پہلے صد کا دے دو نہیں پہلے میٹھیا منگاوا
میری گڑیا ٹھیک ہو گئی بس ہمیں اور کیا چاہئے ہمارے گھر کی رونق لوٹائی
ارسلان نے عنین کے سر پر ہاتھ رکھا تھا

میں ڈاکٹر کو کال کرتا ہوں عفنان نے کہا تھا عفنان کو تو دو دنیا جہاں کی خوشیاں
مل گئی تھیں

عنین پلیز ایک بار پھر سے میرا نام لو پلیز عفنان تو پوری طرح پاگل ہو گیا تھا

عفنان کی بات سن کر عنین کے چہرے پر ہلکی سی مسکراہٹ آئی تھی

عنین آج تو میں کہی خوشی سے ہی نامر جاؤ عفنان نے عنین کی مسکراہٹ
دیکھ کر کہا تھا

لگتا ہے تمہیں مرنے کا کچھ زیادہ ہی شوق ہو رہا ہے عنین نے اٹکتے ہوئے کہا
تھا اور آنکھوں سے ایک آنسو ٹوٹ کر بہہ نکلا تھا

نہیں اب مجھے زندگی مل گئی ہے اب کون مرنا چاہتا ہے کم بخت آج تو جینے کی
وجہ ملی ہے عفنان نے عنین کو دیکھتے ہوئے مسماڑ ہوتے ہوئے کہا تھا

عفنان کی بات سن کر عنین نے اپنی نظریں فوراً سے جھوکالی تھی
مجھے اندر جانا ہے عنین نے وہیل چیئر سے اٹھتے ہوئے کہا تھا لیکن کافی
ٹائم بعد اٹھنے کی وجہ سے وہ لڑکھڑائی تھی جسے عفنان نے فوراً
سے آگے بڑھ کر گرنے سے بچایا تھا

تم ٹھیک ہو گئی ہو لیکن اتنی بھی نہیں کے ایک دم سے اٹھ کر چلنا شروع کر
دو عفنان نے عنین کو گود میں اٹھاتے ہوئے کہا تھا

عفنان مجھے نیچے اترو میں ٹھیک ہو عنین نے نروس ہوتے ہوئے کہا تھا

اتنے دنوں سے تو میں تمہیں اٹھا رہا ہوں آج اٹھا لوں گا تو کیا ہو جائے گا عفنان
نے عنین کو کمرے میں لے کر جاتے ہوئے کہا

جب میں ٹھیک نہیں تھی اب ٹھیک ہو کوئی دیکھیں گا تو کیا سوچے گا عنین
نے نروس ہوتے ہوئے ادھر ادھر دیکھتے ہوئے کہا تھا

تمہاری آواز تمہاری یہ باتیں کتنا تڑپا ہوں میں اس کے لیے پلیز عنین اُنہند
ایسی کوئی فضول حرکت نہیں کرنا نہیں تو بہت بورا پیش آؤ گا عفنان نے
عنین کو صوفے پر بیٹھتے ہوئے تڑپ کر کہا تھا

..... لیکن میں

اس سے پہلے عنین کچھ کہتی دروزے کی آواز نے ان کو اپنی طرف متوجہ کیا
تھا

عنین یہ میں کیا سن رہی ہوں تم ٹھیک ہو گئی ہو سونیا نے اندر آتے ہوئے
خوشی سے کہا تھا

جی بھا بھی میں ٹھیک ہو آپ سب کی دعا کی وجہ سے عنین نے سونیا کو دیکھ کر
اٹھتے ہوئے کہا

یہ بھی ٹھیک ہے ہماری خدمت تو کسی کو یاد ہی نہیں ہیں عفننان نے خفگی سے
منہ بناتے ہوئے کہا

چلو جی ان کی شکایتیں ہوگی شروع سونیا نے کہا تھا

بھا بھی بڑے پاپا بڑی ماما نہیں آئیں ابھی تک عنین نے کہا تھا

آتے ہی ہونگے ارسلان نے کال کی تھی ماما کی تو خوشی کا کاکوئی ٹھکانا ہی نہیں
تھا

ان کا تو بس نہیں چل رہا کے اوڑ کر اجائیں سونیا نے کہا تھا



اسفند نے حریم کو کمرے میں لا کر بیڈ پر بیٹھیا تھا
تم آرام کرو مجھے کچھ کام ہے میں آتا ہوں اسفند نے بے تاسر لہجے میں کہا تھا
آنکھوں میں جیسے ویرانیاں اترائی تھی

اسفند کچھ دیر میرے پاس بیٹھ جائے حریم نے اسفند کا ہاتھ پکڑ کر کہا تھا
حریم مجھے اس رشتے کو قبول کرنے کے لیئے کچھ وقت چاہئے اس
لیئے پلیز اسفند نے حریم کا ہاتھ اپنے ہاتھ سے چھوڑاتے ہوئے
کہا تھا

جتنا وقت چاہئے لے لے لیکن مجھ سے دور ناجانا نہیں تو میں مرجاؤں گی
حریم نے اسفند کے سامنے آتے ہوئے کہا تھا

ٹھیک ہے اب تمہارے لیئے کچھ کھانے کے لیئے بھیجواتا ہوں
اسفند نے حریم کے ہاتھ خود سے دور کرتے ہوئے کہا تھا

اور کمرے سے نکلا تھا اس کمرے میں اپنا سانس بند ہوتا ہوا محسوس ہو رہا تھا
اسفند نے کو اپنا آپ بہت بے بس محسوس ہو رہا تھا

Short surprise

Is liye koi ye na kehe short

ناول_انکھی_محبت#hai

از قلم_طیبہ#

#episode 17

#second_marriage_beas

جتنا وقت چاہئے لے لے لیکن مجھ سے دور جانے کا سوچنا بھی نہیں اگر آپ
نے ایسا سوچا بھی تو میں آپ کی جان لے کر خود کو گولی مار دوں گی اگر آپ
میرے نہیں ہوئے تو میں آپ کو کسی اور کا بھی ہونے نہیں دوں گی
گی حریم نے اسفند کے سامنے اکر کلر سہی کرتے ہوئے ایک ایک لفظ پر
زور دیتے ہوئے سرد لہجے میں کہا تھا

تم فکر نہیں کرو تم نے ویسے بھی میرے پاس کوئی اور اوپشن چھوڑا بھی نہیں
ہے میری محبت تو تم پہلے ہی مجھ سے چھین چکی ہو اب اس حقیقت کو تسلیم
کرنے کے لیئے مجھے کچھ وقت چاہئے اب تم آرام کرو میں
تمہارے لیے کچھ کھانے کے لیئے بھیجتا ہوں اسفند نے بے
تاسر لہجے کہا تھا اور کمرے سے نکل گیا تھا

کمرے سے نکلتے ہی اسفند کو اپنا سانس روکتا ہوا محسوس ہو رہا تھا وہ خود کو بہت بے بس محسوس کر رہا تھا ایسا لگ رہا تھا جیسے ہر رستہ حریم تک لے کر جا رہا ہوں

یہ کیسی آزمائش ہے یا اللہ میں کس دلدل میں پھنس گیا ہو جتنا میں اس سے نکلنے کی کوشش کرتا ہوں اتنا ہی دھنستا جا رہا ہوں اگر یہ بھول مجھ سے سرزد ہوئی ہے تو یا اللہ مجھے معاف فرمادیں اگر یہ سچ ہے تو مجھے یاد کیوں نہیں آتا کیوں اسفند نے کمرے سے نکل کر خدا سے مدد طلب کی تھی

کلثوم اسفند نے سیڑھوں سے اترتے ہوئے آواز دی تھی

جی صاحب جی کلثوم نے فوراً سے حاضر ہوتے ہوئے کہا

حریم کے لیے سوپ بنا کر اسے کمرے میں دے دو اور یہ چہل پہل کیسی ہے
اسفند نے ارسلان کو ڈاکٹر کے ساتھ کمرے میں جاتے ہوئے دیکھ کر کہا تھا

وہ صاحب جی عنین بیٹی ٹھیک ہو گئی ہیں تو عفنان صاحب نے چیک اپ کے
لیئے بلایا ہے کلثوم نے ساری بات بتاتے ہوئے کہا تھا

اسفند عنین کا نام سنتے ہی خوشی سے اس کمرے کی طرف بڑھا تھا لیکن پھر
اس کے قدم دروازے پر ہی ٹھہر گئے تھے

ہم آپ کے بچے کو نہیں بچا سکے ڈاکٹر کی آواز اسفند کے کانوں میں گونجی تھی
کس منہ سے میں عنین کا سامنا کرو گا اسفند فوراً سے واپس پلٹا تھا اور فوراً سے
گھر سے نکلتا چلا گیا آنسو ٹوٹ کر بہہ نکلے تھے جس سے اتنی محبت کرتا تھا آج
اس کے سامنے جانے کی ہمت تک نہیں تھی

تھوڑی دیر میں کلثوم حریم کے کمرے میں سوپ لے کر آئی تھی

دروازے پر دستک دیتے ہوئے کلثوم اجازت لے کر کمرے میں آئی تھی

صاحب نے آپ کے لیئے سوپ کا کہا تھا کلثوم نے اندر داخل ہوتے ہوئے کہا

ادھر رکھ دو حریم نے فون پر بات کرتے ہوئے سائنڈ ٹیبل کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا

کلثوم رکھ کر جانے لگی تھی

بات سنو حریم نے فون بند کرتے ہوئے کہا

جی کلثوم نے سر جھوکا کر کہا تھا

مامو مامی اکئیں ہے حریم نے سر سری انداز میں صوفے پر بیٹھتے ہوئے کہا
تھا

جی ابھی تک تو نہیں آئے لیکن جلدی ہی اجائیں گے خبر ہی اتنی خوشی کی ہے
کلثوم خوش ہوتے ہوئے کہا تھا

کیا میرا بچا مر گیا اور تم اسے خوشی کی خبر کہہ رہی ہو حریم نے سلگتے ہوئے تلخ
لہجے میں کہا تھا

نہیں ہیں نہیں بی بی جی میں تو عنین بی بی کی ٹھیک ہونے والی خبر کا کہہ رہی
ہوں کلثوم نے وضاحت کی تھی

کیا! عنین ٹھیک ہو گئی اتنے خطرناک زہر سے بھی بچ گئی حریم نے صوفی
سے اٹھتے ہوئے کہا تھا آخر کے لفظ دل میں نفرت سے کہہ تھے
اس کے چہرے کا رنگ اڑ گیا تھا

جی بی بی جی کلثوم نے سر جھوکا کر کہا تھا

اسفند کہا ہے حریم نے فوراً سے اسفند کو سوچتے ہوئے کہا

جی وہ باہر چلے گئے ہے کلثوم نے سر جھوکا کر کہا

اچھا اچھا ٹھیک ٹھیک تم جاؤ یہاں سے حریم نے بے ذاری سے کہا تھا دل میں
تو کچھ اور ہی چل رہا تھا

جی بی بی جی کلثوم سر خم کرتے ہوئے نکل گئی تھی

ایسا کیسے ہو سکتا ہے اگر عنین نے سب کو بتا دیا تو حریم جلے پیر کی بلی بنی
کمرے میں ادھر ادھر ٹھہل رہی تھی

نہیں نہیں ایسا نہیں ہو سکتا مجھے کچھ کرنا پڑے گا اس سے پہلے عنین اپنا منہ
کھولیں مجھے اس کا منہ بند کرنا پڑے گا نہیں نہیں تو یہ میرا بنانا یا پلین خراب
کر دیں گی بہت ہی کوئی ڈھیٹ ہے حریم نے منہ بناتے ہوئے نفرت سے
سوچا تھا اور فوراً سے کمرے سے نکلی تھی



عنین تم آرام کرو ابھی تم پوری طرح سے ٹھیک نہیں ہوئی ہو سو نیا نے اٹھتے
ہوئے کہا تھا

آرام کر کر کے میں تھک گی ہوں بھابھی عنین نے منہ بناتے ہوئے کہا تھا

بہت غلط بات ہے گڑیا ٹھیک ہوتے ہی تم نے اپنی بھابھی کو تنگ کرنا شروع
ہو گی ہوارسلان نے ڈاکٹر ساتھ کمرے داخل ہوتے ہوئے کہا

پھر سے ڈاکٹر عنین نے بوراسا منہ بناتے ہوئے کہا تھا

آج ہو سکتا ہے ہماری آخری ملاقات ہو مس عنین ڈاکٹر نے اپنا نبض چیک کرتے ہوئے پر فنشل انداز میں چیک کرتے ہوئے کہا تھا

بہت جلدی ریکور کیا ہے عام طور پر پیشینہ اتنی جلدی ریکور کرتے نہیں ہیں اب آپ ڈاکٹر کی ضرورت نہیں ہے بس کچھ دن تک آپ کو چلنے میں مشکل ہوگی اور ویکنس محسوس ہوگی لیکن آپ اب بالکل ٹھیک ہیں ڈاکٹر نے پر فنشل انداز میں مسکرا کر کہا تھا

اب میں چلتا ہو ڈاکٹر نے کہا تھا

جی چلیں ارسلان نے اور عفنان بھی ساتھ ہی کمرے سے نکلے تھے

میں تمہارے لیے کچھ کھانے کے لیئے لے کر آتی ہو سونیا نے اٹھتے ہوئے کہا

بھابھی مجھے وہ پھیکا سوپ نہیں پینا عنین نے فوراً سے کہا تھا

اچھا میں کچھ اچھا سا بناتی ہوں اپنی گڑیا کے لیئے سونیا نے پیار سے کہا تھا

بھابھی میں گڑیا نہیں ہوں عنین نے مدھم آواز میں کہا تھا

ہمم سونیا نے مسکرا کر کہا اور کمرے سے نکل گئی تھی

عنین آہستہ سے اٹھ کر شیشے کے سامنے آئی تھی ایک مہینے کے بعد عنین اپنے پیروپر کھڑی ہوئی تھی

خود کو شیشے میں دیکھ کر عنین کی آنکھوں کے سامنے سے کئی منظر گزرے میں
آپ کے بچے کی ماں بننے والی ہوں

میں عفنان سے شادی کرنے کے لیئے تیار ہوں اسفند کو اپنا بنانے
کے لیئے میں تمہاری جان بھی لے سکتی ہوں دو آنسو ٹوٹ کر
عنین کے گالوں پر پھسل گئے تھے

دروزا کھلنے کی آواز پر عنین نے فوراً سے اپنے آنسو صاف کیے تھے

چچ چچ بہت ڈھیٹ ہوزہر سے بھی بچ گئی لگتا ہے ابھی تم نے میرے ہاتھو
پل پل مرنے ہیں حریم نے کمرے میں اتے ہوئے تلخ لہجے میں کہا

میں تمہیں چھوڑوگی نہیں عنین نے حریم کی طرف بڑھتے ہوئے کہا تھا
عنین کے قدم لڑکھڑا گئے تھے

ارام سے آرام پہلے اپنے پیروپر سہی سے کھڑی تو ہو جاؤں پھر مجھے بھی پکڑ لینا
حریم نے مکاری نمکسرااڑتے ہوئے کہا

میں سب کو بتا دوں گی وہ زہر میں نے نہیں کھایا تھا تم نے
مجھے.....

ششششش خبردار جو تم نے بات اپنے منہ سے نکالی تو حریم نے عنین کی
بات پوری ہونے سے پہلے ہی نفرت سے عنین کو دیکھتے ہوئے کہا تھا

تو کیا کرو گی ہاں کیا کرو اسنی کو تو تم پہلے ہی چھین چکی ہو مجھے مارنے کی
کوشش بھی کر لی اب کیا کرو گی عنین تلخ لہجے میں آنکھوں میں آنسوؤں لئے کہا
درد صاف نظر آ رہا تھا

میں کیا کرو گی، ہمہممم بتاؤ کیا کرو گی حریم نے اپنے ماتھے پر انگلی رکھتے ہوئے
سوچنے کے انداز میں کہا تھا

تو سنو میں اس بار تمہیں کچھ نہیں کہوں گی اس بار میں وہ انجیکشن اسفند کو لگا
دوں گی اور پتا ہے تمہیں تو بچانے عفنان اگیا تھا لیکن اسفند کو کون بچائے گا
حریم نے شطرانہ انداز میں تلخ لہجے میں کہا تھا

نہیں تم ایسا نہیں کرو گی تم اسفند سے محبت کرتی ہو عنین نے فوراً گھبراتے
ہوئے کہا تھا

محبت اور اسفند سے نہیں میں اسفند سے محبت نہیں کرتی وہ میری ضد ہے وہ
میرا تھا اور میں اپنی چیز کیسی کے ساتھ شمر نہیں کرتی اگر وہ میرا نہیں ہوا تو
میں اسے تمہارا بھی نہیں ہونے دوں گی کی حریم نے نفرت سے زہر خوند لہجے
میں کہا تھا

دیکھو اب میری شادی عفنان سے ہو گئی ہے اب کیوں کر رہی ہو یہ سب
پلیز اسنی کو کچھ مت کرنا میں کسی کو کچھ نہیں بتاؤں گی عنین نے فوراً اسے اپنے
آنسو صاف کرتے ہوئے کہا تھا

شاباش بہت اچھی بات ہے جب تک تم خاموش رہو گی اسفند میرے پاس
رہے گا جب تک میں کچھ نہیں کروں گی لیکن جیسے ہی تم نے اپنی زبان کھولی تو
پھر مجھ سے شکایت نہیں کرنا حریم نے مکاری سے کہا مسکرا کر کہا تھا

عنین گھٹنوں کے بل زمین پر بیٹھی تھی اپنے ہاتھوں میں چہرا چھوپا کر رودی تھی

ٹھیک ہیں اب تم یہاں بیٹھ کر دل کھول کر رولو حریم نے کمرے سے نکلتے
ہوئے طنزیہ لہجے میں کہا

حریم کے جانے کے بعد عنین پھوٹ پھوٹ کر رودی تھی
♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡

عفنناں ڈاکٹر کو چھوڑ کر کمرے میں آیا تھا
کمرے میں آتے ہی عنین کو فرش پر بیٹھ کر روتے ہوئے دیکھ کر فوراً
سے اس کی طرف بڑھا تھا

کیا ہوا عنین یہاں اس طرح کیوں بیٹھی ہو عفنان نے تڑپ کر کہا تھا

کچھ نہیں بس وہاں سے چل کر یہاں آرہی تھی تو گر گئی عنین نے فوراً سے
جھوٹ کہا تھا

تو تمہیں کس نے کہا تھا اٹھنے کے لیئے اگر کچھ چاہئے تھا مجھے کہہ
دیتی عفنان نے عنین کو اٹھتے ہوئے خفگی سے کہا

..... میں آپ پر بوجھ

شششش خبردار عنین جو تم نے ایسی بات کی تو عفنان نے عنین کے ہونٹ پر
انگلی رکھتے ہوئے تڑپ کر کہا

یہاں بیٹھو اب بتاؤ کیا چاہئے تھا جو تم وہاں گئی تھی

کچھ نہیں بس ویسے ہی ایک جگہ بیٹھ بیٹھ کر دم گٹھنے لگا ہے عنین نے مدھم
آواز میں گھبراتے ہوئے کہا تھا

یہ کیا عنین تم ایسے کیوں کہہ رہی ہوں تم تو ضد کر کے اپنی بات منوانا جانتی
ہو پھر اس طرح اتنی گھبرا کیوں رہی ہوں عفنان نے عنین کے پاس بیٹھتے
ہوئے نرمی سے کہا تھا

اب میں وہ عنین نہیں رہی وہ عنین مضبوط تھی اور یہ عنین ٹوٹ گئی ہے
عنین نے ڈبڈبی ہوئی آنکھوں سے کہا تھا

بلکل بھی نہیں تم پہلے بھی مضبوط تھی اور آج بھی مضبوط ہوں ڈاکٹر نے کیا
کہا ابھی تم نے سنا نہیں عفنان نے عنین کا چہرہ اپنی طرف کرتے ہوئے
نرمی سے کہا تھا

عفنان کی باتیں سن کر عنین کے چہرے پر ہلکی سی مسکراہٹ آئی تھی

اسی طرح مسکراتی رہا کرو عفنان نے عنین کی ناک کھینچتے ہوئے کہا تھا

عفنان عنین نے منہ بناتے ہوئے کہا تھا

اب مجھے بتاؤ کیا کھاؤ گی سونیا بھابھی نے کہا کہ تم نے سوپ پینے سے منا کر
دیا ہے مجھے تو پہلے ہی پتا تھا تم ٹھیک ہوتے ہی سب سے پہلے سوپ سے دور

بھاگوگی عفنان نے عنین کو دیکھتے ہوئے پیار لوٹتی نظرو سے دیکھ کر
کہا تھا

اتنا پھیکا نامک نامریج اور تم مجھے اتنے دنوں سے مجھے وہ تو ابلا ہوا پانی پیلا رہے
تھے ایک ایک بات کا بدلہ لوگی عنین نے منہ بناتے ہوئے کہا تھا

میں تو کب سے انتظار کر رہا ہوں عنین کے کب تم ٹھیک ہو اور کب مجھ سے
بدلے لو عفنان نے عنین کو لودیتی نظرو سے دیکھ کر کہا تھا

سوچ لو پھر نا کہنا میں بڑے پاپا کو شکایتیں لگتی ہوں عنین نے اٹکتے ہوئے کہا
تھا اتنے دنوں سے عفنان کی حالت دیکھ رہی تھی جانتی تھی کتنی محبت کرتا ہے
عفنان اس سے

اس پہلے عفنان کچھ کہتا دروازے کی دستک نے دونوں کو اپنی طرف متوجہ کیا
تھا

اجائیں عفنان نے کہا تھا

افرحہ بیگم اور شایان صاحب کو دیکھتے ہی عنین فوراً سے اپنی جگہ سے اٹھی
تھی

میری بیٹی ماشاء اللہ افرحہ بیگم نے عنین کا ماتھا چومتے ہوئے کہا تھا

کہا چلی گئی تھی میں نے کتنا مس کیا آپ عنین نے افرحہ بیگم کے گلے لگتے
ہوئے کہا

بس اپنی بڑی ماما کو مس کیا اپنے بڑے پاپا کو بھول گئی ہو شایان صاحب نے
عنین کے سر پر ہاتھ رکھتے ہوئے کہا تھا

نہیں بڑے پاپا آپ کو کیسے بھول سکتی ہو عنین فوراً سے شایان صاحب کے
سینے سے لگی تھی

عنین یہ سب کرتے ہوئے تم نے ہمارے بارے میں نہیں سوچا
اگر تمہیں کچھ ہو جاتا تو کیا کرتے ہم کیسے جیتے اپنی بیٹی کے بغیر افرح
بیگم نے خفگی سے کہا تھا

بڑی ماما پلیز مجھے معاف کر دیے میری وجہ سے آپ کو اتنی پریشانی اٹھانی پڑی
عنین نے فوراً سے کہا تھا اب کیا بتاتی کے اس نے ایسا کچھ نہیں کیا تھا

معافی مجھ سے مانگنی چاہئے سب سے زیادہ میرا نقصان ہونا تھا عفنان نے فوراً
سے اپنی موجودگی کا احساس دلاتے ہوئے کہا تھا

کیا مطلب عنین نے عفنان کو دیکھ کر حیران ہوتے ہوئے کہا تھا

وہ میں تمہیں بعد میں بتاؤ گا اس طرح سب کے سامنے اچھا نہیں لگتا عفنان
نے معنی خیز لہجے میں کہا تھا

بڑے پاپادیکھ لے عفنان کو عنین نے فوراً سے معصوم شکل بناتے ہوئے کہا
تھا

عفنان کیوں تنگ کرتے ہو میری بیٹی کو کوشایان صاحب نے خفگی سے کہا
تھا

اپکی بیٹی اب میری بیوی بھی ہے عفنان نے عنین کو دیکھتے ہوئے پیار سے
کہا تھا

سب کے چہرے پر مسکراہٹ پھیل گئی تھی



سب ڈانگ ہال میں بیٹھے تھے آج عنین کے ٹھیک ہونے کی خوشی میں آج
سب خوش تھے

ارام سے عفنان عنین کو پکڑ کر ڈانگ ٹیبل تک لے کر آیا تھا بیٹھو عفنان
نے کرسی کھینچ کر کہا تھا

آج تو ہمارے گھر کی رونق واپس آگئی ہے شایان صاحب نے عنین کو دیکھتے ہوئے پیار سے کہا

آج تو سب عنین کی کی پسند کا بنا ہے سونیا نے کباب ٹیبل پر رکھتے ہوئے کہا

میں بھی آپ کا کچھ لگتا ہوں کوئی مجھے بھی تو پوچھے عفن ان نے سب کو عنین کی طرف متوجہ دیکھ کر کہا تھا

مجھے توجہ کی بوں ار ہی ہے کیوں عنین ارسلان نے عفن ان کو دیکھ کر کہا تھا

سہی کہہ رہے ہیں آپ بھیا عنین نے مسکرا کر کہا تھا

ایسی کوئی بات نہیں میں کیوں جلنے لگا اس چڑیل سے عفننان نے فوراً سے کہا
تھا

بڑے پاپا عنین نے منہ بناتے ہوئے کہا

عفننان میری بیٹی کو تنگ نہیں کرو

سب خوش گپیوں میں مصروف تھے

ہائے ایوری ون مجھے تو سب بھول ہی گئے ہیں حریم نے ڈانگ
ٹیل پر موجود سب اپنی طرف متوجہ کرتے ہوئے کہا اور کرسی کھینچ کر
بیٹھ گئی تھی

مامو مامی میں اور اسفند بھی اسی گھر میں رہتے ہیں اور میرے ساتھ اتنا بڑا حادثہ ہو گیا میں نے اسفند نے اپنا بچا کھوں دیا اسفند صبح سے گھر نہیں آئے لیکن کیسی نے ایک بار بھی پوچھا تک نہیں حریم نے پلیٹ میں پلاؤ نکلتے ہوئے تلخ لہجے میں کہا تھا

نہیں بیٹا ایسی کوئی بات نہیں اسفند سے میری بات ہو گئی تھی وہ ایک میٹنگ کے سلسلے میں شہر سے باہر گیا ہوا ہے اور میں اتنی تھی تم سے ملنے تم سوئی ہوئی تھی اس لیے ہم واپس آ گئیں تھے افرحہ بیگم نے فوراً سے وضاحت دی تھی

ایک بار سورہی تھی تو آپ نے دوبارہ ان کی زحمت ہی نہیں کی اپنی بیٹی جو ٹھیک ہو گئی ہے حریم نے طنزیہ لہجے میں کہا تھا

میرا ہو گیا ہم چلیں عنین نے اٹھتے ہوئے کہا تھا

لیکن تم نے تو کچھ کھایا بھی نہیں عفنان نے عنین کا ہاتھ تھام کر کہا تھا

نہیں میں بس آپ کو کھانا ہے تو کھالو عنین نے فوراً سے اپنی جگہ سے اٹھتے ہوئے کہا

عفنان بھی ساتھ ہی اٹھا تھا

عنین تم نے تو کچھ بھی نہیں کھایا ہے شایان صاحب نے فکر مندی سے کہا تھا

بابا آپ پریشان نہیں ہو میں کھیلا لو گا عفنان نے نرمی سے کہا تھا

عنین تم مجھے بتاؤ میں باہر سے کچھ لے آتا ہوں عفنان نے عنین کے سامنے
آتے ہوئے کہا

نہیں مجھے نہیں کھانا عنین آہستہ سے سٹیپ لیتی ہوئی کمرے میں اگی تھی

جیسے میں جانتا نہیں ہوں عفنان نے مسکرا کر کہا اور فوراً سے اپنی گاڑی کی
چابی لے کر نکلا تھا

♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡

کمرے میں آتے ہی عنین کی نظر وہیل چیئر پر پڑی تھی

وہیل چیئر کو دیکھتے ہی عنین کے کو بہت کچھ یاد آیا تھا لیکن جس بات پر سب سے زیادہ دکھ ہوا تھا وہ عفنان کا وہیل چیئر پر سونا تھا

عنین نے کچھ سوچتے ہوئے وہیل چیئر کو بیڈ کے پاس لے کر ائی تھی اور پھر چھوٹی سی ٹیبل کو مشکل سے وہیل چیئر کے سامنے کھینچ کر رکھا تھا بیڈ سے تکیا اٹھا کر وہیل چیئر پر سیٹ کر کے رکھا تھا

عفنان نے جیسے ہی کمرے کا دروازہ کھولا عنین کو کام کرتا دیکھ کر فوراً سے اگے بڑھا تھا

یہ کیا کر رہی ہو عنین ابھی تم اتنی ٹھیک نہیں ہوئی ہو عفنان نے ناراضگی سے سے پیزا ٹیبل پر رکھتے ہوئے کہا تھا

آپ نے میرے لیے اتنا کچھ کیا تو میرا بھی فرض ہے کہ میں آپ کے لیے
کچھ کروں عنین غصے سے سلگتے ہوئے کہا تھا

کیا مطلب ہے اس بات کا اور یہ تم کیا کر رہی ہو عفنان نے نا سمجھی سے پوچھا
تھا

آپ کو بہت شوق ہے نا وہیل چیئر پر سونے کا تو میں نے سوچا یہ ٹیبل یہاں
رکھ دوں آپ پاؤں تو سیدھے کر لے گے عنین نے عنین طنزیہ لہجے میں کہا
تھا

کیا ہوا عنین اتنے غصے میں کیوں ہو عفنان نے نرمی سے کہا تھا

کیوں کے میں پاگل ہوں مجھے عادت میں ایسی ہی ہوں اب آپ کو میرے
ساتھ ہی گزارا کرنا پڑے گا عنین نے تڑخ کر کہا تھا

عنین یہاں بیٹھو اور بیٹھ کر بتاؤ کیا ہوا ہے اور پہلے کچھ کھا لو پھر جو کہنا ہے کہہ
لینا عفنان نے عنین کا ہاتھ پکڑ کر صوفے پر بیٹھتے ہوئے نرمی سے کہا

مجھے کچھ نہیں کھانا آپ اس طرح کیسے کر سکتے ہیں اگر میں کچھ کہہ نہیں سکتی
تھی تو اس کا مطلب آپ کے دل میں جوائے گا وہ کرے گے اب کرے
سوئے یہاں وہیل چیئر پر میں بھی تو دیکھوں کیسے سوتے ہیں
عنین ہتے سے اکھڑتی ہوئی غصے سے چیخی تھی حریم کا سارا
غصہ عفنان پر نکال رہی تھی

عنین ریلکس کیا ہوا ہے مجھے بتاؤ کسی نے کچھ کہا ہے کیا عنفنان نے فوراً سے
عنین کو دیکھتے ہاتھ تھام کر کہا تھا

عنفنان میں پاگل ہو گئی ہو مجھے کچھ سمجھ نہیں آرہی مجھے بہت غصا آرہا ہے وجہ
مجھے خود سمجھ نہیں آرہی میرا دل کر رہا ہیں کے ہر چیز تھس نہس کر دوں
آگ لگا دوں ہر چیز مجھے اپنا آپ بہت بے بس محسوس ہو رہا ہے عنین نے نم
آنکھوں سے ضبط کرتے ہوئے مٹھیا بھنج کر کہا تھا

عنین جتنا مرضی ہے غصہ کر لو لیکن خود کو نقصان پہنچانے کا سوچنا بھی نہیں
عنفنان نے عنین کے سامنے بیٹھتے ہوئے اس کے ہاتھ اپنے ہاتھ میں
لیتے ہوئے نرمی سے کہا تھا

عنین نے ہاں میں سر ہلایا تھا

عفنجان میں آپ کے لائق نہیں ہوں عنین نے نم آنکھوں سے عفنجان کو دیکھتے ہوئے کہا تھا

تھا

شیش چپ یہ کھاؤ عفنان پیز اسلائس منہ آگے کرتے ہوئے کہا

عفن ان آپ تو مجھے نہیں چھوڑے گے اسفی کی طرح عنین نے ایک بانٹ لیتے ہوئے نم آنکھو سے کہا تھا

تمہیں کیا لگتا ہے عفنان نے عنین کو دیکھتے ہوئے لو دیتی نظرو سے دیکھ
کر استفسار کیا تھا

..... مجھے ڈر لگتا ہے عفنان اگر آپ نے مجھے دھوکا دیا تو میں مر جاؤں

تم یہ کھاؤ عفنان نے عنین کو ٹوکتے ہوئے کہا تھا

آپ نہیں کھائے گے عنین نے بائٹ لیتے ہوئے کہا تھا

نہیں عفنان نے نامیں سر ہلایا تھا

آپ سے ایک بات پوچھو عنین نے مدھم آواز میں کہا تھا

تمہیں کب سے اجازت کی ضرورت پڑی عفنان نے کہا تھا

آپ سچ میں مجھ سے محبت کرتے ہیں یاں عنین نے اٹکتے ہوئے کہا

یا کیا عفنان نے فوراً سے کہا تھا

ہمدردی کر رہے ہے عنین نے مدھم آواز میں کہا تھا

تم ایک دن مجھ سے ہمدردی کرو اور اس وہیل چیئر پر سو کر دیکھاؤ عفنان
نے عنین کو دیکھیں بغیر کہا تھا

لیکن عفنان میں نے تو اپنے حصے کی محبت کر لی ہے عفنان عنین نے نم لہجے
میں آنکھوں میں آنسوؤں لئے کہا

میں نے کب کہا عنین تم مجھ سے محبت کرو تم بس مجھ پر اعتبار کرو میرے
لیے اتنا ہی کافی ہے

♡♡♡♡♡♡♡

.Asalm o alaikum dear readers ap ko itna
wait karwane k liye sorry

Itna wait karne k bad long episode dai
rahi ho mobile bhot hang ho raha tha
phir bhi ap sab k liye long likhi hai
subha sa likh rahi ho is liye late ho gye

Ab ap bhi dil khol kar like ur comment

ناول_انکھی_محبت#karna

از قلم_طیبہ#

#episode 18

#second_marraige_beas

لیکن میں نے اپنے حصے کی محبت کر لی ہے عفنان عنین نے نم لہجے میں آنکھوں
میں آنسوؤں لئے کہا تھا

میں نے کب کہا تم مجھ سے محبت کروں تم صرف مجھ پر اعتبار کرو اتنا ہی کافی
ہے میرے لیے عفنان نے عنین دیکھتے ہوئے کہا تھا

اور تمہیں ایسا کیوں لگتا ہے کہ میں تم پر اعتبار نہیں کرتی عنین آپ سے تم پر اتنی استفسار کر رہی تھی

عننان نے عنین کو دیکھا تھا

اب تمہیں عزت راز نہیں تو پھر میں کیا کر سکتی عنین نے پیز اسلائس
عننان کے منہ کے سامنے کرتے ہوئے کندھے اچکاتے ہوئے لاپرواہی
سے کہا تھا

عننان کے چہرے پر ہلکی سی مسکراہٹ ای تھی

زیادہ نخرے کرنے کی ضرورت نہیں ہے تمہیں عادت ہے میرے نخرے
اٹھانے کی مجھے نہیں اس لیئے جلدی سے کھا لو اس پہلے کے میرا ارادہ
بدل جائے عنین نے لا پرواہی سے کہا تھا

عفنجان نے مسکرا کر کربائٹ لی تھی

اچھا اب یہ سارا فنش کرو اللہ نے تمہیں ہاتھ دیے ہیں نا عنین نے بچا ہوا
سلاٹس عفنجان کے ہاتھ میں دیتے ہوئے کہا تھا

مجھے بھوک نہیں ہے عفنجان نے پیزا سلاٹس واپس رکھتے ہوئے کہا تھا
ٹھیک ہیں جیسے تمہاری مرضی اگر تم ایسا سوچ رہے ہو کہ میں تمہیں فورس
کروں گی تو یہ تمہاری غلط فہمی عنین نے فوراً سے سلاٹس اٹھتے ہوئے
لا پرواہی سے کہا تھا

خیر مجھے ایسی کوئی خوش فہمی ہیں بھی نہیں عفنن نے عینن کو دیکھتے ہوئے
مسکرا کر کہا تھا

عینن کی نظر پھر سے وہیل چیئر پر پڑی تھی

عینن نے غصے سے ٹیبل سے پانی کا گلاس اٹھا کر عفنن کے سر پر ڈالا تھا آپ
مجھے کہہ رہے ہیں کہ میں آپ پر اعتبار کرو اور آپ کو خود اپنے اوپر اعتبار
نہیں ہے جب آپ میرے خیال رکھ سکتے ہیں تو بیڈ پر اگر سو جاتے تو کیا میں
آپ کو کھا جاتی عینن پھر تم سے آپ پر اتنی ہوئی سلگتے ہوئے غصے سے
دھاڑی تھی

اس اچانک افتاد پر عفنان ساکت ہو گیا تھا اتنے دنوں بعد عنین کو اس طرح دیکھ کر عفنان کے چہرے کی مسکراہٹ اور گہری ہوئی تھی

اب اس طرح کیا دیکھ رہے ہو جانتے ہو کتنی تکلیف ہوتی تھی مجھے آپ کو اس وہیل چیئر پر بیٹھا دیکھ کر کتنا بے بس محسوس کرتی تھی جب آپ میرے سامنے اس وہیل چیئر پر بیٹھ کر رات گزارتے تھے اور میں چاہ کر بھی کچھ کہہ نہیں سکتی تھی عنین غصے سے کہتی رو دی تھی

عنین پلیز مجھے معاف کر دو میں تو بس اس افیت کو محسوس کرنے کی کوشش کرتا تھا جس سے تم گزر رہی تھی عفنان نے فوراً سے عنین کے آنسو صاف کرتے ہوئے کہا تھا

مجھ سے بات کرنے کی ضرورت نہیں ہے عنین نے عفنان کے ہاتھ جھٹکتے ہوئے کہا اور اپنی جگہ سے اٹھی تھی لیکن لڑکھڑائی گئی تھی

عنین ارام سے عفنان فوراً سے عنین کا ہاتھ تھام کر کہا تھا

بس اب رونا بند جتنا رونا تھا رو چکی ہو اب اگر ان آنکھوں سے ایک بھی آنسو نکلا تو تم مجھے اچھے سے جانتی ہو اور جو بھی کام ہو مجھے کہہ سکتی ہو اس طرح خود کو تکلیف پہنچانے کا تمہیں کوئی حق نہیں ہے عفنان نے عنین کو اٹھتے ہوئے گھمبیر لہجے میں کہا تھا

عفنان..... عنین نے مدھم آواز میں کہا عفنان کی قربت میں اس کی آواز حلق میں اٹک گئی تھی

کب سے سن رہا ہوں اب آواز نہیں انی چاہئے عفنان نے عنین کو بیڈ پر
لیٹاتے ہوئے لو دیتی نظرو سے دیکھ کر کہا تھا

عنین کی زبان تالو سے لگی تھی انکھے نم ہو گئی تھی

خبردار اگر یہ آنسو تمہاری آنکھوں سے نکلے تو..... عفنان نے سپاٹ لہجے
میں کہا تھا

بڑے پاپا عنین نے نم آنکھوں سے مدھم آواز میں کہا تھا

عفنان کے چہرے پر مسکراہٹ آئی تھی

بہت بوری بات ہے عنین اس طرح سے ہڈ بینڈ کی باتیں کسی کو نہیں بتاتے
عفننا نے شریر نظرو سے دیکھتے ہوئے کہا تھا

میں چھوڑو گی نہیں آپ کو عنین نے اٹھتے ہوئے کہا تھا

ابھی تو تم سو جاؤ بابا سے شکایتیں صبح لگانا عفننا نے وہیل چیئر سائڈ میں
کرتے ہوئے کہا تھا اور ٹیبل بھی اپنی جگہ پر رکھی تھی

اور بیڈ پر اپنی سائڈ لیٹ گیا تھا

گڈ نائٹ عفننا نے عنین کو دیکھتے ہوئے سائل پاس کی تھی

ہنہ عنین نے منہ بناتے ہوئے منہ دوسری طرف کر لیا تھا



اسفند کی گاڑی پورچ میں رکی تھی صبح سے وہ سڑ کو کی خاک چھان رہا تھا
عنین کا سامنا کرنے کی ہمت جما کرتے کرتے اسے کی اپنی ہمت جواب دیں
گئی تھی

بہت یاد کرنے پر بھی کچھ یاد نہیں ارہاں تھا

پھر کچھ سوچ کر اسفند نے لندن میں اپنے سکرٹری سمیر کو کال کی تھی اور
اپنے گھر لگے کمروں کی فوٹی منگوائی تھی جسے دیکھ کر اسفند کا شک یقین میں
بدل گیا تھا لیکن اب وقت گزر گیا تھا وہ اپنی عنین کو کھو چکا تھا اگر وہ یہ پہلے
کر لیتا تو آج حالت مختلف ہوتے

شید غصے میں اسفند گھر لوٹا تھا گاڑی سے اترتے ہی اسفند کا حریم جھوٹ
اسفند کے کانو میں گونجتا تھا اگر اس رات ہمارے بیچ کچھ ہوا ہی نہیں تھا تو پھر
اس نے کس کا گناہ میرے سر ڈالا اور وہ تصویریں حریم اب تم دیکھو میں
تمہارے ساتھ کیا کرتا ہوں بہت شوق ہے نا تمہیں میرے پاس آنے کا اب
تم خود مجھ سے دور جاؤ گی اسفند نے غصے سے مٹھیا بھینچ کر کہا تھا

اسفند اپنے کمرے کی طرف بڑھا تھا رات کافی ہو گی تھی سارے گھر میں
اندھیرا چھایا ہوا تھا

اسفند تیزی سے سیڑھیاں چڑھتے ہوئے اپنے کمرے کی طرف بڑھا
حریم کا سوچتے ہوئے اس کی آنکھوں میں نفرت آئی تھی

ہمم تم نے میرے کردار پر انگلی اٹھائی تھی اب میں تمہیں بتاؤ گا اسفند نے
درواز کھولا تھا

کہارہ گئے تھے میں صبح سے انتظار کر رہی ہوں حریم نے اسفند کو دیکھتے ہی
فوراً سے کہا تھا

تم ابھی تک جاگ رہی ہو میں تو سمجھا تھا کہ سو گئی ہو گی اسفند نے حریم کو
دیکھے بغیر کہا تھا اور الماری سے اپنے کپڑے نکلنے لگا تھا

میں تو آپ کا انتظار کر رہی تھی ہٹے میں نکال دیتی ہوں حریم نے فوراً سے
آگے بڑھتے ہوئے کہا تھا

میں اپنے کام خود کر سکتا ہوں تم آرام کرو ویسے بھی کل ہی تم نے اپنا بچا کھویا ہے اسفند نے بے تاسر لہجے کہا تھا حریم کو دیکھا تک نہیں تھا

وہ صرف میرا بچا تو نہیں تھا حریم نے مکاری سے کہا تھا

ہاں بالکل ٹھیک کہاں تم نے وہ صرف تمہارا بچا نہیں تھا اسفند نے ضبط سے مٹھیا بھینچ کر کہا تھا اور فوراً سے واشروم میں بند ہو گیا تھا

واہ حریم آخر اسفند نے اس بچے کو اپنا تو کہا اب وہ مجھے بھی جلد ہی قبول کر لے گا حریم نے شیشے میں خود کو دیکھتے ہوئے کہا تھا اور اپنی لپ سیٹک ڈارک کی اور بالو میں برش کرتے ہوئے شیشے میں دیکھا تھا

اسفند و اشروم سے نکلاتھا تمہیں میرا انتظار کرنے کا کس نے کہا سو جاؤ مجھے
کچھ کام ہے میں سٹڈی میں جا رہا ہوں تم سو جاؤ اسفند بالو کو انگلیو سے
خوشک کرتے ہو ہے سخت گیر لہجے میں کہا تھا

اور ایک نظر حریم کو دیکھا تھا بلیک سلک کی نائٹی میں میں ڈارک میک میں
بہت حسین لگ رہی تھی

مجھے تو لگا تھا آج تم بہت ادا اس ہو گی اپنے بچے کا دوکھ ہو گا لیکن تمہیں دیکھ کر
ایسا کچھ لگ نہیں رہا تم سچ میں ماں بننے والی تھی بھی یاں نہیں اسفند نے حریم
کو دیکھتے ہوئے طنزیہ کہا

کک. کیا مطلب ہے تمہارا حریم کے چہرے کا رنگ اڑ گیا تھا

ویسے ہی پوچھ رہا تھا ویسے آج تم بہت حسین لگ رہی ہو اسفند نے حریم کی طرف قدم بڑھاتے ہوئے کہا تھا

مجھے لگا تم ابھی تک شک کر رہے ہو حریم نے اسفند کو اپنی طرف بڑھتا ہوا دیکھ کر فوراً سے اسفند کا ہاتھ پکڑ کر کہا تھا اسفند کے منہ سے اپنی تعریف سن کر حریم کا دل زور زور دھڑکا رہا تھا

میں نے سوچا جب ہماری شادی ہو ہی گئی ہے تو پھر کیوں اس طرح سے ایک دوسرے سے دور رہنا اسفند نے حریم کے بالوں میں انگلیا چلاتے ہوئے کہا تھا

میں بھی تو یہی کہہ رہی تھی حریم نے مکاری سے اسفند گردن کے گرد گھیرا بناتے ہوئے کہا تھا اسفند نے حریم کو بالوں سے دبوج حریم کا چہرہ اپنی طرف کیا تھا

اہہ اسفند کیا کر رہے ہو حریم نے درد کی شدت کی وجہ سے اسفند کے ہاتھ پر
ہاتھ رکھ کر کہا تھا

کہا ابھی تو میں نے کچھ کیا ہی نہیں اور تم نے چیخنا شروع کر دیا اگر کچھ کرو تو
کیا کرو گی اسفند نے حریم کو دیکھتے ہوئے تلخ لہجے میں غراتے ہوئے کہا

اسفند چھوڑو مجھے درد ہو رہا ہے حریم نے اپنے بال چھوڑاتے ہوئے کہا تھا

اتنی بھی جلدی کیا ہے اسفند نے حریم کے بازو کو دبوا کر حریم پر جھوکتے
حریم کی سانسوں کو قید کیا تھا

حریم اسفند کو خود سے دور کرنے کی کوشش میں ہلکان ہو رہی تھی لیکن آج
تو جیسے اسفند نے حریم کی جان لینے پر تلا ہوا تھا

اسفند کو جب لگا کہ حریم کی سانس بند ہو گئی ہے تو جھٹکے سے حریم کو کو خود
سے دور پھینکا تھا

حریم کے ہونٹ پوری طرح سے زخمی ہو گیا تھا
جنگلی درندے یہ کیا طریقہ ہے حریم نے منہ صاف کرتے ہوئے غصے سے
کہا تھا

ابھی بتاتا ہوں بہت شوق ہے نا تمہیں میرے پاس آنے کا آج تمہارے
سارے شوق پورے کرتا ہوں اسفند غصے سے آگے بڑھا تھا

دور رہو جنگلی انسان میرے قریب مت آنا ورنہ شور مچا کر سارے گھر والوں کو
اٹھا دوں گی حریم نے فوراً سے پیچھے ہوتے ہوئے انگشت اٹھاتے ہوئے
کہا تھا

اچھا اور کہو گی کیا تم سب سے کرو شور اسفند حریم کے بالوں سے پکڑ کر بیڈ پر
پھینکتے ہوئے سرد لہجے غراتے ہوئے کہا

کیا ہو گیا ہے اسفند پاگل ہو گئے ہو حریم نے فوراً سے اٹھتے ہوئے کہا

کیا مطلب تم ہی تو چاہتی تھی میرے پاس انا اب پاس رہا ہو تو دور جا رہی ہو
اسفند حریم کو بیڈ گراتے ہوئے اس پر جھوکا تھا اس کے ہر امل سے دردگی اور
سفاکیت ظاہر ہو رہی کچھ دیر حریم کے جسم کو نوچنے کے بعد اسفند اس سے
دور ہٹا تھا

بے فکر رہو تمہیں اپنی بیوی کا حق کبھی نہیں دوں گا بس اب اپنے زخموں کو
دیکھ کر یاد رکھنا میں کے کتنی نفرت کرتا ہوں میں تم سے اسفند نے حریم سے
دور ہوتے ہوئے حقارت سے کہا تھا اور کمرے سے نکلتا چلا گیا

پیچھے حریم گھٹنوں میں منہ چھپا کر رونے لگی تھی

اسفند تم نے اچھا نہیں کیا میرے ساتھ میں چھوڑو گی نہیں یہ سب تم نے
اس عنین کی وجہ سے کیا ہے نا تم دیکھنا میں اسے اس بھی زیادہ درد دوں گی
اور تم چاہ کر بھی نہیں بچا سکو گے حریم نے روتے ہوئے کہا

ناول_ انکی_ محبت #♡♡♡♡♡♡

از قلم_ طیبہ #

#episode 19

#second_marriage_beas

رات کے آخری پہر اسفند واپس کمرے میں آیا اور اپنے ہینڈ کیری نکال کر
اس میں اپنی ضرورت کا سامنا رکھنے لگا

حریم جو سو رہی تھی کمرے میں ہوتی آواز سے اس کی آنکھ کھلی تھی اسفند کو
اپنا سامنا پیک کرتے دیکھ کر حریم نے فوراً اسے اپنی اٹھ گئی تھی

کہا جانے کی تیاری ہو رہی ہے حریم نے بیڈ سے نیچے اترتے ہوئے کہا تھا

واپس جا رہا ہوں اسفند نے حریم کو دیکھیں بغیر بے تاسر لہجے کہا تھا اور سے اپنا
سامنا سمیٹ رہا تھا

تمہاری اس بات کا مطلب کیا ہیں اتنا سب کچھ کرنے کے بعد اب تم جا رہے ہو میرے ساتھ اس طرح کا درندوں جیسا سلوک کر کے اب تم بھاگ رہے ہو میں تمہیں کہی نہیں جانے دو نگي حریم نے سلگتے ہوئے اسفند کے سامنے آتے ہوئے تلخ لہجے میں غراتے ہوئے کہا تھا

تم نے جو الزام لگانا ہے لگا دو مجھ پر اس کمرے میں کوئی کیمرہ نہیں جو میں تمہیں جھوٹا صابت کر سکو گا اسفند نے حریم کو دیکھتے ہوئے طنز کیا تھا

کیا مطلب ہے اس بات کا میں نے کب الزام لگایا ہیں تم پھر مجھ پر شک کر رہے ہو حریم نے سلگتے ہوئے کہا تھا

لندن میں جو تم نے کیا میرے گھر پر اس سب کی سی سی ٹی وی فوٹجی ہیں
میرے پاس اگر میں چاہوں تو دو منٹ میں طلاق دیں کر تمہارا سارا سچ سب
کو بتا سکتا ہوں اسفند نے درشتگی سے حریم کو کندھو سے پکڑ کر جھنجھوڑتے
ہوئے کہا

لیکن اب یہ سب کرنے کا کوئی فائدہ نہیں ہے تم نے مجھ سے شادی کرنی
تھی کر لی مجھے میری نظروں میں گرا دیا میری محبت مجھ سے چھین لی میری
زندگی برباد کر دی لیکن پھر بھی میں تمہیں اس رشتے سے آزاد نہیں کرو گا
اب تمہاری سزا یہی ہے کہ تم ساری زندگی میری محبت کے لیئے ترسو گی
لیکن تم مجھے پا کر بھی مجھے اپنا بنانے کے لیئے ترسو گی اسفند
حریم کو دیوار کے ساتھ لگاتے ہوئے تلخ لہجے غراتے ہوئے کہا

اسفند تم میرے ساتھ ایسا نہیں کر سکتے حریم نے فوراً سے سلگتے ہوئے کہا تھا

میں کیا کر سکتا ہوں اور کیا نہیں یہ تم سوچ بھی نہیں سکتی لیکن میں تمہاری طرح گر نہیں سکتا جو کچھ میں نے تمہارے ساتھ کیا وہ میں کرنا نہیں چاہتا تھا لیکن تم نے مجھے مجبور کیا وہ سب کرنے پر جب جب تمہیں دیکھتا ہوں مجھے اپنی بے بسی یاد آتی ہے کیسے تم نے مجھے بے بس کیا تھا سب کے سامنے عنین کے سامنے اگر میں یہاں رہا تو کچھ غلط کر گزرو گا اس لیئے بہتر یہی ہے کہ میں یہاں چلا جاؤں اسفند نے حریم کو نفرت سے دیکھتے ہوئے ایک ایک لفظ چبا کر کہتا جھٹکے سے نیچے پھینکا تھا

اور اپنا بیگ لے کر کمرے سے نکلا تھا

اہنسسہ میں ہار نہیں سکتی میں تمہیں اپنا بنا کر ہی رہو گی اگر تم میرے نہیں ہوئے تو میں تمہیں کسی اور کا بھی ہونے نہیں دوں گی تم خود

آؤ گے واپس تمہیں آنا ہی ہو گا حریم غصے سے ڈرینگ پر ہاتھ مارتے
ہوئے کہا تھا



صبح عفنان کی آنکھ کھلی تو بیڈ پر عنین کی سائڈ خالی دیکھ کر عفنان فوراً سے اٹھا
تھا سامنے عنین کو نماز پڑھتے دیکھ کر عفنان کے چہرے پر مسکراہٹ پھیل
گئی تھی بیڈ کراؤن کے ساتھ سرٹیکالیا تھا

عنین نے سلام پھیر کر دعا کے لیئے ہاتھ اٹھائے تھے دعا مانگتے
ہوئے عنین کی آنکھوں سے انسو بہہ نکلے تھے عفنان نظریں
عنین کے چہرے پر ٹھہر گئی تھی کتنی معصومیت تھی عنین کے

چہرے کتنی پاکیزگی تھی ایک پل کے لیے تو عفنان پلکے جھپکنا
ہی بھول گیا تھا

عنین دعا مانگ کر چہرے پر ہاتھ پھیرے اور پھر منہ میں کچھ پڑھتی ہوئی جا
نمازاٹھتے ہوئے اٹھی تھی اور کمرے میں چارو طرف پھونک مارتی
ہوئی عفنان کی طرف آئی تھی عفنان کے چہرے پر پھونک
ماری عفنان کے دل نے بیٹ مس کی تھی چہرے کی
مسکراہٹ اور گہری ہو گئی تھی

بس بس کیا پڑھ کر پھونک رہی ہو عفنان نے مصنوعی
خفگی سے کہا تھا

ششش عنین نے فوراً سے انگلی ہونٹ پر رکھتے ہوئے کہا کچھ پڑھتے ہوئے
جائے نماز سائڈ پر رکھی تھی

عفنن بھی اٹھ کر وشروم میں گیا تھا اور تھوڑی دیر میں وضو کر کے نکلا تھا

عنین قرآن پاک کی تلاوت کی کر رہی تھی

عفنن نماز پڑھ کر اٹھا تو عنین نے قرآن پاک بند کیا تھا اور اپنی جگہ پر رکھا تھا

عفنن میں باہر لان میں واک کرنے چلی جاؤ عنین نے اپنا ڈوپٹہ سہی کرتے
ہوئے کہا تھا

چلی جاؤ اس میں پوچھنے والی کیا بات ہے عفنان نے عنین کو دیکھتے ہوئے
پیار سے کہا تھا

عنین کمرے سے نکلنے لگی تھی کے وہی رک گئی اور وہی سر پکڑ کر بیٹھ گئی

کیا ہوا عفنان نے فوراً سے عنین کے سامنے بیٹھتے ہوئے کہا

عنین نے نظریں اٹھا کر عفنان کو دیکھا تھا

کچھ نہیں بس ایک دم سے آنکھو کے سامنے اندھیرا چھا گیا تھا

اچھا اٹھو اور یہاں بیٹھو میں تمہارے لیے جو س لے کر آتا ہوں رات کو بھی
تم نے سہی سے کچھ نہیں کھایا عفنان نے عنین کا ہاتھ پکڑ کر بیڈ پر بیٹھاتے
ہوئے پریشانی سے کہا

میں ٹھیک ہوں عفنان آپ پریشان نہیں ہوں عنین نے نرمی سے عفنان کا
ہاتھ پکڑ کر کہا تھا

مجھے پتا ہے تم کتنی ٹھیک ہو چہرہ دیکھو اپنا کتنا زرد ہو گیا ہے ٹھیک طرح سے
کھڑا تو ہونے نہیں ہو رہا اور کہہ رہی ہو ٹھیک ہوں اسفند نے خفگی سے کہا تھا

مجھ سے زیادہ تو آپ کا چہرہ زرد ہو گیا ہیں مجھ سے تو کھڑا نہیں ہونے ہو رہا
لیکن آپ کھڑے ہو سکتے ہیں چل سکتے ہیں سہی طرح تو پھر آپ اپنا خیال

کیوں نہیں رکھتے عنین نے نظریں جھوکائے مدھم آواز میں خفگی سے
کہا تھا

بیمار میں نہیں تم ہو خیال رکھنے کی ضرورت مجھے اپنی نہیں تمہاری ہے اس
لیئے زیادہ باتیں نہیں کرو میں آتا ہوں عفنان نے عنین کو
گھمبیر آواز میں لو دیتی نظرو سے دیکھ کر کہا تھا

عنین عفنان کی نظرو سے گھبرا گئی تھی عنین کو عفنان کا اس طرح اس کی
کیئر کرنا اچھا لگ رہا تھا دل میں کچھ عجیب سا محسوس ہو رہا تھا

جب تک میں جو س لے کر ناں آؤ یہاں سے اٹھنے کی کوشش بھی نہیں کرنا
عفنان نے گھمبیر لہجے میں کہا تھا اور کمرے سے نکل گیا تھا

یہ مجھے کیا ہو رہا ہے مجھے کیوں عفنان کی فکر ہونے لگی اور اس کے پاس آنے سے میرا کیوں اس طرح سے شور مچا رہا ہیں عنین نے فوراً سے اپنی آنکھیں بند کر کے خود سے کہا تھا

اور اٹھنے لگی تھی جب تک میں جو س لے ناں آؤ یہاں سے اٹھنے کی کوشش بھی نہیں کرنا عفنان کے الفظ گونجے تھے ہنہ میں کون سا ڈرتی ہوں آیا بڑا جب تک میں ناں آؤ عنین نے بیڈ سے اٹھتے ہوئے منہ بناتے ہوئے کہا تھا اور شیشے کے سامنے آئی تھی

دیکھو تو ذرا کہا سے میرا چہرہ اذرد ہوا ہے عنین نے شیشے کے سامنے کھڑے ہو کر خود کو دیکھتے ہوئے کہا تھا

ڈوپٹہ کھول کر اپنے بال کھول کر سامنے کیا تھے کیا حال ہو گیا بالو کا میرے
ریشم جیسے بال کیسے روکھے ہو گئے ہیں عنین نے اپنے بالو کو ہاتھ میں لیتے
ہوئے کہا

ایک دم سے پھر سے عنین کا سر چکرا گیا تھا

کیا ہو گیا مجھے اتنا کیوں سر گھوم رہا ہیں عنین سر پر ایک ہاتھ رکھ کر دوسرے
ہاتھ ڈر سینک پر رکھا تھا

عنین..... کیا تمہیں میری بات سمجھ نہیں آتی عفنان جو کمرے میں آیا
تھا عنین کو گرتے ہوئے دیکھ کر فوراً اسے اس کی طرف بڑھا تھا

اس سے پہلے کے عنین گرتی عفنان نے عنین کو سنبھلا تھا

کیا کر رہی تھی یہاں کیا سمجھ نہیں آتی عفنان نے عنین کو کمر پر ہاتھ رکھ کر
سنجھالتے ہوئے کہا تھا عنین کے بال چہرے پر بکھرے گئے تھے
ڈوپٹہ کے بغیر عفنان کی قربت اور کمرے میں عفنان کے کے انگلیو کا لمس
عنین کی روح فنا کر گیا تھا

کچھ پوچھ رہا جب میں تمہیں واہا سے اٹھنے کے لیئے منا کر کے گیا تھا
تو پھر تم یہاں کیا کر رہی ہو عفنان نے عنین کے چہرے پر
بکھرے بال کان کے پیچھے اڑیستے ہوئے خفگی سے کہا تھا

آپ نے تو کہا تھا کہ میرا چہرہ اذرد ہو گیا ہیں میں تو بس وہ ہی دیکھنے آئی تھی
عنین نے معصوم شکل بناتے ہوئے مدھم آواز میں اٹکتے ہوئے کہا
تھا

عنین.....تم کب بڑی ہوگی کب ختم ہوگا تمہارا یہ بچپنا عفنان نے
عنین کو دیکھتے ہوئے کہا تھا

وائٹ کلر کے چکن کے کڑتے میں ڈو پٹے سے بے نیاز کوئی گولڈن بکھرے
بالو اور سنہری آنکھیں جس کی پلکے بار بار گر رہی تھی کبھی اٹھ رہی تھی مومی
گڑیا ہی لگ رہی تھی

کبھی نہیں عنین نے فوراً سے کہا تھا اور عفنان سے دور ہوئی تھی

یہ آپ نے میرے بالو کا کیا حال بنایا ہیں دیکھیں برش بھی نہیں ہو رہا عنین
نے نروس ہوتے ہوئے اپنے بالو کو دیکھ کر کہا تھا

تم یہاں بیٹھو اور جو سپو میں کرتا ہو برش عفنان نے چیئر پاس کرتے
ہوئے عنین کو بیٹھا کر کہا تھا

کیا آپ کرے گے عنین نے عفنان کو دیکھتے ہوئے کہا

تم تو ایسے دیکھ رہی ہوں جیسے پہلی بار کر رہا ہوں عفنان نے عنین کے بالو
میں برش کرتے ہوئے کہا

عفنان میں کر لو گی آپ رہنے دوں عنین نے فوراً سے اٹھ کر کہا تھا

چپ کر کے بیٹھو اور مجھے اپنا کام کرنے دو عفنان نے فوراً سے عنین کو
بیٹھاتے ہوئے کہا

یہ آپ کا کام نہیں ہیں پھر کہے گے کب بڑی ہوگی عنین نے عفنان کے
ہاتھ سے برش لیتے ہوئے کہا تھا



ڈانگ ہال میں سب بیٹھے تھے

عفنان آج تم شاہ انٹرپرائز کے ساتھ جو میٹنگ ہے وہ تم دیکھ لو اسفند کے اس
طرح اچانک جانے سے مجھے افس میں بہت کام ہیں ارسلان نے آج سونیا
کو ساتھ جانا ہے سونیا کے گھر والوں نے آج ان کی دعوت رکھی ہیں شایان
صاحب نے جام بریڈ پر لگتے ہوئے کہا تھا

لیکن بابا بھی عنین پوری طرح ٹھیک نہیں ہوئی میں اسے اکیلا چھوڑ کر نہیں
جاسکتا عفنان نے گلاس میں جو س انڈھیلے ہوئے کہا تھا

اکیلی کہا ہیں افرحہ ہے گھر پر اور بس دو تین گھنٹوں کی تو بات ہے شایان صاحب
نے بریڈ کا بائٹ لیتے ہوئے کہا تھا

سہی تو کہہ رہے ہیں بڑے پاپا آپ کب تک اس طرح میری وجہ سے سارا
کام چھوڑ کر گھر بیٹھے گے اور اب میں بالکل ٹھیک ہوں عنین نے جو س کا
سیپ لیتے ہوئے کہا تھا

اور ویسے بھی ہماری بیٹی بہت بہادر ہے وہ اپنا خیال خود رکھ سکتی ہے کیوں
عنین بیٹا شایان صاحب نے عنین کو دیکھتے ہوئے پیار سے کہا تھا

جی بڑے پاپا عنین نے مسکرا کر کہا تھا

ہنہ تمہیں تو میں دیکھ لوگی حریم نے سیب اٹھتے ہوئے نفرت سے سوچا
تھا

چلیں جیسی آپ سب کی مرضی لیکن ماما اپنے اس کا بہت خیال رکھنا ہیں یہ نا
کہہ گری پڑی ہوئی ہو کیوں کے بہت زیادہ کمزوری ہو گی ہیں جس کی وجہ
سے ہر وقت اس کا سر چکراتا رہتا ہے اور ٹھیک سے چلا بھی نہیں جاتا میڈم
سے عفنان افرحہ بیگم کو کہا تھا

بیٹا جی ہمارا بھی بیٹی ہیں ہمیں بھی پتا ہیں تم فکر نہیں کرو افرحہ بیگم نے عفنان
کو تنگ کرتے ہوئے کہا تھا

ماما آپ کو پتا نہیں ہے اس چڑیل کا کبھی بھی کچھ بھی کر سکتی ہے عفنان عنین
کو تنگ کرتے ہوئے کہا تھا

بڑی ماما عنین نے منہ بناتے ہوئے کہا

بس اب تم جاؤ آج میں اپنی بیٹی کا خیال رکھو گی افرحہ بیگم نے پیار سے کہا تھا

چلیں دیکھتے ہیں عفنان اپنی جگہ سے اٹھا تھا

جاؤ بیٹا عفنان کے ساتھ افرحہ بیگم نے عنین کو دیکھتے ہوئے کہا

میں عنین حیران ہوتے ہوئے کہا

جی اب عفنان آپ کا شوہر ہے اور اچھی بیویا شوہر کے ساتھ دروازے تک جاتی ہیں افرحہ بیگم نے پیار سے سمجھایا تھا

عنین ارام سے اٹھ کر عفنان کے پیچھے آئی تھی اور ساتھ ہی عفنان کی گاڑی چابی بھی ساتھ اٹھالی

عفنان واپس آنے کے لیئے پلٹا تھا سامنے عنین کو دیکھ کر وہی رک گیا تھا

تم یہاں کیا کر رہی ہو عفنان نے عنین کو دیکھ کر خفگی سے کہا

آپ چابی بھول گئے تھے عنین نے فوراً سے اپنا ہاتھ آگے بڑھا کر کہا تھا

عفنن نے عنین کے ہاتھ سے چابی لے کر آگے بڑھ کر عنین کے ماتھے پر
اپنے لب رکھے تھے اور آہستہ سے پیچھے ہوا تھا

اپنا خیال رکھنا عفنن نے محبت پاش لہجے میں کہا

عنین تو ساکت ہی رہے گئی تھی #ناول_انکھی_محبت
از قلم_طیبہ #

#episode 20

#second_marriage_base

کیا کر رہی ہیں بڑی ماما آپ کچن میں آج تو آپ نے سارا دن میرا ساتھ گزارنا
تھا عنین اپنے ڈوپٹے سے الجھتی ہوئی کچن میں آئی

کچھ نہیں بیٹا بس سوچا تمہارے لیئے آج اپنے ہاتھوں سے کچھ سپیشل
بناؤ افرحہ نے عنین کو اپنے ڈوپٹے سے الجھتے ہوئے دیکھ کر پیار سے
کہا تھا

کیا بات ہیں تم کیوں الجھ رہی ہو اپنے ڈوپٹے سے افرحہ بیگم نے عنین کو
دیکھتے ہوئے پیار سے کہا تھا

ماما پتا نہیں کیا ہو گیا ہے یہ ڈوپٹہ سنبھل ہی نہیں رہا عنین نے منہ بناتے
ہوئے پریشانی سے کہا تھا

ریکس بیٹا آرام سے اس طرح تو تم خود ہی گرجاؤ گی اور پھر تمہارا شوہر مجھے
باتیں سنائے گا کہ میری بیوی کا خیال نہیں رکھا افرحہ بیگم نے
عنین کا ڈوپٹا سہی کرتے ہوئے کہا تھا

بڑی ماما ایسا کچھ نہیں ہیں وہ صرف میری کیئر کر رہے ہیں پہلے کی طرح آپ غلط سمجھ رہی ہیں عنین نے نظریں چراتے ہوئے کہا تھا

اگر ایسی بات نہیں ہیں تو پھر تم نظریں کیوں چور رہی ہو میں ماں ہوں تم دونوں کی عفنان کی تمہارے لیئے محبت کیسی کو بھی نظر اسکتی ہے عنین اور تم اس سے کزن کی طرح کیئر کرنا کہہ رہی ہو جس طرح اس نے تمہیں سنبھلا کیا تمہیں نظر نہیں اتی عفنان کی محبت افرحہ بیگم نے عنین کو سمجھتے ہوئے کہا تھا

لیکن بڑی ماما میں تو..... عنین نے نظریں جھوکا کر مدھم آواز میں کہا تھا

تمہاری بات سہی ہے بیٹا لیکن اب تم عفنان کے نکاح میں ہو اور اپنے شوہر کے ہوتے ہوئے کیسی اور کے بارے میں سوچنا بہت غلط ہے اس طرح تو تم اللہ کو ناراض کرو گی افرحہ بیگم نے عنین کو دیکھتے ڈوپٹہ سر پر صحیح سے دیتے ہوئے پیار سے سمجھایا تھا

نہیں بڑی ماما میں اسفی کے بارے میں نہیں سوچتی ناہی میں کبھی عفنان کے ساتھ کبھی بے وفائی کا سوچ بھی سکتی ہوں میں اس رشتے کو پوری ایمان داری سے نبھاؤں گی لیکن عنین نے فوراً سے اپنی وضاحت دی تھی

لیکن کیا عنین بیٹا تم مجھے بتا سکتی ہو افرحہ بیگم نے عنین کا ہاتھ اپنے ہاتھ میں لیتے ہوئے نرمی سے کہا تھا

مجھے عفنان سے محبت نہیں عنین نے نم لہجے میں آنکھوں میں آنسوؤں لئے کہا
تھا

کوئی بات نہیں عنین بیٹا تم جس بندھن میں بند گئی ہو نا اللہ پاک خود ہی
تمہارے دل میں محبت ڈال دیں گے پہلے تم اس رشتے کو تو دل سے قبول کر
لو اور یہ دیکھو کیا حال بنایا ہوا ہے تم نے اپنا کہی سے لگتا ہے کہ تمہاری شادی
کو ایک مہینہ ہوا ہے افرحہ بیگم نے عنین کی بکھری حالت کو دیکھ کر کہا تھا

بڑی ماما کیا کرو کچھ بھی کرنے کا دل ہی نہیں کرتا اب تو ایسا لگتا ہے جیسے دل
ہی مردہ ہو گیا ہے زبردستی بھی کچھ کرنے کی کوشش کرتی ہوں تو کبھی چکر
اجاتے ہے کبھی ویسے ہی ہمت نہیں ہوتی عنین نے نم لہجے میں آنکھوں میں
آنسوؤں لئے کہا تھا

بس میرا بیٹا بس بہت روچکی ہو تم اس تھوڑے سے ار سے میں اب بس افرحہ
بیگم نے عنین کے آنسو صاف کرتے ہوئے مضبوط لہجے میں کہا تھا

چلو یہ لو اپنے شوہر کے لیئے سلاد بناؤ افرحہ بیگم نے عنین کو سلاد
کا سامان دیتے ہوئے کہا تھا

میں عنین نے فوراً سے کہا

ہاں تم افرحہ بیگم نے عنین کو دیکھتے ہوئے کہا

لیکن بڑی ماما مجھے تو اتنا ہی نہیں ہے عنین نے مصنوعی پریشانی سے کہا تھا

میں بتا رہی ہوں ناب تمہاری شادی ہو گئی ہے اگر عفنان نے کبھی کچھ
بنانے کا کہہ دیا تو کیا کرو گی افرحہ بیگم نے عنین کو دیکھتے ہوئے پیار سے کہا

کیا مطلب کیا کہوں گی عفنان کو پتا ہے مجھے کھانا بنانا نہیں آتا اور یہ میرے
بس کا ہے بھی نہیں اگر زیادہ دل کرے گا تو خود بنالے گے عنین نے فوراً
سے کہا تھا

پاگل ایسے تھوڑی ہوتا ہیں بیویا شوہر کے لیئے سب کچھ سیکھ جاتی ہیں
افرحہ بیگم نے کھیر پیالے میں نکالتے ہوئے کہا تھا

میں تو نہیں سیکھوں گی مجھ سے نہیں ہوتا عنین نے کھیرے کو موٹا موٹا
کاٹتے ہوئے منہ بناتے ہوئے کہا تھا

ارے بیٹا ایسے نہیں اس کو ایسے نہیں کاٹتے افرحہ بیگم نے عنین کو سمجھتے ہوئے کہا

بڑی ماما مجھ سے نہیں ہوگا آپ عفنان کو دیں دے نا وہ خود ہی کاٹ لے گے
نہیں کاٹے گے کیوں اللہ نے عفنان کو دانت دیے ہیں ایسے ہی کھا لے گے
عنین نے فوراً سے سارا سلاد کا سامان پلیٹ میں رکھتے ہوئے جھنجھلا کر کہا

تم اس طرح کھیلاؤ گی افرحہ بیگم نے ہنستے ہوئے کہا تھا

جی بلکل عنین نے فوراً سے کہا تھا

بیگم صاحبہ آپ کے لیئے کال آئی ہے کلثوم نے کہا تھا

اچھا تم چلو میں اتی ہوں

اچھا عنین یہ صرف کباب پلیٹ میں سیٹ کرنے ہے تم صرف اتنا کر لو
افرہ بیگم نے عنین کو دیکھتے ہوئے پیار سے کہا تھا اور کچن سے نکل
گئی تھی

کیا ہو رہا ہیں عنین کیا بات ہے آج تم کلنگ کر رہی ہوں حریم نے عنین کو
پلیٹ میں کباب رکھتے ہوئے دیکھ کر کہا تھا

عنین نے حریم کو دیکھ کر فوراً سے اپنا منہ دوسری طرف کر لیا تھا

حریم گلاس میں جو س انڈھیلے ہوئے عنین کو دیکھ رہی تھی حریم نے
اگے پیچھے دیکھا کوئی نہیں تھا

کیا بات ہے اب تو تم مجھ سے بات بھی نہیں کرتی اتنی بھی کیا ناراضگی گی
حریم نے عنین کے پاس آتے ہوئے ایک کباب اٹھا کر طنزیہ کہا

مجھے آپ سے بات نہیں کرنی آپ کو جو چاہئے آپ لے لے عنین نے حریم
کو دیکھیں بغیر کہا تھا

اب مجھے تم سے کیا چاہئے تم تو پہلے سے ہی خالی ہاتھ ہو اسفند کو تو میں تم لے
چکی ہوں اور ماں باپ تو ہے نہیں تمہارے اب بس ایک زبردستی کا رشتہ ہی
ہے وہ بھی بہت جلد چھین لو گی حریم نے سلگتے ہوئے تلخ لہجے میں کہا تھا اور
کچن سے نکل گئی تھی

حریم کی باتیں سن کر عنین کے چہرے پر آنسو ٹوٹ کر بہہ نکلے تھے



عنین..... کیا کر رہی ہو دھیان کدھر ہے تمہارا عفنان جو افس سے آیا
تھا عنین کے دوپٹے میں لگی آگ کو دیکھ کر اس کی طرف تیزی سے آتے
ہوئے کہا تھا

عنین..... عفنان نے عنین کا ڈوپٹا عنین سے دور کرتے ہوئے کہا تھا

کہا ہے دھیان ابھی آگ تم تک پہنچ جاتی عفنان عنین کے کندھوں سے پکڑ
کر جھنجھوڑتے ہوئے کہا تھا

عنین تو ساکت کھڑی کبھی آگ کو اور کبھی عفنان کو دیکھ رہی تھی

ایسے کیا دیکھ رہی ہوں کچھ پوچھ رہا ہوں اور ت.. تم کچن میں کیا کر رہی ہوں
عفنن سرد لہجے میں کہا تھا

عنین فوراً سے عفنن کے سینے سے لگی تھی عفنن آپ کبھی مجھے چھوڑے
گے تو نہیں عنین کے دماغ میں تو حریم کی کہی ہوئی باتیں گھوم رہی تھی

کیا ہوا عنین عفنن نے عنین کے گرد گھیرا بناتے ہوئے کہا تھا

کچھ نہیں بس آپ مجھ سے وعدہ کرے نہیں نہیں وعدے تو اسفی نے بھی
بہت کیا تھے آپ میری قسم کھائے نہیں آپ وعدہ بھی کرے اور قسم بھی
کھائے عنین نے فوراً سے عفنن سے دور ہوتے ہوئے نم لہجے
میں آنکھوں میں آنسوؤں کہا تھا وہ اس وقت کوئی پاگل لگ رہی تھی

عنین.... عنین ادھر دیکھو میری طرف عفنان نے عنین کو دیکھتے ہوئے
سختی سے کہا تھا

میں مر تو سکتا لیکن اپنی عنین کو نہیں چھوڑ سکتا اگر تم چاہو تو بھی نہیں سمجھی
عفنان خان کا عشق ہے عنین النور عفنان خان سمجھی اور آئندہ اگر تم نے
اہسا کچھ سوچا بھی تو جان لے لوں گا میں تمہاری عفنان نے عنین کو دیکھتے
ہوئے ایک ایک لفظ پر زور دیتے ہوئے کہا تھا

عنین نے فوراً سے اپنی آنکھیں جھوکالی تھی اور فوراً سے واہا سے بھاگتی ہوئی
نکل گئی تھی

کلثوم..... کلثوم..... ماما..... کہا ہیں سب عفنان دھاڑتے ہوئے
کہا تھا

کیا ہوا عفنان بیٹا افرحہ بیگم فوراً سے کمرے سے نکلی تھی کلثوم بھی فوراً سے
حاضر ہوئی تھی

ماما میں آپ کے بھروسے پر عنین کو چھوڑ کر گیا تھا یہ خیال رکھا ہے آپ نے
اگر ابھی میں وقت پر نہیں آتا تو یہاں کیا سے کیا ہو جاتا عفنان نے دھاڑتے
ہوئے کہا تھا

اور کلثوم یہ فائر الارم کس نے بند کیا ہے اگر عنین کو کچھ ہو جاتا تو عفنان
نے سپاٹ لہجے میں غراتے ہوئے کہا تھا

کیا ہوا ہے عفنان بیٹا کچھ بتاؤ تو سہی افرحہ بیگم نے پریشانی سے کہا تھا

عنین کے ڈوٹے میں آگ لگ گئی تھی اگر میں سہی وقت پر نہیں آتا
تو..... عفنن بات ادھوری چھوڑی تھی

کیا عنین کو کچھ ہوا تو نہیں ابھی تو میں اس کے ساتھ تھی بس کال سننے کے
لیئے ابھی تھوڑی دیر پہلے کمرے میں گئی تھی افرحہ بیگم نے
کہا تھا

آپ کو پتا تو ہے کتنی لا پرواہ ہے ابھی اسے ان سب چیزوں کا پتا نہیں ہیں اور آپ
نے اسے کچن کے کام میں لگا دیا ہیں ماما عفنن نے فکر مندی سے کہا تھا

لیکن... افرحہ بیگم کی بات منہ ہی رہ گئی

ماما مجھے آپ سے اس لاپرواہی کی امید نہیں تھی عفتنان نے سپاٹ لہجے میں کہا
تھا اور فوراً سے وہاں سے واک اوٹ کر گیا تھا

کلثوم فائر الارم کو کیا ہوا ہے وہ کیوں نہیں بجا اگر عنین کو کچھ ہو جاتا تو میں
خود کو کبھی معاف نہیں کرتی افرحہ نے نم لہجے میں آنکھوں میں آنسوؤں لئے کہا

میں ابھی دیکھتی ہو کلثوم سر خم کرتے ہوئے نکل گئی

♡♡♡♡♡♡♡♡

عنین کمرے میں اتے ہی بیڈ پر اوندھے منہ گری پڑی تھی آنکھوں سے آنسوؤں
تو اتر سے بہہ رہے تھے

عفنن کمرے میں آیا تھا عنین کو روتے ہوئے دیکھ کر عفنن کا غصہ
جھاگ کی طرح بیٹھ گیا تھا

عفنن قدم قدم چلتا ہوا بیڈ کے پاس آیا تھا اور عنین کے پاس بیٹھ گیا تھا
عنین کیا ہوا ہے اس طرح کیوں رو رہی ہو عفنن نے نرمی سے کہا تھا

آپ نے مجھے ڈانٹا مجھ پر غصہ کیا جس پر میری کوئی غلطی بھی نہیں تھی میرا
ڈوپٹا خود ہی چولہے کے پاس گیا تھا مجھے تو پتا بھی نہیں تھا عنین نے حقاً سے
منہ بناتے ہوئے کہا تھا

اچھا اور کچن میں بھی تمہارے پاؤں خود ہی چلے گئے ہو گے تمہیں پتا ہی نہیں
چلا ہو گا عفنن نے اپنی ہنسی دباتے ہوئے کہا تھا

نہیں وہ تو میں خود ہی گئی تھی بڑی ماماچن میں تھی تو میں نے سوچا بڑی ماما کی
ہیلپ ہی کر دوں عنین نے اٹھ کر بیٹھتے ہوئے اپنے آنسو اپنے ہاتھ
سے صاف کرتے ہوئے کہا تھا

اوو یہ تو اچھی بات ہے لیکن اپنا خیال بھی تو رکھنا چاہئے ناعفنان نے عنین کو
دیکھتے ہوئے نرمی سے کہا تھا

ہاں رکھنا تو چاہیئے لیکن مجھے سچ میں پتا نہیں چلا عفنان اور آپ
مجھ پر چلائے کیوں عنین نے نروٹھے لہجے میں آنکھوں میں
آنسو لئے کہا تھا

اچھا سوری غلطی ہو گئی لیکن اگر اسندہ تم نے اس طرح کیا تو میں چلاؤ گا نہیں
میں تم سے ناراض ہو جاؤ گا اور کبھی تم سے بات بھی نہیں کروں گا عفنان
نے سپاٹ لہجے میں عنین کی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے کہا

آپ مجھے دھمکی دیں رہے ہیں عنین نے فوراً سے استفسار کیا تھا

جو سمجھنا ہے سمجھ لو عفنان سپاٹ لہجے میں کہا

Zubi Novels Zone

Zarnish Khan

Hurmsultan Sultan Naila Nikku Ayesha

Akber Akber Sameena Khan

ناول_انہی_محبت#everyone@

از قلم_طیبہ#

#episode 21

#second_marriage_base

آپ مجھے دھمکی دیں رہے ہیں عنین نے فوراً سے استفسار کیا تھا

جو سمجھنا ہے سمجھ لو عفنان نے سپاٹ لہجے میں کہا تھا

بلکل بھی نہیں ناراض ہونے کا حق صرف اور صرف میرا ہے کیوں کے مجھے
منانا نہیں اتنا عنین نے فوراً سے تڑخ کر کہا تھا

عفنان کے چہرے پر ہلکی سی مسکراہٹ ای تھی

پھر تو میرے بھی بہت سے حق ہیں عفنان نے عنین کا ہاتھ پکڑ کر اپنی طرف کھینچتے ہوئے معنی خیز لہجے کہا تھا عنین عفنان کے سینے سے الگی تھی

یہ کیا کر رہے ہیں آپ عنین فوراً سے عفنان سے دور ہوتے ہوئے نروس ہوتے ہوئے کہا تھا

میں نے کیا کیا عفنان نے عنین کے چہرے کے اڑے ہوئے رنگ کو دیکھ کر اپنی مسکراہٹ چھپاتے ہوئے کہا تھا

مجھے بڑی ماما بلا رہی ہیں عنین نے فوراً سے اٹھتے ہوئے کہا تھا

اور اتنی بھی کیا جلدی ہے عفنان نے اٹھتے ہوئے عنین کے دونوں
ہاتھ تھامتے ہوئے عنین کو اپنی طرف جھٹکے سے کھینچے ہوئے
نرمی سے کہا

عنین کی نظریں جھوکی ہوئی تھی چہرا شرم سے لال گلاب ہو رہا تھا

عف... نان..... عنین نے مدھم آواز میں نظرے جھوکا کر کہا تھا

میں سن رہا ہوں عفنان نے عنین کو اپنے قریب کرتے ہوئے محبت سے کہا

عنین کو اپنا سانس روکتا ہوا محسوس ہو رہا تھا

دو آنسو ٹوٹ کر بہہ نکلے تھے

کیا ہوا عنین تم رو کیوں رہی ہو عفنان نے ایک ہاتھ سے عنین کے آنسو چنتے ہوئے کہا

کچھ نہیں عنین نے نامیں سر ہلایا تھا

پھر یہ آنسو کیسے عفنان نے عنین کی کمرے پر ہاتھ رکھ کر اپنے اور قریب کرتے ہوئے لو دیتی نظرو سے دیکھ کر کہا تھا

عف... نان..... میں آپ کو ناراض نہیں کرنا چاہتی لیکن ابھی مجھے ٹائم چاہئے اس رشتے کو سمجھنے کے لیئے عنین کی آنکھوں سے انسو کی لڑی بہہ نکلی تھی عنین نے نم لہجے میں اٹکتے ہوئے کہا تھا

تمہیں کس نے کہا میں تم سے ناراض ہو جاؤ گا کیا میں جانتا نہیں ہوں
اپنی عنین النور تم تو میری زندگی کا نور ہو میری انکھی محبت جسے میں نے خود
سے بھی چھو پا کر رکھا تھا تم میرے پاس ہو میری ہو اس سے بڑھ کر مجھے کچھ
بھی نہیں چاہئے عفنان نے عنین کے چہرے سے بال کان کے پیچھے اڑیستے
ہوئے محبت پاش لہجے میں کہا تھا اور عنین کے ماتھے پر لب رکھے تھے

جتنا وقت چاہئے تم لے سکتی ہو بس کبھی یہ نہیں سوچنا کہ عفنان خان اپنی
عنین النور کو چھوڑے گا عفنان نے آہستہ سے عنین کی آنکھوں پر لب رکھتے
ہوئے کہا اور دور ہوا تھا

عنین عفنان کی باتوں کے سحر میں آنکھیں بند کیے کھڑی تھی

عفننان نے آہستہ سے عنین کے چہرے پر پھونک ماری عنین آنکھیں کھول
لوں میں کچھ نہیں کر رہا

عنین نے فوراً سے آنکھیں کھولی تھی

خود آنکھیں بند کر کے مجھے بہکا رہی ہوں اور پھر مجھے ناکہنا اگر کوئی گستاخی ہو
گی تو عفننان نے عنین کو دیکھتے ہوئے معنی خیز لہجے میں کہا

عنین فوراً سے ادھر ادھر دیکھنے لگی تھی ایسا کچھ نہیں ہے اور آپ مجھ سے
دور رہ کر بات کیا کرے عنین نے نروس ہوتے ہوئے کہا تھا

اوکے جیسے تم کہو عفننان نے ہاتھ اٹھا کر کہا تھا

عنین کے چہرے پر مسکراہٹ ائی تھی

اب چلو ماما کو سوری بھی کہنا ہیں تمہارے وجہ سے میں نے ماما کو ہرٹ کر دیا
عننان نے عنین کے چہرے پر مسکراہٹ پھیلی ہوئی دیکھ کر بات بدلتے
ہوئے کہا تھا

تو آپ کو کس نے کہا تھا بڑی ماما سے روڈ بیہو کرنے کے لیئے آپ کو پتا
ہے وہ مجھ سے کتنا پیار کرتی ہیں عنین خفگی سے کہا تھا

ہم نے بھی تو آپ کے پیار میں تڑپ کر کہا تھا عننان نے شوخ لہجے میں کہا

آپ کب سے اتنے ٹھہر کی ہو گئے ہیں عفنان عنین نے الماری سے اپنے
لیئے ڈوپٹا نکلتے ہوئے کہا اور شیشے کے سامنے اکر سلیقے سے
ڈوپٹا سہی کرنے لگی تھی

جو کام نہیں اتا وہ کیوں کرنے کی کوشش کر رہی ہو عفنان نے عنین کو
کندھوں سے پکڑ کر اپنی طرف کرتے ہوئے نرمی سے کہا تھا

تو پھر کیا کرو کتنی بھی کوشش کر لو یہ سب مجھ سے نہیں ہوتا پتا نہیں کیسے
سنجھاتی ہیں لڑکیا اتنا بڑا ڈوپٹا عنین نے معصوم شکل بناتے ہوئے کہا

تم تو ایسے کہہ رہی ہو جیسے بچپن سے تم نے ڈوپٹہ لیا ہی نہیں ہے اور اب
تمہیں شادی کے بعد ڈوپٹا لینا پڑ رہا ہے عفنان نے عنین کا ڈوپٹا سہی سے
سیٹ کرتے ہوئے کہا تھا

ہاں تو بچپن سے ہی آپ کی طرح اس کے ساتھ بھی الجھ رہی ہوں عنین نے
فوراً سے تڑخ کر کہا تھا

پاگل عفنان نے ڈوٹے کا پلو اٹھا کر عنین کے سر پر اڑاتے ہوئے کہا تھا

جو بھی ہو اب آپ کو گزار امیرے ساتھ ہی کرناہیں عنین شرارت سے
کہتی واہا سے بھاگ نکلی تھی

عنین کی بات سن کر عفنان کے چہرے پر مسکراہٹ پھیل گئی تھی

اور وہ بھی عنین کے پیچھے کمرے سے نکلا تھا



ماما.....ماما.....یہ ہر بار عفنان اس کو بچانے پہنچ جاتا ہے لیکن میں بھی
اس عنین کو برباد کر کے ہی رہوں گی اس کی وجہ سے اسفند مجھے چھوڑ کر گیا
ہے

اس کی وجہ سے اس نے میری طرف دیکھا تک نہیں اور اب وہ میرے
سامنے اس عفنان کے ساتھ خوشی خوشی زندگی گزارے اور میں اس دیکھ
دیکھ کر جلتی رہو نہیں ماما نہیں اگر میں خوش نہیں ہو تو پھر میں اس کی
خوشیوں کو آگ لگا دوں گی اس بھی خوش رہنے کا کوئی حق نہیں ہے حریم
نے سلگتے ہوئے تلخ لہجے کہا تھا حریم کا بس نہیں چل رہا تھا کہ اسے اپنے
ہاتھوں سے عنین کو آگ لگا دیں جس طرح اس کا ڈوپٹے کو آگ لگائی اسی
طرح عنین کو آگ لگا دیں

دیکھو حریم تم کیوں اپنی جان کی دو دشمن بنی بیٹھی ہوا اگر تمہیں کوئی دیکھ لیتا تو پہلے ہی اسفند کو تمہارے جھوٹ کا پتا چل گیا ہے اب کسی کو تمہاری اس حرکت کا پتا چلا تو اسفند ایک منٹ نہیں لگائے گا تمہیں اس گھر سے نکالنے میں پھر تم کیا کرو گی سبین بیگم نے حریم کو سمجھاتے ہوئے کہا

ماما مجھے فرق نہیں پڑتا کہ اسفند کیا کرتا ہے میرے ساتھ ویسے بھی اس کے ہونے نا ہونے سے فرق نہیں پڑتا اور اب آپ مجھے میرے حال پر چھوڑ دیں مجھے پتا ہے مجھے کیا کرنا ہے آپ اپنی لائف انجوائے کرے حریم نے سلگتے ہوئے تلخ لہجے میں کہہ کر کال کاٹ دی تھی

ہنسہ اب تم دیکھوں میں کیا کرتی ہو تمہارے ساتھ عنین کب تک بچائے گا
عفن ان اس طرح برباد کرو گی کے عفن ان بھی تمہارے شکل
سے نفرت کرے گا حریم نے سلگتے ہوئے تلخ لہجے میں کہا تھا اور
کسی کا نمبر ڈائل کیا تھا

جو دوسری بیل پر اٹھالی گئی تھی

ہیلو کیا ہم آج مل سکتے ہیں حریم نے چہرے پر مسکراہٹ سجا کر کہا تھا

ٹھیک ہیں پھر میں تمہیں پک کر لو گی دوسری طرف کی بات سن کر حریم نے
کہا اور کال کاٹ دی تھی



بڑی ماما کیا میں اندر اسکتی ہوں عنین نے دروازہ نوک کرتے ہوئے کہا تھا

اجاؤں عنین بیٹا افرحہ بیگم نے عنین کو دیکھ کر پیار سے کہا تھا

عنین بیٹا ابھی میں تمہارے پاس ہی آنے لگی تھی کیا ہوا تھا اور تم نے چولہا کیوں اون کیا تھا افرحہ بیگم نے عنین کو دیکھتے ہوئے فکر مندی سے کہا تھا

نہیں بڑی ماما میں کیوں اون کرنے لگی چولہا اون مجھے لگا آپ ہی چولہا بند کرنا بھول گئی ہوگی آپ کو تو پتا مجھے کتنا ڈر لگتا ہے چولہے سے عنین وضاحت دی تھی

اچھا ہو سکتا ہے لیکن تمہیں اپنا خیال رکھنا چاہئے تھا اس طرح کوئی اپنا ڈوپٹہ جلاتا ہے اگر تمہیں کچھ ہو جاتا تو افرحہ بیگم نے فکر مندی سے کہا

جی بڑی ماما میں اب اپنا خیال رکھو گی عنین نے فوراً سے کہا تھا

کیا میں اندر آ سکتا ہوں عفنان نے دروازے پر دستک دیتے ہوئے کہا تھا

بلکل بھی نہیں آپ نے میری بڑی ماما سے روڈ بیہو کیا ہیں بڑی ماما آپ کو بلکل معاف نہیں کرے گی کیوں بڑی ماما میں سہی کہہ رہی ہوں نا عنین نے شوخ لہجے میں کہا تھا

ہاں بلکل جسامیری عنین کہہ گی بلکل ویسا ہی ہو گا گا افرحہ بیگم نے عنین کو گلے سے لگاتے ہوئے پیار سے کہا تھا

یہ تو غلط بات ہے ماما آپ کا بیٹا میں ہوں اور آپ ہر بار اس عنین کی بات مانتی ہیں عفنان نے اندر داخل ہوتے ہوئے خفگی سے کہا تھا

تم بیٹے ہو اور یہ میری بیٹی ہے اور بہوں بھی اس لیئے عنین کی بات مانتی ہو افرحہ بیگم نے عنین کے ماتھے پر لب رکھتے ہوئے پیار سے کہا تھا

بڑی ماما آپ کو ایک شرط پر معاف کرے گی عنین نے افرحہ بیگم کے کندھے پر سر رکھتے ہوئے لاڈ سے کہا تھا

ناراض ماما ہیں اور شرط تم رکھ رہی ہو چڑیل عفنان نے عنین کو تنگ کرتے ہوئے کہا تھا

بڑی ماما اب آپ کو بالکل معاف نہیں کرے گی کیوں بڑی ماما عنین نے منہ
بناتے ہوئے کہا تھا

میری بیٹی جیسا کہے گی وہ ہی ہوگا افرحہ بیگم نے عنین کی ہاں میں ہاں ملائی
تھی

دس از نوٹ فیسر ماما عفنان نے ہار مانتے ہوئے کہا تھا

معافی چاہئے یاں نہیں عنین نے دو ٹوک لہجے میں کہا تھا

ہاں..... ہاں بتاؤ افرحہ بیگم نے عنین کی سائڈ لیتے ہوئے کہا تھا

اب ماں بیٹی ایک ہو گئی ہے تو میں بچا را کیا کر سکتا ہوں عفنان نے منہ بناتے ہوئے کہا تھا

اب اتنا مظلوم بنے کی ضرورت نہیں ہے بس مجھے شوپنگ کرنی ہے باہر کھانا کھانا ہے اور اسٹریٹ فوڈ اور انسکریم عنین نے فوراً سے اپنی انگلی پر گنے کے انداز میں کہا تھا

دیکھ رہی ہیں ماما بھی پوری طرح سے ٹھیک ہوئی نہیں ہے اور باہر کا کھانا کھانا ہے اس میڈم کو عفنان نے فوراً سے اٹھتے ہوئے کہا تھا

بڑی ماما پلینز میں بور ہو گئی ہو گھر میں رہ رہ کر اور میں کون سا کیلے جانے کا کہہ رہی ہوں عفنان ہو گے نامیرے ساتھ عنین معصوم شکل بناتے ہوئے کہا تھا

ٹھیک ہیں پھر جیسے میں کہو گا ویسا کرنا پڑے گا عفنان نے سپاٹ لہجے میں کہا
تھا

بہت اچھے معافی مجھ سے مانگنے آئے تھے اور مجھے تو کچھ کہنے ہی نہیں دیا
افرہ بیگم نے تنگ کرتے ہوئے کہا تھا وہ تو اپنے بچوں کو خوش دیکھ کر ہی
خوش تھی

یہ سب آپ کی بیٹی کی چالاکیاں ہیں میں کیا کہہ سکتا ہوں عفنان نے کندھے
اچکاتے ہوئے لا پرواہی سے کہا

اچھا اگر باہر جانا ہے تو ٹائم سے چلے جاؤ اور ٹائم سے واپس آ جانا افرہ بیگم نے
کہا تھا

اچھا پھر میں جلدی سے تیار ہو جاتی ہوں عنین نے فوراً سے اٹھتے ہوئے کہا
تھا اور کمرے سے نکل گئی تھی

پہلی بار اپنی بیوی کے ساتھ جا رہا ہوں لیٹ بھی ہو سکتے ہیں عفنان نے سر
کھوجاتے ہوئے شرارت سے کہا تھا

خوش رہو زیادہ تنگ نہیں کرنا افرحہ بیگم نے عفنان کو چھیڑتے ہوئے کہا تھا

میں نہیں آپ کی بہوں تنگ کرتی ہیں ماما آپ کے بیٹے کو عفنان نے کمرے
سے نکلتے ہوئے کہا تھا



عفنن گاری کہا ہے عنین پورچ میں آتے ہوئے عفنن کو ہیوی بایک کے
پاس کھڑے ہوئے دیکھ کر کہا تھا

آج ہم اس پر جائے گے عفنن نے بایک کی طرف اشارہ کرتے
ہوئے کہا تھا

کیا سچ میں عنین نے خوش ہوتے ہوئے کہا تھا

ہاں میں نے سوچا تمہیں میری بایک پر بیٹھنے کا بہت شوق ہے کیوں نا آج
تمہارا یہ شوق پورا کر دیا جائے

سچی عفنان آپ بہت اچھے ہیں عنین نے خوش ہوتے ہوئے عفنان کے
گلے لگ کر کہا تھا

اگر تم ایسے شکریہ ادا کرو گی تو میں تمہیں روز اس بایٹک پر لے کر جایا کرو گا
گا عفنان نے عنین کے گرد گھیرا بناتے ہوئے عنین کے بالو میں منہ
چھو پاتے ہوئے کہا

عف.. نان... عنین نے فوراً سے عفنان کی گرفت سے نکالنے کی کوشش
کرتے ہوئے کہا تھا

مجھے محسوس تو کرنے دو عنین کے تم میری ہو میں کچھ نہیں کر رہا عفنان نے
عنین کے گرد گھیرا تنگ کرتے ہوئے کہا تھا خمار آلود لہجے میں کہا تھا

عفنن کوئی دیکھ لے گا عنین مدھم آواز میں کہا تھا

تو کیا ہوا بیوی ہو میری عفنن نے آہستہ سے عنین سے الگ ہوتے ہوئے
ہوئے کہا تھا

ہمیں دیر ہو رہی ہیں عنین نے فوراً سے کہا تھا

اچھا چلو عفنن نے بانیک پر بیٹھتے ہوئے کہا تھا

میں کیسے بیٹھو عنین نے فوراً سے کہا تھا

اب کیا بانیک پر بھی میں بیٹھاؤں عفنن نے عنین کو دیکھتے ہوئے کہا تھا

عنین عفنان کے پیچھے بیٹھی تھی

ٹھیک سے بیٹھی ہونا عفنان نے بایک کوریس دیتے ہوئے کہا

ہاں ہاں عنین نے عفنان سے تھوڑا سا فاصلہ رکھا تھا جو کہ ناہونے کے برابر تھا

عنین مجھے پکڑ لو یہ ناہو کے پیچھے گری پڑی ہوئی ہو عفنان نے عنین کو تنگ کرتے ہوئے کہا

نہیں میں نہیں گرتی آپ چلائے عنین نے مضبوط لہجے میں کہا تھا
عفنان نے فوراً سے ریس دیں کر بایک چلائی تھی اور عنین
عفنان کے ساتھ لگی تھی

بائیک ہواؤ سے باتیں کر رہی تھی عنین عفنان کے گرد بازو جمائل کرتے
ہوئے سکون سے کھولی فضا میں سانس لے رہی تھی

برسوں کی خواہش آج پوری ہوئی تھی عنین کی کتنی منت کرتی تھی عفنان
کی کے ایک بار بائیک پر رائیڈ دیں دو لیکن مجال ہیں جو ایک بار بھی عفنان
نے عنین کی یہ بات مانی ہو اور آج بغیر کہہ ہی وہ عنین کو بائیک پر لے کر جا
رہا تھا

♡♡♡♡♡♡♡♡

آج تو میں تھک گئی ہوں عنین نے شوپنگ بیگ بیڈ پر رکھتے ہوئے خود بیڈ
پر گرنے کے انداز میں بیٹھی تھی

ویسے آپ بانیک بہت اچھی چلاتے ہیں اور آج کا دن میری لائف کا بیسٹ
دن تھا عنین نے اپنے دونو پاؤں بیڈ پر کرتے ہوئے دبانے کے انداز میں
دباتے ہوئے کہا تھا

تم خوش ہوں عفنان نے عنین کو دیکھتے ہوئے کہا تھا

بہت خوش بہت زیادہ عنین نے فوراً سے خوش ہوتے ہوئے کہا

عفنان آپ میری ایک اور بات مانے گے عنین نے اٹھ کر عفنان کے
سامنے کھڑے ہوتے ہوئے کہا تھا

ہاں کہوں عفنان نے عنین کو دیکھتے ہوئے کہا تھا

عفنن میں اپنی سٹڈی کنٹی نیو کرنا چاہتی ہوں اب آپ تو افس چلے جایا
کرے گے اور میں گھر میں فارغ رہ کر بور ہو جاؤ گی عنین نے سنجیدہ لہجے میں
کہا تھا

تم جو کرنا چاہتی ہو کر سکتی ہو عفنن نے نرمی سے کہا تھا

سچی عنین نے چہک کر کہا تھا

ہاں بالکل لیکن تمہیں مجھ سے وعدہ کرنا ہو گا کہ تم اپنا بہت خیال رکھو گی
عفنن نے سنجیدہ لہجے میں کہا

بالکل جیسا آپ کہے گے ویسا ہی ہو گا عنین کہہ کر مڑنے لگی تھی

میں نے اتنا کچھ کیا مجھے بھی تو کچھ ملنا چاہئے عفنان نے عنین کا ہاتھ پکڑ کر
اپنے طرف کرتے ہوئے کہا تھا

کیا چاہئے آپ کو عنین نے فوراً سے کہا تھا

تم عفنان نے ایک لفظی جواب دیا تھا

عفنان نے عنین فوراً سے اپنا ہاتھ چھوڑا کر مڑنے لگی تھی

میں کچھ لایا ہوا تمہارے لیئے ہماری شادی جن حالت میں ہوئی میں
نے تمہیں کوئی گفٹ ہی نہیں دیا عفنان نے عنین کا ہاتھ پکڑ
کر اپنے پاس بیٹھتے ہوئے نرمی سے کہا تھا

لائے دیں عنین نے ہاتھ آگے بڑھا کر کہا تھا

عفن ان نے اپنی پاکٹ سے ایک خوبصورت سی کیصل ڈبی نکلائی تھی

عنین نے فوراً سے عفن ان کے ہاتھ سے ڈبی کھینچ لی تھی
یہ کب لیا آپ نے کتنا خوبصورت ہے یہ عنین نے ڈبی سے لاکٹ نکلتے
ہوئے کہا تھا

تمہیں پسند آیا عفن ان نے عنین کو دیکھتے ہوئے کہا

بہت زیادہ آپ کو پتا ہے مجھے یہ بہت پسند آیا تھا لیکن اس پہلے کے میں یہ لیتی
کیسی اور نے لے لیا تھا اور یہ شوپ پر ایک ہی پیس تھا عنین نے لاکٹ اپنے
گلے کے ساتھ لگتے ہوئے کہا تھا

کیسا لگ رہا ہے عنین نے لاکٹ اپنے گلے کے ساتھ لگاتے ہوئے کہا تھا

بہت خوبصورت لیکن تم سے کم عفنان نے محبت پاش لہجے میں کہا

تھنک یو ماما میں ابھی پہن کر آتی ہوں عنین اٹھتے ہوئے کہا

Hurmsultan Sultan

Doaa Raza Zarnish Khan Madiha

Nawazish Sameena Khan Ayesha Akber

Akber Fazila Yafai Maheen Khan Faiza

Chudhary Daim Rajput

ناول_انکسی_محبت#everyone@

از قلم_طیبہ#

#episode 22

#second_marriage_base

عفننا اٹھ جائیں میں لیٹ ہو رہی ہوں عنین نے عفننا کو اٹھاتے ہوئے
کہا تھا جو نماز پڑھ کر سو گیا تھا

تم تیار ہو گئی ہو جو تم مجھے اٹھا رہی عفننا نے مندھی مندھی آنکھیں کھول
کر کہا تھا عفننا نے اٹھتے ہوئے کہا تھا

ہاں یہ دیکھیں میں بالکل تیار ہو بس یہ ڈوپٹہ سیٹ کرنا ہے اور بالو میں پونی لگا دیں آپ اٹھ کر عنین نے فوراً سے کہا تھا

بہت اچھی بات ہے سارے کام میں نے کرنے ہیں تو تم کیسے تیار ہو عنفنان نے اٹھتے ہوئے مصنوعی خفگی سے کہا تھا

پہلے یہ سب کلثوم کرتی تھی اب میں کلثوم کو کہتی اچھی نہیں لگتی اور مجھ سے تو ہوتا نہیں یہ سب اور اب جلدی سے اٹھ جائیں میں لیٹ ہو رہی ہوں عنین نے پریشانی سے کہا تھا

اچھا اچھا اٹھ رہا ہوں عنفنان نے کمفرٹ ہٹاتے ہوئے کہا اور بیڈ سے نیچے اترتا تھا

پہلے یہ میرے بالو میں لگا دیں عنین نے عفنان کے ہاتھ میں برش اور پونی
دیتے سامنے کھڑے ہو کر کہا تھا

اب تم بڑی ہو گئی ہو عنین یہ سارے کام تمہیں خود کرنے چاہئے عفنان
نے عنین کے ہاتھ سے برش لے کر عنین کے بالو میں پونی لگاتے ہوئے
نرمی سے کہا

میں بڑی ہو گئی ہو آپ کے سارے کپڑے خود پر لیس کرواتی ہو آپ کے
لیئے کھانا اپنے سامنے کلثوم سے بنواتی ہوں اور آپ کی ہر چیز
کا خیال رکھتی ہوں آپ میرے بالو میں پونی نہیں لگا سکتے
عنین نے فوراً سے اپنے سارے کام گنواتے ہوئے کہا تھا

کوئی ایسا کام ہے جو تم خود کرتی ہو عفنان نے عنین کا ڈویٹاسیٹ کرتے
ہوہئے پین لگاتے ہوئے کہا تھا

ہاں بہت سے کام ہیں جو میں خود کرتی ہوں لیکن ابھی ٹائم نہیں ہے آپ
جلدی سے تیار ہو جائے میں بہت لیٹ ہو گئی ہو عنین نے فوراً
سے عفنان کو واشروم میں دھکا دیتے ہوئے کہا

یہ بھی سہی ہے عفنان نے منہ بناتے ہوئے کہا تھا

میں باہر جا رہی ہوں آپ جلدی سے تیار ہو کر جائیں عنین جلدی سے کہتے
ہوئے اپنا بیگ لے کر کمرے سے نکلی تھی

گڈ مورنگ بڑے پاپا بڑی ماما بھیا بھیا بھی عنین نے ڈانگ ہال میں آتے
ہوئے خوشگوار موڈ میں کہا تھا

گڈ مورنگ عنین بیٹا شایان صاحب نے نرمی سے کہا

کلثوم میرے مسٹر کھڑوس کا ناشتہ تیار ہے عنین نے بریڈ پر جیم لگتے ہوئے
کہا

عنین افرحہ بیگم نے عنین کو دیکھتے ہوئے سختی سے کہا تھا

عفتان کا ناشتہ تیار ہے کلثوم عنین نے چبا کر کہا تھا

افرحہ بیگم کے چہرے پر مسکراہٹ ائی تھی ان کی عنین کے چہرے پر
مسکراہٹ واپس آتے دیکھ کر

ویسے عنین اب تمہیں خود کھانا بنانا سکھنا چاہئے آخر کب تک میرا بیچارا دیوار
کلثوم کے ہاتھ کا بنا کھانا کھائیے گا سونیا نے عنین کو تنگ کرتے
ہوئے کہا

بھابھی یہ کھانا بنانا بہت مشکل کام ہے لیکن میں کوشش کروں گی کہ زندگی
میں ایک بار عفنان کو اپنے ہاتھوں کا بنا کھانا ضرور کھلاؤ عنین نے فوراً سے کہا
تھا

نہیں بھا بھی ابھی اتنے بورے دن نہیں ائے کے میں اس چڑیل کے
ہاتھ کا بنا کھانا کھاؤ اور ویسے بھی ابھی میرا مرنے کا.....
عفنن کے الفظ منہ ہی رہ گئے تھے

عفنن..... عنین نے حقگی سے کہا تھا اور فوراً سے وہاں اٹھی تھی
اور ڈانگ ہال سے نکلی تھی

کر دیا نامیری بیٹی کو ناراض اب جاؤ مناؤ شایان صاحب نے عفنن کو غصے
سے کہا تھا

لیکن بابا..... عفنن نے منہ بناتے ہوئے کہا تھا اور بریڈ کا سلاٹس
اٹھتے ہوئے کہا تھا

بس عفنان افرحہ بیگم نے سختی سے کہا تھا

اچھا ماما سوری لیکن میں نے تو مذاق کیا تھا

عفنان اتنی مشکل سے تو وہ زندگی کی طرف واپس لوٹ رہی ہے اور تم نے
اسے پھر سے ہرٹ کر دیا ارسلان نے سنجیدہ لہجے میں کہا تھا اور اپنی جگہ سے
اٹھا تھا

چلو جاؤ اپنے اب مناؤ اسے شایان صاحب نے غصے سے کہا تھا

وہ تو مجھے کرنا ہی ہیں عفنان نے اپنی جگہ سے اٹھتے ہوئے کہا اور ڈانگ
ہال سے نکلا تھا

عفنن عفنن کے پیچھے پورچ میں آیا تھا

عفنن عفنن کی گاڑی میں بیٹھی آنسو بہاں رہی تھی

عفنن تم یہاں کیا کر رہی ہو آج تو ہم بائیک پر جا رہے ہیں نا عفنن نے عفنن کی سائڈ پر آتے ہوئے کہا تھا

نہیں مجھے نہیں جانا بائیک پر عفنن حقیقی سے منہ بناتے ہوئے کہا

عفنن میں نے تو بس مذاق کیا تھا اور تم اتنی سی بات پر ناراض ہو کر یہاں آنسو بہاں رہی ہو تم جانتی ہو نا تمہارے آنسو مجھے تکلیف پہنچاتے ہیں عفنن نے عفنن کا چہرہ اپنی طرف کرتے ہوئے نرمی سے کہا تھا

اور کیا اب مجھے اتنا حق بھی نہیں ہے کہ میں تمہارے ساتھ مذاق کر سکوں
عفنجان نے عنین کو دیکھتے ہوئے استفسار کیا تھا

مجھے آپ کا مذاق کرنا بورا نہیں لگا لیکن آپ نے مذاق میں بھی مرنے
کی بات کیوں کی عنین نے نم لہجے سے شکوہ کیا تھا

ہمممم..... تو یہ بات ہے عفنجان نے ڈرائیونگ سیٹ کی طرف آتے
ہوئے کہا تھا

کیا مطلب ہے آپ کا عنین نے عفنجان کو دیکھتے ہوئے سوالیہ نظروں سے
کہا تھا

کچھ نہیں میں سمجھ گیا ہوں عفنان نے گاڑی سٹارٹ کر کے پورچ سے نکلتے
ہوئے کہا تھا

عفنان آپ پہلیاں کیوں بوجھ رہے ہیں بتائیے نا کیا پتا چل گیا ہے آپ کو
عنین نے پریشانی سے کہا تھا

بتاتا ہوں بتاتا ہوں اتنی بھی کیا جلدی ہے عفنان نے عنین کو تنگ کرتے
ہوئے اپنی ہنسی دباتے ہوئے کہا تھا

عفنان آپ مجھے پریشان کر رہے ہیں نا اہسی کوئی بات ہے ہی نہیں عنین نے
عفنان کے چہرے پر مسکراہٹ دیکھ کر کہا تھا

یہ سب اپنے مجھے ناراضگی بھولانے کے لیئے کیا نا بہت بورے ہیں
آپ میں بات نہیں کر رہی آپ سے عنین نے ناراضگی سے
منہ بناتے ہوئے کہا تھا اور باہر دیکھنے لگی تھی



اسفندیار کتنا کام کرو گے اس طرح تو تم بیمار ہو جاؤ گے ایک مہینے سے تم نے
خود کو بڑی کیا ہوا ہے نا کھانے کا ہوش ناسونے کا سمیر نے اسفندیار کے سامنے
چیر پر بیٹھتے ہوئے کہا

تو کیا کرو یا جتنا میں اسے بھولنے کی کوشش کرتا ہوں اتنا ہی وہ میرے
ہوا سوں پر سوار ہو جاتی ہیں میں چاہ کر بھی نہیں بھول پارہا عنین کو اسفندیار نے
اپنے بالو میں انگلیا چلاتے ہوئے بے بسی سے کہا تھا

اب وہ تمہارے بھائی کی بیوی ہے اور تمہاری بھی شادی ہو گئی ہے آگے
بڑھوں کیوں تم اپنے لیئے بھی اور عنین کے لیئے بھی مشکل پیدا
کر رہے ہو سمیر نے اسفند کو سمجھاتے ہوئے کہا تھا

تم سہی کہہ رہے ہو سمیر اسی لیے تو میں واپس آگیا ہوا اگر واپس نہ آتا تو شاید کچھ
غلط کر گزرتا اپنے ساتھ یا پھر اس حریم کے ساتھ اسفند نے سر دلہے میں کہا
تھا

ویسے کیا سوچا ہے تم نے بھابھی کے بارے میں کب تک تم ان اس طرح
بھاگو گے سمیر نے ٹیبل پر جھوکتے ہوئے کہا تھا

سوچنا کیا ہے میں نہیں رہ سکتا اس طرح کی مکار عورت کے ساتھ طلاق بھیج دو گا بہت جلد اور اب کبھی واپس نہیں جاؤ گا اسفند نے دو ٹوک لہجے میں کہا تھا

یہی سہی رہے گا اور پھر یہاں ہی کوئی اچھی..... سمیر کی بات منہ ہی رہ گئی تھی

عنین کی جگہ کسی کو نہیں دے سکتا عنین نہیں تو کوئی نہیں اسکتی میری زندگی میں اسفند نے ختمی لہجے میں کہا تھا

جیسے تمہاری مرضی سمیر نے ہار مانتے ہوئے کہا تھا اس سے پتا تھا اب کچھ بھی کہنا کا کوئی فائدہ نہیں ہے



عنین کمرے میں بیٹھی نوٹس بنارہی تھی

عنین کو دروازہ کھلنے کی آواز آئی تو عنین نے نظریں اٹھا کر دیکھا تھا

عفنان نے تھکا سا کمرے میں داخل ہوا تھا

کیا ہوا عفنان آپ مجھے ٹھیک نہیں لگ رہے عنین نے اٹھتے ہوئے عفنان
کے ہاتھ سے بیگ لیتے ہوئے کہا تھا

بس کچھ نہیں آج بہت تھک گیا ہوں اور سر میں بھی بہت درد ہے عفنان
نے صوفے پر گرنے کے انداز میں بیٹھتے ہوئے کہا تھا

میں دبا دو عنین نے بیگ سائڈ پر رکھتے ہوئے فکر مندی سے عفنان کے
ہاتھ پر ہاتھ رکھ کر کہا تھا

نہیں بس تم کلثوم کو کہہ کر ایک کپ چائے بنوا دو عفنان نے اپنے
ہاتھ سے اپنا سر دباتے ہوئے کہا تھا

کلثوم..... عنین نے سوچتے ہوئے کہا تھا

کیا ہوا کلثوم کو عفنان نے عنین کو دیکھتے ہوئے کہا

کچھ نہیں میں ابھی اتی ہو عنین فوراً سے اٹھی تھی اور کمرے سے نکلی تھی

اب کیا کرو کلثوم تو چھوٹی پر ہے اور بڑی ماما اور بھابھی بھی گھر نہیں ہیں عنین نے لاؤنچ میں سہلتے ہوئے پریشانی سے سوچا تھا

چائے ہی تو بنانی یہ کون سا مشکل کام ہے عنین تم کر سکتی عنین مضبوط لہجے میں کہا تھا

لیکن چائے بنتی کیسے ہے پتی دودھ اور چینی اتنا تو پتا ہے مجھے عنین نے سوچنے کے انداز میں سوچتے ہوئے کہا

پہلے یہ ڈوپٹہ یہاں رکھ دیتی عنین نے اپنا ڈوپٹہ صوفے پر رکھتے ہوئے کہا تھا اور کچن میں آئی تھی

اب یہ تینو چیزے ہیں کہاں عنین نے کبٹ کھول کر دیکھتے ہوئے کہا تھا

یہ شاید پتی ہے عنین نے ایک کبٹ سے ایک ڈبہ نکالتے ہوئے کہا اور یہ
وائٹ کلر کی چینی اور دودھ عنین نے اپنی چن پر انگلی رکھتے ہوئے سوچا تھا
وہ بھی تو وائٹ ہی ہوتا ہیں یہ ہی ہوگا عنین نے ایک اور ڈبہ نکالتے ہوئے کہا
تھا

آج عنین کے ہاتھ کی چائے پی کر آپ کا سر درد ایک دم غائب ہو
جائے گا عنین نے چوٹکی بجاتے ہوئے کہا تھا

ایک برتن میں یہ سب ڈال کر اسے چولہے پر رکھو اور تھوڑی دیر میں چائے
تیار عنین ایک برتن نکال کر اس میں سب ڈالتے ہوئے کہا تھا

لیکن عنین یہ چولہا دھیان سے جلانا یہ ناہو عفنان میری ہی چائے بنا دے

عنین نے آنکھوں چھوٹی کرتے ہوئے چولہے کے بٹن اون کیا تھا یا
ہوووو ایسے ہی سب سمجھتے ہیں عنین النور کو کچھ نہیں آتا آج
میں سب کو بتاؤ گی کے چائے بنانا بالکل بھی مشکل نہیں ہے
عنین فخر اپنے کندھے پر شاباش دیتے ہوئے کہا تھا

پچھے عفنان کھڑا دونو بازو سینے پر باندھے اپنی چڑیل کو دیکھ کر خوش ہو رہا تھا

اب اس کو چولہے پر کیسے رکھوا گر میرا ہاتھ جل گیا تو وہ کھڑوس مجھے
چھوڑے گا نہیں عنین نے عفنان کے بارے میں سوچتے ہوئے کہا

نہیں عنین کچھ نہیں ہوتا عنین دونو ہاتھوں سے دھیان سے برتن کو پکڑ کر
چولہے پر رکھا تھا

جیسے ہی آگ نے برتن کو چھوا وہ میٹ ہونے لگ تھا یہ کیا ہو رہا ہے
عف.... نان.. عنین گھبراتے ہوئے چیخ کر کہا تھا

عفنان نے فوراً سے آگے بڑھ کر چولہے کا بٹن بند کیا تھا

عفنان یہ تو برتن ہی میٹ ہو رہا تھا عنین نے عفنان کو دیکھ کر گھبراتے
ہوئے نم لہجے میں آنکھوں میں آنسوؤں لئے کہا

اگر تم پلاسٹک کے برتن میں چائے بناؤ گی تو وہ میٹ ہی ہو گا نا
پاگل عنین عفنان نے عنین کو کندھوں سے پکڑ کر سمجھاتے
ہوئے کہا

کیا یہ پلاسٹک کا ہے عنین نے فوراً سے اپنے آنسو صاف کرتے ہوئے کہا

تو تم کیا سمجھ رہی تھی یہاں کوئی بھوت ہے عفنان نے ہنسی دباتے ہوئے کہا

نہیں تو اور کیا آپ اگر بچی سے کام کروائے گے تو ایسا ہی ہو گا نا آپ
کو تو پتا ہے بڑی ماما نے کبھی مجھ سے یہ سارے کام نہیں

کروائے عنین نے معصوم شکل بناتے ہوئے کہا

تمہیں کس نے کہا تھا چائے بنانے کے لیئے میں نے کہا تھا کلثوم کو
بولو چائے بنانے کے لیئے عفنان نے عنین کا چہرا اپنی طرف
کرتے ہوئے پریشانی سے کہا تھا

وہ اس نے مجھ سے چھوٹی مانگی تو میں نے دے دی عنین نے فوراً سے کہا

تو ماما یا بھابھی کو کہنا تھا نا عفنان نے فوراً سے کہا تھا

وہ گھر نہیں تھی تو میں نے سوچا میں خود ہی بنا لیتی ہوں عنین نے فوراً سے کہا
تھا

اتنی فکر ہے میری عفنان نے عنین کی کمرے میں ہاتھ ڈال کر جھٹکے سے
اپنے قریب کرتے ہوئے کہا تھا

ہاں کیوں نہیں ہونی چاہئے عنین نے نظریں جھوکا کر مدھم آواز میں کہا تھا

کہی محبت تو نہیں ہو گئی تمہیں عفنان نے عنین کے چہرے پر پھونک مارتے
ہوئے شرارت سے کہا تھا

نہیں تو ایسی کوئی بات نہیں ہیں عنین نے نروس ہوتے ہوئے کہا تھا

ادھر میری طرف دیکھ کر کہوں عفنان نے عنین کا چہرہ اپنی انگلی سے اپنی
طرف کرتے ہوئے کہا تھا

عف... نان. آپ.. عنین نے مدھم آواز میں کہا تھا

ششش یہ آپ جناب تو ختم کر دو نور عفنان نے عنین کے ہونٹوں پر انگلی
رکھتے ہوئے عنین کو اپنے قریب کرتے ہوئے کہا

عنین نے نظریں اٹھا کر دیکھا تو عفنان کی نظروں سے عنین کی نظریں ٹکرائی
تھی

اب تو تکلف ختم کر دو نور اس پہلے کے مجھ سے کوئی گستاخی ہو جائے عفن ان
نے معنی خیز لہجے میں عنین کے چہرے پر جھوکتے ہوئے گھمبیر آواز میں
سرگوشی کی

بڑی ماما عنین نے ایک دم سے کہا تھا

عفن ان فوراً سے عنین دور ہوا تھا

ہا ہا ہا ہا آئے بڑے رومینس کرنے شکل تو دیکھوں اپنی عنین نے ہنستے ہوئے
کہا

عزت کر رہی تھی لیکن لگتا تمہیں عزت راز نہیں ہیں جنگلی کھڑوس بندر
عنین نے ہنستے ہوئے سارے القابط سے نوازا تھا

کہی محبت تو نہیں ہو گئی عنین نے عفنان کی نکل اتارتے ہوئے زبان
چڑاتے ہوئے کہا

شکل دیکھی ہے اپنی محبت اور تم سے منہ دیکھا ہے شیشے میں عنین اتنے دونو
کے بعد کھل کر ہنسی تھی

عفنان تو عنین کی ہنسی میں ہی کھو گیا تھا

عنین کی بچی تم مجھے تنگ کر رہی تھی میں تمہیں چھوڑو گا نہیں عفنان عنین
کے پیچھے بھاگا تھا

پہلے پکڑ تو لو بند رکھی کے عنین بھاگتے ہوئے کہا تھا پورے لاؤنچ میں
بھاگ رہی تھی

عنین ایک بار بس تم میرے ہاتھ اجاؤ پھر میں تمہیں بتاؤ گا عفنان نے عنین
کے پیچھے بھاگتے ہوئے کہا

پہلے پکڑ تو لو کھڑوس کیسے کیسے ڈاٹلوک مار رہے تھے اب پکڑ کر دیکھاؤں تو پتا
چلے

تمہیں میری محبت ڈاٹلوک لگتی ہے چڑیل کہی کی بس ایک بار میرے ہاتھ
اجاؤ

پہلے پکڑ تو لو عنین نے عفنان کی طرف کوشن پھینکتے ہوئے باہر لان کی
طرف بھاگتے ہوئے کہا

عنین کتنا بھاگاؤ گی پہلے ہی میرے سر میں درد ہے عفنان نے سانس لینے
کے لیئے روک کر کہا تھا

بس اتنی ہی محبت تھی اتنی جلدی تھک گئے ہیں عنین نے رک کر سانس
لیتے ہوئے

مجھے چیلنج کر رہی ہو عفنان نے عنین کو دیکھتے ہوئے کہا

چیلنج ہی سمجھ لو عنین نے فوراً سے کہا تھا

اچھا ایسی بات ہے تو ر کو عفنان نے فور اسے عنین کی طرف بڑھتے ہوئے
کہا تھا

اہنہ اتنی اسانی سے نہیں عنین نے لان میں پڑی کر سی عفنان کی طرف
پھینکتے ہوئے کہا تھا

عنین کی نظر لان میں پڑے پانی کے پائپ پر گئی تھی

عفنان..... عنین نے فور اسے پائپ اٹھا کر عفنان کے اوپر پانی ڈالتے
ہوئے کہا

عنین پلیزیہ نہیں عنین پلیز عفنان نے عنین کے ہاتھ سے پائپ کھینچتے
ہوئے کہا

عفنن نے عنین کے ہاتھ سے پائپ کھینچ کر پھینکتے ہوئے عنین کی کلائی
سے پکڑ کر کھینچ اپنے سامنے کیا تھا

اب بتاؤ کیا کہہ رہی تھی عفنن نے عنین کو اپنے قریب کرتے ہوئے کہا

میں نے کیا کہا عنین فوراً سے عفنن سے دور ہوتے ہوئے کہا

وہ کیا کہہ رہی تھی انہہ اتنی اسانی سے نہیں عفنن نے عنین کے گرد گھیرا
بناتے ہوئے کہا تھا

دونو پوری طرح سے بھیگ گئے تھا عنین کے بھاگتے ہوئے بال کھل بکھر
گئے جو گیلے ہو کر اس کے چہرے پر چپک گئے تھے

اب بتاؤ کیا کہہ رہی تھی عفنان نے عنین کو دیکھتے ہوئے گھمبیر لہجے میں
سرگوشی کرتے ہوئے کہا

عفنان مجھے جانے دیں عنین نے عفنان کی قربت سے گھبراتے ہوئے
مدھم آواز میں کہا

بس اتنی ہی ہمت تھی جانتی بھی جنگلی ہو اور اپنا بدلہ لے کر ہی چھوڑتا ہوں
پھر بھی مجھے سے پنگالینے کی ہمت کی تم نے اب اس کی سزا تو ملے گی عفنان
نے گھمبیر لہجے میں سرگوشی کرتے ہوئے کان کی لو کو لبو سے چھوا تھا

عفنان کی قربت پر عنین کی روح فنا ہوئی تھی

عف... نان عنین نے مدھم آواز میں نظرے جھوکا کر کہا تھا

جی عفنان کی جان عفنان نے گردن پر لب رکھتے ہوئے سرگوشی کرتے
ہوے کہا عنین کی ریڈ کی ہڈی میں سنسناہٹ ہوئی

مجھے جاناہیں عنین نے اٹکتے ہوئے بھیگی ہوئی آواز میں کہا تھا

اب جو مجھے بہکایا ہے تو اس کی سزا تو ملے گی جانا عفنان نے جھوک کر عنین کو
اٹھتے ہوئے کہا تھا

میں تو مذاق کر رہی تھی عفنان پلیز معاف کر دیے عنین نے فوراً سے
عفنان کے سینے میں منہ چھوپاتے ہوئے کہا

اہنہ اتنی اسانی سے نہیں عفنان نے کمرے آتے ہوئے کہا تھا

عفنان تم نے وعدہ کیا تھا کہ میری مرضی کے بغیر آگے نہیں بڑھو گے
عنین نے فوراً سے راہ فرار ڈھونڈنے ہوئے کہا تھا

تو کس نے کہا میں آگے بڑھ رہا ہوں عفنان نے نرمی سے عنین کو نیچے
اترتے ہوئے کہا

لیکن ایک گستاخی تو بنتی ہے جانا عفنان نے عنین کا ہاتھ پکڑ کر اپنے طرف
کھینچا تھا عنین عفنان کے سینے سے لگی تھی

عفنان نے عنین کا چہرہ اپنی انگلی سے اوپر کیا تھا

شرم سے لال گلاب ہوتا چہرا جھوکی پلکے ہولے ہولے سے کانپتا وجود عفنان
کو بہکار ہا عفنان نے آہستہ سے عنین کے چن پر لب رکھے تھے اور اس
دور ہوا تھا

جب تک تم نہیں چاہو گی میں کچھ نہیں کرو گا عفنان نے گھمبیر آواز میں
سرگوشی کی تھی

عنین نے فوراً سے اپنی آنکھیں کھولی تھی سامنے عفنان کی آنکھوں میں
محبت دیکھ کر عنین نے فوراً سے اپنی آنکھیں جھوکالی تھی

تم جاؤ چلیج کر لو عفنان نے عنین کو دیکھتے ہوئے کہا تھا عنین فوراً سے
واشروم میں بند ہو گئی تھی عنین کی دل کی دھڑکن تیز سے
چل رہی تھی



شایان صاحب سٹڈی میں تھے

کیا میں اندر اسکتی ہوں ماموجان حریم نے سٹڈی روم کے دروازے پر دستک دیتے ہوئے کہا

اجاؤ بیٹا شایان صاحب نے بک ٹیبل پر رکھتے ہوئے کہا تھا

ماموجان آپ بڑی تو نہیں ہیں مجھے آپ سے بات کرنی ہے حریم نے اندر داخل ہوتے ہوئے کہا تھا

نہیں نہیں بیٹا آؤ بیٹھوں بیٹا کہوں کیا بات کرنی ہے شایان صاحب نے چمیر پر
بیٹھتے ہوئے نرمی سے کہا تھا

ماموجان آپ کو پتا ہے اسفند مجھ سے ناراض ہو کر گئے ہیں اور دو مہینے ہو گئے
ہیں ان کو گئے ہوئے اور ایک بار بھی اسفند نے مجھے کال نہیں کی
اور میں بھی کرتی ہو تو وہ بھی نہیں اٹھاتے اس طرح کب تک چلے گا
ماموجان حریم نے شطرانہ انداز میں آنکھوں میں آنسوؤں لئے کہا

حریم بیٹا کیا آپ بتانا پسند کرو گی کی وہ کس بات پر ناراض ہو کر گیا ہے شایان
صاحب نے نرمی سے حریم سے پوچھا تھا

میاں بیوی میں چھوٹی موٹی لڑائیاں تو ہوتی رہتی ہیں مامو جان اس کا مطلب یہ نہیں کہ وہ اس طرح ناراض ہو کر بیٹھ جائے حریم نے شطرانہ انداز میں کہا تھا

حریم بیٹا اسفند نے مجھے سب کچھ بتا دیا ہیں آپ نے جو کچھ کیا وہ سب اسفند نے جانے سے پہلے مجھے بتا دیا تھا اور اب وہ آپ کے ساتھ کوئی رشتہ نہیں رکھنا چاہتا اور اس بار میں بھی کچھ نہیں کر سکتا کیوں کہ آپ نے میرے بیٹے کی زندگی خراب کر دی صرف اور صرف اپنی ضد کی وجہ سے شایان صاحب نے نرمی سے سخت الفاظ استعمال کرتے ہوئے کہا تھا

سبین کو اگر اپنی پارٹیز اپنی گیٹ ٹو گیدر سے اور امتیاز کو اپنے بزنس ٹوارز سے ٹائم ملتا تو وہ تمہاری تربیت اچھی کرتے تو آج مجھے اور میرے بیٹے کو یہ دن نہیں دیکھنا پڑتا اتنے دن ہو گئے اسفند کو جا کر اور تمہیں آج خیال آیا ہیں مجھے

بتانے کا تمہاری نفرت نے میرے بیٹے کی زندگی خراب کر دی میری بیٹی
موت کے منہ سے واپس آئی ہیں اور تمہیں کوئی فرق ہی نہیں پڑا اور تم اسے
میاں بیوی کے بیچ کی چھوٹی موٹی لڑائیاں کہہ کر اصل بات کو چھپا رہی ہو
شایان صاحب نے سخت گیر لہجے میں ایک ایک لفظ پر زور دیتے ہوئے کہا
تھا

مامو جان اسفند جھوٹ کہہ..... حریم کے باقی کے لفظ منہ میں ہی رہ گئے
تھے

بس..... بس ایک لفظ اور نہیں شایان صاحب نے غصے سے دھاڑا کر کہا
تھا

اگر میں اس دن تم پر اعتبار نہیں کرتا تو آج میرے گھر کا شیرازا نہیں بکھرتا
میرا بیٹا اس طرح ہمیشہ کے لیئے چھوڑ کر نہیں جاتا مجھے شایان
صاحب نے غصے سے مٹھیا بھینچ کر ضبط کرتے ہوئے کہا

اور تمہیں فرق پڑتا ہے اسفند کے رشتار کھنے یاں "نا" رکھنے سے کہا تمہارے
تو ناگھر آنے کا ٹائم ہے نا جانے کب اتی ہو کب جاتی ہو کسی کو بتانا تک
ضروری نہیں سمجھتی شریف گھر کی بہوں بیٹیوں کے یہی طور طریقے ہوتے
ہئے مجھے شرم اتی ہے تمہیں اپنی بہوں کہتے ہوئے شایان
صاحب نے غصے میں بات ختم کرتے ہوئے کہا تھا

یہ آپ اچھا نہیں کر رہے میرے ساتھ مامو حرم نے اٹھتے ہوئے تلخ لہجے
میں کہا

میں نے تو اپنے بچوں کے ساتھ اچھا نہیں کیا میں تمہارے ساتھ کیا اچھا کرو
گا اس لیئے اس بار اسفند جو بھی فیصلہ کرے گا میں اس
کے ساتھ ہوں شایان صاحب نے ہارے ہوئے لہجے میں کہا تھا

ہنسہ دیکھ لو گی میں آپ کو بھی اور اسفند کو بھی اتنی آسانی سے میں آپ لوگو
کا پیچھا نہیں چھوڑو گی حریم نے فوراً سے کمرے سے نکلتے ہوئے تلخ لہجے میں
غراتے ہوئے کہا تھا

مجھے معاف کر دو اسفند میں مرنے تمہارا یقین نہیں کیا شایان صاحب نے نم
لہجے میں آنکھوں میں آنسوؤں لئے کہا تھا
حریم غصے سے سلگتے ہوئے اپنے کمرے میں آئی تھی

اسفند میں تمہیں چھوڑو گی نہیں میں اپنی بے عزتی کا بدلہ ضرور لوگی یہ سب
تم اس عنین کی محبت میں کر رہے ہو نا اس عنین کو ہی برباد نا کیا تو کہنا حریم
نے غصے سے ٹیبل پر ہاتھ مارتے ہوئے کہا تھا

پھر کچھ سوچتے ہوئے اسے نے موبائل نکلا تھا اور نمبر ڈائل کیا تھا
جو دوسری بیل پر اٹھالی گئی تھی

ہیلو میں نے ایک کام کہا تھا جتنی جلدی ہو سکتا ہے کرو مجھے اب جلد از جلد وہ
کام کروانا ہے کسی بھی قیمت پر حریم نے سلگتے ہوئے کہا تھا

ہاں ہاں ٹھیک ہے لڑکی بھی تم ہی رکھ لو لیکن اس کی چیخوں کی آواز اب مجھے
جلد از جلد سننی ہے حریم نے سلگتے ہوئے کہا تھا اور کال کاٹ دی تھی



اسلام علیکم ڈیئر ریڈرز کیسے ہیں سب
تو کون کون چاہتا تھا کہ حریم کی سچ سامنے آئے لے اگیا حریم کا سچ سامنے

Hurmsultan Sultan Zarnish Khan Doaa

Raza Bilal Chohan Naila Nikku

Sameena Khan Faiza Chudhary Ayesha

Akber Akber Madiha Nawazish Sadaf

Usman Ki

ناول_انکھی_محبت#everyone@

از قلم_طیبہ#

#episode 23

#second_marriage_base

سب ڈانگ ہال میں بیٹھے خوش گپیوں میں مصروف تھے

افرحہ بیگم یہ آج عفنان اور عنین نہیں کھانے کے لیئے شایان صاحب
نے پلاؤ پلیٹ میں نکلتے ہوئے کہا

میں نے کلثوم کو بھیجا تھا آتے ہی ہونگے افرحہ بیگم نے شایان صاحب سے
پلاؤ کا پلٹر لیتے ہوئے کہا

لگتا ہے مجھے یاد کیا جا رہا ہے عفنان نے ڈانگ ہال میں آتے ہوئے کہا

عنین نہیں ائی عفنان کو دیکھ کر سونیا نے کہا تھا

وہ بھابھی کل عنین کو اسٹنٹ جما کر وانا ہے تو وہ اسی میں بڑی ہے اس نے کہا کہ اس بھوک نہیں ہے عفنان نے چیئر کھینچ کر بیٹھتے ہوئے کہا تھا

مطلب تمھاری بیوی بھوکی ہے اور تم یہاں کھانا کھانے آگئے ہو ارسلان نے عفنان کو تنگ کرتے ہوئے کہا

جی بھائی ایسی کوئی بات نہیں میں کھانا کھانے نہیں کھانا لے آ یا ہو عفنان نے کھیرے کا سلاٹس منہ میں ڈالتے ہوئے کہا

سیکھے ارسلان کچھ اپنے بھائی سے کتنا خیال رکھتا ہے عنین کا اور ایک آپ ہے سونیا نے کھیرے کا سلاٹس اٹھتے ہوئے شرارت سے کہا

کیا مطلب میں تمہارا میں تمہارا خیال نہیں رکھتا ارسلان نے سوالیا نظرو
سے کہا تھا

بس بس اب آپ نظر نہیں لگا دینا تم لوگ میرے عفنان اور عنین کو افرحہ
بیگم نے دونو کو ٹوکتے ہوئے کہا تھا

ماما آپ کا بیٹا تو صرف عفنان ہی ہے مجھے تو آپ مانگ کر لائی تھی ارسلان
نے شرارت سے کہا تھا

بھائی ماما نے یہ سچ آپ کو بتا دیا عفنان نے ٹرے میں پانی رکھتے ہوئے کہا تھا
چھیڑتے ہوئے کہا

میں چھوڑا گا نہیں عفنان تمہیں ارسلان نے چیر کر کہا تھا

سب کا قہقہہ گونجا تھا

عفنان ٹرے اٹھا کر ڈانگ ہال سے نکلا تھا



عفنان نے کمرے کا دروازہ کھولا اور کمرے میں داخل ہوا تھا عنین پورے
بیڈ پرپ کاغذ پھلپھلایے ڈوپٹے سے بے نیاز وائٹ کلر کے لوز کڑتے
میں بالوں کا ڈھیلا سا جوڑا بنائے پین کو کبھی منہ لیتی کبھی کچھ
لکھتی ایک دم کوئی مومی گڑیا لگ رہی تھی

چلو اب تھوڑا سا بریک کرو اور کچھ کھا لو پھر بیشک ساری رات بیٹھ کر لکھتی رہنا عفنان نے ٹرے ٹیبل پر رکھتے ہوئے کہا تھا

عفنان پلیز مجھے ابھی ڈسٹرب نہیں کرے کل اگر یہ اسائنمنٹ جما نہیں کروایا تو مجھے سسپینڈ کر دیے گے عنین نے پریشانی سے عفنان کو دیکھے بغیر کہا تھا

پانچ منٹ میں کچھ نہیں ہوتا بس تھوڑا سا کچھ کھا لو تم نہیں کھاؤ گی تو مجھ سے بھی کھایا نہیں جائے گا جانتی تو ہو عفنان نے عنین ہاتھ پکڑ کر کھینچتے ہوئے کہا تھا

عفنان تم مانو گے نہیں عنین نے عفنان کو دیکھتے ہوئے کہا تھا

جانتی تو ہو تمہارے بغیر مجھ سے کچھ کھایا نہیں جاتا اس چڑیل کی عادت ہوگی
ہے عفنان نے شرارت سے کہا تھا

کبھی دیکھی بھی ہے تم نے اتنی خوبصورت چڑیل اتنی خوبصورت تو پر ہوتی
ہیں ناک کے چڑیل عنین نے فوراً سے ناک سے مکھی اوڑتے ہوئے کہا

پری شکل دیکھی ہے کبھی شیشے میں وہ تو میں ہی ہو جو تمہیں برداشت کر رہا
ہوں ایک کپ چائے تو بنا نہیں سکتی عفنان نے عنین کو چھیڑتے ہوئے کہا
تھا

بڑے پاپا عنین نے فوراً سے بیڈ سے نیچے اترتے ہوئے کہا تھا

اوو پاگل کیا ہو گیا بڑے پاپا کو کیوں بیچ میں لا رہی ہو عفنان نے عنین کا ہاتھ
پکڑ کر اپنے طرف کھینچا تھا

تم نے مجھے چائے نا بنانے کا تانہ کیسے دیا میں ابھی بتا کر آتی ہوں بڑے
پاپا کو عنین نے ڈبڈبی آنکھوں سے مدھم آواز میں کہا

پلیز معاف کر دو تم ہی تو خود کو پری کہہ رہی تھی تو میں نے ایسے ہی کہہ دیا
عفنان نے عنین کی آنکھوں میں آنسو دیکھ کر فوراً سے عنین کے آنسو صاف
کرتے ہوئے کہا تھا

تو کیا میں پری نہیں ہو عنین نے معصوم شکل بناتے ہوئے پلکے اٹھتے
گراتے ہوئے کہا تھا

پری..... عفنان نے عنین کی کمرے میں ہاتھ ڈال کر جھٹکے سے اپنے
قریب کرتے ہوئے کہا تھا

کبھی میں نے اتنے غور سے تمہیں دیکھا ہی نہیں عفنان نے عنین کا چہرہ اپنی
طرف کرتے ہوئے کہا

عنین نے فوراً سے اپنی آنکھیں جھوکالی تھی

تمہاری آنکھیں تمہارے بال عفنان نے عنین کو اپنے اور قریب کرتے
ہوئے کہا عنین کے دل کی دھڑکن تیز ہوئی

تمہارے یہ خوبصورت گال عفنان نے عنین کے گال پر لب رکھتے ہوئے
خمار آلود لہجے میں کہا

عفنن کالمس محسوس کرتے ہوئے عنین کی روح فنا ہوئی

تمھاری گردن عفنن نے پنیڈٹ کی چین کو انگلی پر لپیٹتے ہوئے اگے کی
طرف کھینچ کر کہا تھا

عفنن مجھے بھوک لگی ہیں عنین نے فوراً سے عفنن سے دور ہوتے ہوئے
کہا

عفنن نے عنین کا ہاتھ پکڑ کر اپنی طرف کھینچا تھا کب تک عنین تم مجھے یو
تڑپاؤ گی کیا تمہیں میری محبت پر شک ہیں عفنن نے سوالیاں نظرو سے
عنین کو دیکھتے ہوئے کہا تھا

عفنن ایسی کوئی بات نہیں مجھے اسائنٹ جما کروانی ہے عنین نے نظریں
جھوکا کر مدھم آواز میں کہا

بس ایک دن اور عنین کل میں تمہارا کوئی بہانہ نہیں سنوگا عفنن نے سپاٹ
لہجے میں کہا

ہمم عنین نے فوراسے ہاں میں سر ہلایا تھا

عفنن کے چہرے پر مسکراہٹ پھیل گئی تھی عنین کی طرف سے
رضامندی پر عفنن کو تو جیسے دنیا جہاں کی خوشیاں ملی تھی

چلو آؤ اب کھانا کھا لو ٹھنڈا ہو رہا ہے عفنن نے عنین کو صوفے پر اپنے
ساتھ بیٹھاتے ہوئے کہا

عنین نے فوراً سے پلیٹ میں پلاؤ نکالتا تھا نظریں اٹھانے کی ہمت ہی نہیں ہو رہی تھی

جلدی جلدی عنین منہ میں چیچ سے کھارہی تھی شرم سے لال ہوتے ہوئے اس کچھ سمجھ نہیں رہی تھی

آرام سے جانا بھی کل شام میں پورے چوبیس گھنٹے ہے اور پتا نہیں کیسے گزرے گا یہ ٹائم عفنان نے عنین کے سامنے پانی کا گلاس کرتے ہوئے شوخ لہجے میں کہا

تم بہت بورے ہو عنین نے شرم سے لال ہوتے ہوئے عفنان کے ہاتھ سے پانی کا گلاس دلتے شکوا کن نظروں سے دیکھ کر کہا تھا

ابھی تو جانا میں نے کچھ کیا ہی نہیں کل بتانا اچھا ہو یا بورا ہوں عفنان نے معنی
خیز لہجے میں عنین کو دیکھتے ہوئے کہا

بس میرا ہو گیا اب تم کھاؤ عنین نے فوراً سے اٹھتے ہوئے کہا تھا
جانا میرا تو نہیں ہو اجب تک میں کھا رہا ہوں تم یہاں ہی بیٹھو گی عفنان نے
ہاتھ پکڑ کر اپنے پاس بیٹھتے ہوئے نرمی سے کہا

تم جانتی ہو آج میں کتنا خوش ہوں نور
اور کل کی شام تم کبھی نہیں بھولو گی اتنی خوبصورت بناؤ گا اس شام کو
تمہارے لیئے عفنان نے عنین کو دیکھتے ہوئے پیار لوٹتی نظرو
سے دیکھ کر کہا تھا

عف نان کیا تم مجھ سے ہمیشہ اتنی ہی محبت کرو گے عنین نے اٹکتے ہوئے
مدھم آواز میں کہا

تمہارے سارے ڈر سارے اندیشے کل میں اپنی محبت سے دور کر دوں گا
ہمیشہ کے لیئے عفنان نے ایک چچ عنین کے سامنے کرتے
ہوئے کہا تھا

اب میں جاؤ عنین نے عفنان کے ہاتھ سے آخری چچ کھاتے ہوئے کہا
اچھا ٹھیک ہے جانا عفنان نے نرمی سے عنین کا ہاتھ چھوڑا تھا

عنین بیڈا کر بیٹھ گی تھی لیکن اب نوٹس میں دھیان کہا رہا تھا اب تو بس
عفنن کی باتیں ہی عنین کے دماغ میں گھوم رہی تھی اور خوبصورت
مسکراہٹ نے عنین کے چہرے کا احاطہ کیا ہوا تھا

آج لگتا ہے کوئی بہت خوش ہیں عفنن نے اپنی طرف بیڈ پر بیٹھتے ہوئے
کہا تھا

عفنن اب تم مجھے میرا کام کرنے دوں گے عنین نے حقگی سے دیکھتے ہوئے
کہا تھا

اچھا اچھا تم کر لو عفنن نے لیپ ٹوپ اون کرتے ہوئے کہا تھا اور
تھوڑی دیر کام کر کے عفنن سو گیا تھا

عنین دیر رات تک اپنا کام کرتی رہی اور کام کرتے کرتے کب سوگی پتا ہی
نہیں چلا



عنین کی آنکھ کھلی تو خود کو عفنان کے قریب دیکھ کر فوراً سے اٹھی تھی
کل کی شام میں بہت خوبصورت بنا دوں گا عفنان کی بات یاد آتے ہی عنین
کا چہرے پر شرم سے لال ہوا تھا

عفنان جو آرام سے سو رہا تھا

عنین نے ٹائم دیکھا تو ابھی نماز میں ٹائم تھا

تم تو شام خوبصورت بناؤ گے لیکن میں تمہیں ابھی خوبصورت بناتی ہو
میرے جنگلی بندر عنین بے ساخت عفنان کو میرا کہہ گئی تھی

ڈر سینگ سے اپنا کچھ سامان لے کر عفنان کے پاس بیٹھ گئی شرارت عنین
کے چہرے پر صاف نظر آرہی تھی

آہستہ آہستہ عفنان کے چہرے پر عنین نے میک اپ لگانا شروع کیا تھا میک
اپ کرنے کے بعد عنین نے اپنی ویکس سٹرپ نکال کر سائڈ پر رکھی اور
عفنان کی شرٹ کے بٹن کھولے تھے عنین کے ہاتھ بوری طرح سے کانپ
رہے تھے

عنین نے آرام سے وہ سٹرپ عفنان کے سینے پر لگائے تھے

اب دیکھنا کتنا مزہ آئے گا عنین شریسی مسکراہٹ عنین کے چہرے پر پھیل
گئی اپنا سارا سامان سمیٹ کر کہا تھا

عنین فوراً سے فریش ہو کر نماز پڑھی اور عفنان کو اٹھنے کے بجائے کمرے
سے نکل گئی تھی

کھڑکی سے آتی ہوئی کرنے عفنان کے چہرے پر پڑی رہی
عفنان کی آنکھ کھلی تھی عفنان نے اپنی آنکھیں مسلتے ہوئے اٹھا تھا

کیا بات ہے جانا آج تو لگتا ہے اٹھانے کی ہمت بھی نہیں تھی تم میں عفنان
نے کمفرٹ خود سے ہٹاتے ہوئے کہا

یہ کہا گئی چڑیل عفنان نے کمرے میں نظر گھوما کر دیکھتے ہوئے کہا
لگتا ہیں ڈر کر بھاگ گئی چڑیل عفنان نے اٹھتے ہوئے شوخ لہجے میں کہا
عفنان جلدی سے واشروم میں بند ہوتا لیکن تھوڑی دیر میں چیخ کی آواز باہر
تک آئی تھی

عنین کی بچی میں تمہیں چھوڑو گا نہیں عفنان نے خود کو شیشے میں دیکھتے
ہوئے کہا تھا اور اپنے سینے سے وہ سٹریپ کھینچ کر نکالے تھے

♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡

سب ڈانگ ہال میں بیٹھے تھے عنین کے چہرے کی مسکراہٹ تو چھو پائے
نہیں چھوپ رہی تھی

بھیا آج آپ مجھے کالج چھوڑ دیں گے عنین نے بریڈ کا ہاٹ لیتے ہوئے کہا

کیوں آج تمہارا بڑی گارڈارسلان نے جو س کا سیپ لیتے ہوئے کہا

وہ عنین مسکراہٹ چھو پاتے ہوئے کہا تھا

ہاں ہاں بتاؤ بتاؤ عفنان نے پیچھے سے آتے ہوئے طنزیہ لہجے میں کہا
بڑے پاپاپلیز مجھے بچالے اس جنگلی بندر آج مجھے نہیں چھوڑے گا عنین فوراً
سے شایان صاحب کو دیکھتے ہوئے معصوم شکل بناتے ہوئے کہا

عفنان یہ کیا طریقہ ہے بات کرنے کا شایان صاحب نے غصے سے کہا تھا

بابا آپ کو نہیں پتا اس نے کیا کیا تھا میرے ساتھ عفنان نے سپاٹ لہجے میں
کہا

بڑے پاپا یہ جھوٹ کہہ رہے ہیں میں نے کچھ نہیں کیا عنین نے معصوم
شکل بناتے ہوئے آنکھوں میں آنسوؤں لئے کہا شرارت صاف نظر آرہی تھی

بس ٹھیک ہے اگر کچھ کر بھی لیا تو کیا ہو گیا بچی تم عنین سے اس طرح بات
نہیں کر سکتے شایان صاحب نے سختی سے کہا تھا

لیکن بابا عفنان نے فوراً سے کہا تھا

بس شایان صاحب نے کہا تھا

چلیں بھیا عنین نے اٹھتے ہوئے کہا تھا

میں چھوڑ دو گا عفنان نے سر دلجے میں کہا

بڑے پاپا عنین نے معصوم شکل بناتے ہوئے کہا

ڈرو نہیں کھا نہیں جاؤ گا عفنان نے لب دباتے ہوئے تمخسرا انداز میں
کہا

عفنان..... افرحہ بیگم نے کہا تھا

یہ سہی ہے سب کو عنین ہی مظلوم لگتی ہے اگر میں بتاؤنا کیا کیا ہے آپ کی
اس معصوم بیٹی نے تو پتا چلیں یہ کتنی معصوم ہے عفنان نے چیئر پیچھے کر کے
اٹھتے ہوئے کہا

مجھے دیر ہو رہی ہے جلدی کرے عنین فوراً سے کہا تھا
اور ڈانگ ہال سے نکلنے لگی تھی سامنے سے اتی ہوئی حریم نے عنین کو زور
سے دھکا دیتے ہوئے پیچھے کیا تھا

عنین اس اچانک افتاد پر لڑکھڑا کر گرنے لگی تھی کے عفنان نے فوراً سے
آگے بڑھ کر عنین کو گرنے سے پہلے تھام لیا تھا

یہ کیا طریقہ ہے اندھی ہو کیا عفنان نے عنین کو سنبھالتے ہوئے حریم کو
دیکھ کر درشتگی سے کہا تھا

ہنہ خود دیکھ کر چلتی ہے یہ جو میں دیکھ کر چلو حریم نے اپنے بال پیچھے کرتے
ہوئے طنزیہ کہا تھا

حریم..... عفنان غصے سے مٹھیا بھینچ کر کہا تھا

عفنان عنین نے فوراً سے عفنان کا ہاتھ پکڑ کر کہا

ہنہ مجھے کوئی شوق نہیں تم سب کے منہ لگنے کا میں یہاں صرف اتنا بتانے
اٹی ہوں مامو کے آپ کا بیٹا مجھے کیا چھوڑے گا اس کی اتنی اوقات نہیں ہے
کے وہ حریم شاہ کو چھوڑے میں خود آپ کے بیٹے کو چھوڑ رہی ہوں حریم نے
حقارت سے تلخ لہجے میں زہر اگلاتا تھا

حریم تمہاری ہمت کیسے ہوئی میرے بابا سے ایسے بات کرنے کی عفتنان نے
آگے بڑھ کر زہر خوند لہجے میں کہا

عفتنان تم چھوڑ دو اسے عنین نے گھبرا کر عفتنان کا ہاتھ پکڑ کر کہا تھا

میں تمہارے منہ نہیں لگنا چاہتی دور رہ کر بات کرو حریم نے سلگتے ہوئے
تلخ لہجے میں عفتنان کو دیکھ کر کہا تھا

مجھے بھی کوئی شوق نہیں ہے تم جیسی بد دماغ لڑکی سے بات کرنے کا بس اتنا
کہہ رہا ہو میرے بابا سے تمیز سے بات کرو عفتنان نے سلگتے ہوئے تلخ لہجے
میں کہا تھا

عفنن آپ اس کے منہ نہیں لگے یہ آپ کو بھی انجیکشن لگا دے گی عنین
نے مدھم آواز میں نم آنکھوں سے کہا

کیا مطلب عنین کون سا انجیکشن عفنن نے فوراً سے عنین کا چہرہ اپنی
طرف کرتے ہوئے کہا تھا

یہ تو ہے ہی پاگل تم کہاں اس کی باتوں میں ارہے ہو حریم نے فوراً سے بات
بدلتے ہوئے کہا اور شایان صاحب کی طرف رخ کیا تھا

مامو میں جارہی ہوں یہاں سے اور اسفند کو بہت جلد خلا کانوٹس مل جائے گا
حریم نے شایان صاحب کو دیکھتے ہوئے تلخ لہجے میں کہا

مطلب وہ سب جھوٹ تھا ارسلان نے حیران ہوتے ہوئے کہا

جی حریم نے ایک لفظی جواب دیا تھا

افرہ بیگم تو ڈھے گی تھی

کیوں کیا تم نے ایسا حریم کیوں تم نے میرے بچوں کی زندگی خراب کی افرہ
بیگم نے نم لہجے میں آنکھوں میں آنسوؤں لئے طنزیہ لہجے میں کہا

کوئی فائدہ نہیں افرہ بیگم اس کچھ بھی کہنے کا جانے دواسے شایان صاحب
نے سنجیدہ لہجے میں آنکھوں میں آنسوؤں لئے کہا

عفنجان تو حیران ہونے کے ساتھ پریشان بھی تھا کبھی عنین کو کبھی حریم کو
دیکھ رہا تھا

حریم تن فن کرتی ڈانگ ہال سے نکلی تھی

بابا آپ اسے ایسے کیسے جانے دے سکتے ہیں ارسلان نے آگے بڑھ کر بے
بس ہوتے ہوئے کہا

تو اور کیا کر سکتے ہیں تم ہی بتادو اسفند کو اس کی سچائی بہت پہلے ہی پتا چل گئی
تھی اسی لیے وہ یہاں سے چلا گیا جو ہونا تھا ہو گیا اب کچھ بھی بدل تو نہیں سکتا
ناعنین اب عفنان کی بیوی اور تمہیں لگتا ہے کہ عفنان شایان صاحب نے
بات ادھوری چھوڑی تھی

عفنان تو وہی ڈھے گیا تھا آنکھوں سے آنسو ٹوٹ کر بہہ نکلے تھے

..جاری

♡♡♡♡♡♡♡

کبھی کبھی کچھ سچ سامنے آنے پر صرف اور صرف تکلیف ہی ملتی

ہے #ناول_انکھی_محبت

از قلم_طیبہ #

#episode 24

#casions_marrige_base

تو اور کیا کر سکتے ہیں اسفند کو اس کی سچائی بہت پہلے ہی پتا چل گئی تھی اسی لیے وہ یہاں سے چلا گیا جو ہونا تھا ہو گیا اب کچھ بھی بدل تو نہیں سکتا نا عنین اب..... عفنان کی بیوی اور تمہیں لگتا ہے کے عفنان شایان صاحب نے بات ادھوری چھوڑی تھی

شایان صاحب کی بات سن کر عفنان ڈھے گیا تھا عنین کو کھونے کا سوچ کر
ہی عفنان کو اپنا دل بند ہوتا ہوا محسوس ہوا تھا

تو بابا یہ تو غلط بات ہیں اگر عنین اسفند کو پسند کرتی ہے تو عفنان تمہیں عنین
کی خوشی کا سوچنا چاہئے ارسلان نے سنجیدہ لہجے میں کہا تھا

عنین چلو تمہیں دیر ہو رہی ہے عفنان نے فوراً سے اٹھتے ہوئے عنین کا
ہاتھ پکڑ کر کہا تھا اور ڈانگ ہال سے لے کر نکلا تھا

عنین تو ارسلان کی بات سن کر ساکت ہو گئی تھی

بابا یہ ایسا کیسے کر سکتا ہے آپ اسے سمجھائے وہ عنین کے ساتھ
زبردستی نہیں کر سکتا ارسلان نے سنجیدہ لہجے میں سمجھاتے
ہوئے کہا

ارسلان تمہیں اسفند کی محبت نظر آرہی ہے لیکن عفنان کی دیوانگی نظر نہیں
ارہی جب اسفند نے اچانک عفنان اور عنین کے نکاح کا فیصلہ کیا تھا عفنان
نے بغیر کسی سوال کے ہمارا فیصلہ مان لیا تھا اب ہم کیسے اس کہہ دے کے تم
عنین کو چھوڑ دو شایان صاحب نے سنجیدہ لہجے میں کہا تھا

سہی کہہ رہے ہیں تمہارے بابا شادی کوئی گڈے گڑیا کا کھیل نہیں ہے
اسفند کو اس وقت اس طرح عفنان اور عنین کے نکاح کا فیصلہ نہیں کرنا
چاہی تھا جب اسے پتا تھا اس نے کچھ نہیں کیا تو اس سے اس طرح کا فیصلہ کیا
ہی کیوں افرحہ بیگم نے نم لہجے میں کہا

اللہ سب بہتر کرے گا میں بات کرو گا عفنان سے اور عنین سے اس بار میں
ان دونوں سے بات کیے بغیر کوئی فیصلہ نہیں کرو گا شایان صاحب نے
سنجیدہ لہجے میں کہا تھا



عفنان عنین کو کھینچنا ہوا گاڑی تک لایا اور گاڑی میں بیٹھایا

عف... نان..... عنین نے پہلی بار عفنان کو اتنے غصے میں دیکھا تھا

ششش ابھی میں کچھ نہیں سننا چاہتا عنین عفنان نے عنین کا سیٹ بلڈ بند کرتے سخت گیر لہجے میں کہا آنکھوں میں درد صاف نظر آ رہا تھا اور فوراً سے ڈرائیونگ سیٹ سنبھالی تھی

سارے راستہ خاموشی سے گزرا عفنان نے کالج کے باہر روکی تھی

عنین خاموشی سے گاڑی سے اترنے لگی تھی

عنین... ایک بات کا جواب دو گی اور بالکل سچ سننا چاہتا ہوں عفنان نے سرد لہجے میں کہا تھا

پوچھو عنین نے فوراً سے کہا تھا

کیا تم مجھ سے محبت نہیں کر سکتی کبھی کیا ہمیشہ یہ رشتہ تمہارے لیئے ایک
سمجھوتہ ہی رہے گا عفنان نے عنین کو کندھوں سے پکڑ کر اپنی طرف
کرتے ہوئے ایک امید سے پوچھا تھا

عفنان..... عنین نے کچھ کہنے کے لیے لب کھولے تھے

... نہیں کچھ نہیں کہنا اگر تم نے نا کہہ دیا تو میں جی نہیں سکوں گا مر جاؤں۔

عنین نے فوراً سے اپنا ہاتھ عفنان کے منہ پر رکھا تھا۔

عنین آج مجھے کہہ لے نے دواپنے دل کی بات ورنہ یہ ہمیشہ میرے دل
میں ہی رہ جائے گی میں نے تمہیں کبھی نہیں خدا سے مانگا لیکن
اب میں تمہیں کھونا نہیں چاہتا ہم یہاں سے بہت دور چلے

جائے گے جہاں کوئی تمہیں مجھ سے دور نا کر سکے عفننا نے
عنین کو خود میں بینچتے ہوئے کہا تھا

ہم آج ہی یہاں سے کہی دور چلے جائے گے چلوں گی نا میرے ساتھ
ان سب سے دور عفننا نے عنین کو خود سے دور کرتے
ہوئے سرد لہجے میں کہا

لل..... لیکن عنین گھبراتے ہوئے کہا تھا

مجھے پتا تھا تم ایسا ہی کچھ کہوں گی تم بھی مجھ سے دور ہونا چاہتی ہو برو کے پاس
واپس جانا چاہتی لیکن میں اہسا کچھ ہونے نہیں دوں گا تمہیں ہمیشہ میرا بن کر
رہنا ہو گا عفننا نے دھاڑتے ہوئے کہا

اس سے پہلے کے عنین کچھ کہتی گاڑی کے شیشے پر فاطمہ نے نوک کیا تھا

عنین تم یہاں باتو میں لگی ہو اور یہاں میں کب سے تمہارا ویٹ کر رہی ہوں
عفنہ میں تمہاری بیوی کو لے کر جا رہی ہوں باقی باتیں گھر جا کر کرنا فاطمہ
نے عنین کو اپنے ساتھ لے کر جاتے ہوئے کہا

عنین میری بات تمہیں مانی پڑے گی عفنہ نے سٹیرنگ پر ہاتھ مارتے
ہوئے کہا

عنین کو کھونے کا خوف عفنہ کو پاگل کر رہا تھا



عنین کی جب آنکھ کھلی تو وہ ایک بڑے سے کمرے میں کرسی سے بندھی ہوئی تھی

عنین کو یاد آیا تھا جب وہ کالج سے نکلی تھی تو عنفنان کی گاڑی اسے لینے آئی تھی عنفنان کی گاڑی دیکھ کر پہلے تو اسے غصہ آیا تھا لیکن جب گاڑی کے پاس آئی تو عنفنان کو ناپا کر اسے سکون مل تھا گاڑی میں بیٹھتے ہی وہ تھوڑی دیر میں ہوش خور سے بیگانی ہو گئی تھی

کوئی ہیں یہاں کیوں لائے ہوں مجھے عنین نے چیخ کر کہا تھا اسے لگ رہا تھا یہ عنفنان کی حرکت ہے صبح عنفنان کی کہی باتیں اس کے دماغ میں گھوم رہی

عفننان اگریہ تمہاری کوئی حرکت ہے تو تم غلط کر رہے ہو تم مجھے غلط سمجھ
رہے ہو ایک بار میری بات سن تولو

عنین کو دروازہ کھلنے کی آوازائی تو عنین نے فوراً سے اپنی آنکھیں بند کر لی

ابھی تو بڑا چیخ رہی تھی اب کیا ہوا جانے من ایک اجنبی آواز عنین کے کانوں
سے ٹکرائی تھی جسے سنتے ہی عنین نے فوراً سے اپنی آنکھیں کھول لی تھی

کون ہوں تم اور مجھے کیوں لائے ہوں یہاں عنین نے چلا کر پوچھا
تھا وہ عنین ہی کیا جو کسی سے ڈر جائے

سر پر ہڈی لیئے چہرے پر پر ماسک لگائے آنکھوں میں وحشت
لیئے وہ عنین کی طرف بڑھا تھا اس کے پیچھے ایک اور

شخص بھی اسی کی طرح سر پر ہڈی لئے اور چہرے پر ماسک
لگائے کمرے میں داخل ہوا تھا

دیکھوں تم لوگ جو کوئی بھی ہوں مجھ سے دور رہوں تم لوگوں کو جو کچھ
چاہئے میں اپنے بڑے پاپا کا نمبر دیتی ہوں وہ تمہیں دیں دیں گے مجھے جانے
دو عنین ان سے ایسے کہہ رہی تھی جسے اس کے لیے یہ عام بات ہوں
اغواں کارو سے ڈیل کرنا

دونوں نے ایک دوسرے کو دیکھا تھا استخریہ ہسی ہنسی تھی

لیکن ہمیں جو چاہئے وہ ہم خود لے لے گے اس شخص نے عنین کو دیکھتے
ہوئے خباثت سے کہا تو ان دونوں کا قہقہہ پورے کمرے میں
گونجا تھا جسے سن کر ایک پل کے لیے عنین سکتے میں اگی تھی

کلک کیا مطلب ہے تمہارا تم لوگ جانتے نہیں ہوا اگر میرے شوہر کو پتا چل گیا نا تو وہ تم لوگو کو چھوڑے گا نہیں عنین نے نم آنکھوں سے اٹکتے ہوئے کہا

تمہارے شوہر کو تو ہم خود تیری ویڈیوں بنا کر بھیجے گے کیوں عدیل سامنے کھڑے شخص نے اپنے پیچھے کھڑے شخص کو دیکھتے ہوئے کہا

چل عدیل کیمرہ اون کر اس شخص نے کہا تھا

اور آگے بڑھا تھا

دیکھو د... دور رہ کر بات کرو عنین نے اٹکتے ہوئے کہا

دور رہ کر بات کرنی نہیں اتی ہمیں پاس اگر پیار سے بات کرنے کا اپنا ہی مذا
ہے اس شخص نے عنین کا ڈوپٹا کھینچتے ہوئے خباثت سے کہا تھا

عفنناں..... عنین کی دل خراش چیخ کمرے میں گونجی تھی
اور وہ شخص عنین پر جھوکتا جا رہا تھا تھا اور کمرے میں عنین کی دل دہلا دینے
والی چیخیں گونج رہی تھی

عف... نان عنین کے منہ سے سسکی نکلی تھی

چل استاد اب میری باری اس شخص کو عنین سے دور ہوتا دیکھ کر دوسرے
شخص نے خباثت سے کہا تھا

لیکن یہ تو بہوش ہو گئی ہے دور سرے شخص نے عنین کو دیکھتے مکر و ہنسی ہنس کر کہا تھا

Hurmsultan Sultan Zarnish Khan Doaa

Raza Sameena Khan Madiha Nawazish

Naila Nikku Faiza Chudhary Ayesha

Akber Akber Sadaf Usman Ki Nazar

Abbas Alina Kashan Hooria

ناول_انکھی_محبت#Fatima

از قلم_طیبہ#

#episode 25

#casions_marrige_base

چل استاد اب میری باری اس شخص کو عنین سے دور ہوتا دیکھ کر دوسرے
شخص نے خباثت سے کہا تھا

یہ تو بہوش ہو گئی ہے میرے کچھ کرنے سے پہلے ہی اس شخص نے مکروہ ہنسی
ہنس کر کہا تھا

استاد تو نے تو اس کا حالت ہی خراب کر دی ہے یہ تو مر جائے گی دوسرے
شخص نے عنین کو دیکھ کر کہا تھا

تو کیا کرتا میں ہاتھ پیر ہی اتنے مار رہی تھی پھر بھی جس کام کے پیسے ملے وہ تو
ہوا ہی نہیں اس شخص نے خباثت سے کہا تھا

بس استاد یہاں سے نکلتے ہیں اس پہلے یہ مر جائے اس شخص نے عنین
کی خراب حالت دیکھ کر کہا تھا

کیوں تجھے کچھ نہیں کرنا اس شخص نے کہا تھا

نہیں استاد خامخہ میں مر گئی تو میرے سر چڑ جائے گی اس نے تجھے کچھ
کرنے نہیں دیا تو مجھے تو اس دیکھ کر ہی وحشت محسوس ہو رہی
ہے اس نے جلدی سے کیمرہ بند کرتے ہوئے کہا تھا

ویڈیو تو بن گئی ہے نا پہلے شخص نے کہا تھا

ہاں ہاں بن گئی ہے میڈم کو بھیجنے سے پہلے فوٹو شوپ بھی کرنی ہے چل اب
جلدی سے نکلتے ہیں

ایک منٹ رک ایک کام رہ گیا ہے پہلے شخص نے عنین کو دیکھتے ہوئے کہا
اور اپنی جیب سے ایک انجیکشن نکلا تھا

عنین کو انجیکشن لگاتے ہوئے دیکھ کر کہا یہ کیا کر رہے ہو استاد

یہ ہیوی ڈرکس کی ڈوس ہے جب تک اس کے گھر والے یہاں نہیں پہنچتے یہ
اس سے بہوش ہی رکھے گا اس شخص نے عنین کو انجیکشن لگاتے ہوئے
سفاکی سے کہا تھا اور فوراً سے وہ دونو کمرے سے نکلے تھے



عفنان صبح سے ہی اپنے فلیٹ پر تھا پورے فلیٹ کو دلہن کی طرف سجایا ہوا تھا

سوری نور صبح تھوڑا زیادہ ہی ریٹاکٹ کر گیا لیکن اب میں تمہیں مناں لوگا
مجھے پتا ہے آج تم مجھ سے کچھ زیادہ ہی ناراض ہو اس لیئے تمہیں جب
سے چھوڑ کر آیا ہو اس دل کو سکون ہی نہیں ارہا عفنان کالج
جانے کے لیئے نکلا تھا اور خود سے ہی باتیں کر رہا تھا

اور گاڑی لے کر نکلا خوشی سے ڈرائیونگ کرتے ہوئے کب کالج پہنچا
اس پتا ہی نہیں چلا

چوکیداری بابا عنین کو بلوادے عفنان نے خوشگوار موڈ میں کہا تھا

لیکن عفنان صاحب عنین بیٹی کو تو گئے ہوئے تین گھنٹے ہو گئے ہے
اسی گاڑی میں تو گئی ہے عنین بیٹی چوکیداری بابا نے جیسے بمب پھوڑا تھا

کیا مطلب ہے ابھی تو چھٹی ہونے میں بھی پانچ منٹ ہے تو پھر وہ کیسے عفنان
نے فوراً سے کہا تھا

جی آپ کا ڈرائیور آیا تھا اور اس نے کہا کہ عنین کو بلو ادے آپ نے کہا ہے
چوکیداری بابا نے فوراً سے کہا تھا

لیکن میں نے تو عفنان نے بالوں میں انگلیا چلاتے ہوئے کہا

عفنان نے فوراً سے عنین کا نمبر ڈائل کیا تھا بیل جا رہی تھی لیکن مسلسل
بیل پر دوسری طرف کسی نے کال نہیں اٹھائی تھی

عفنان نے فوراً سے سونیا کا نمبر ڈائل کیا تھا جو دوسری بیل پر اٹھالی گئی تھی

بھا بھی عنین گھر آگئی ہے عفنان نے فوراً سے کہا تھا

کیا مطلب عفنان وہ تو تمہارے ساتھ آتی ہے

میں جو پوچھ رہا ہوں اس کا جواب دے بھا بھی عفنان نے گاڑی پر ہاتھ مارتے ہوئے کہا

نہیں عفنان وہ ابھی تک تو نہیں آئی سو نیا نے گھبرا کر فوراً سے کہا تھا

گھر میں کیسی کو نہیں بتانا کہ میں نے کال کی تھی اور اگر کوئی عنین کا پوچھے تو کہہ دے نا وہ میرے ساتھ ہے اور آج ہم گھر نہیں آئے گے عفنان نے جلدی سے کہہ کر کال کاٹ دی تھی

لیکن عفنان بات تو سنو.... سو نیا کہنے ہی لگی تھی کے دوسری طرف سے
کال کٹ گئی تھی

عفنان کی نظر گاڑی میں بیٹھتے ہوئے کالج سے نکلتی فاطمہ پر گئی تھی

عفنان تیزی سے اس کی طرف بڑھا تھا فاطمہ عنین کیوں اتنی جلدی چلی گئی
تمہیں پتا ہے وہ کہا گئی ہے عفنان نے فاطمہ کے سامنے آتے ہوئے فوراً سے
کہا تھا

عفنان آپ یہ سب مجھ سے کیوں پوچھ رہے ہیں آپ نے خود تو گاڑی بھیجی
تھی اور عنین کی طبیعت ٹھیک نہیں تھی اور اس بھی آپ سے بات کرنی
تھی تو فوراً سے چلی گئی تھی فاطمہ نے سب بتایا تھا

ایسا کیسا ہو سکتا عفنان نے مٹھیا بھینچ کر کہا

اچھا ٹھیک ہے لیکن اگر تمہارا رابطہ ہو تو مجھے ضرور بتانا
عفنان نے فوراً سے وسیع کا نمبر ڈائل کیا تھا جو پہلی بیل پر اٹھالی گئی
وسیع میں نمبر سینڈ کر رہا ہوں مجھے فوراً سے اس کی لوکیشن ٹریس کر کے بتاؤ
عفنان نے فوراً سے کہا تھا اور کال کاٹ دی تھی
وسیع موبائل کو دیکھ کر اوکے کہا تھا

عفنان نے فوراً سے گاڑی میں بیٹھ کر گاڑی سیٹارٹ کی تھی عفنان کو کچھ
سمجھ نہیں آرہی تھی کہ اس طرح اچانک عنین کہا جاسکتی تھی لیکن
چوکیداری بابا اور فاطمہ کی باتوں نے عفنان کو بہت پریشان کر دیا تھا

وسیع کی کال نے عفنان کو اپنی طرف متوجہ کیا عفنان نے فوراً سے کال اٹھائی تھی

ہاں کہوں کچھ پتا چلا عفنان نے فوراً سے کہا

ایک انڈر کنٹرکشن فیکٹری کی لوکیشن ٹریس ہوئی ہے میں اڈریس سینڈ کر رہا ہوں لیکن واہا کیلے جانا سہی نہیں ہے وسیع نے کہا تھا

تم مجھے اڈریس سینڈ کرو میں خود دیکھ لو گا کیا سہی ہے اور کیا نہیں عفنان نے سپاٹ لہجے میں غراتے ہوئے کہا تھا

اور تھوڑی دیر میں عفنان ریش ڈراوینگ کرتا ہوا اس فیکٹری پہنچا تھا

شہر کے باہر یہ ایک ویرانے میں تھی عفنان فوراً سے گاڑی سے اتر اٹھا

عنین..... نور..... نور..... کہا ہو عفنان پاگلو کی طرح عنین کو
آواز دے رہا تھا

نور..... نور..... عفنان ہر جگہ دیکھ رہا تھا لیکن عنین کا کہہ کچھ پتا
نہیں رہا تھا

عفنان کو اپنا دل بند ہوتا ہوا محسوس ہو رہا نور پلینز مجھے معاف کر دو آج کے
بعد میں کبھی تم سے کوئی سوال نہیں کرو گا پلینز ایک بار میرے سامنے اجاؤ
عفنان نے سیڑھیاں چڑھتے ہوئے بے بسی سے کہا تھا

نور اگر تمہیں کچھ ہو گیا تو میں خود کو کبھی معاف نہیں کروں گا نور پلیز کہا ہو
عفنن نے چیخ کر کہا تھا ایک دم عفنن کی نظر عنین کے موبائل پر گئی تھی
جو گرا ہوا تھا عفنن نے فوراً اسے آگے بڑھ کر اٹھایا تھا

نور مجھے پتا ہے تم یہی ہو پلیز سامنے جاؤ اتنا ناستاؤں عفنن نے فوراً اسے آگے
پیچھے دیکھتے ہوئے درد بھرے لہجے میں آنکھوں میں آنسوؤں لئے کہا تھا
کسی انہونی کا احساس اس کی روح فنا کر رہا تھا

ایک دم عفنن کی نظر عنین کے ڈوپٹے پر پڑی تھی

نور..... عفنن نے فوراً اسے آگے بڑھتے ہوئے کہا تھا عنین پر
نظر پڑتے ہی عفنن کے اوسان خطا ہوئے تھے

نور..... عفنان نے مدھم آواز میں کہا تھا اور وہی گر گیا تھا

ایسا نہیں ہو سکتا نور..... عفنان نے آہستہ سے اٹھ کر مردہ قدمو سے
عنین کی طرف بڑھا تھا اپنی شرٹ اتار کر عنین پر دی تھی اور اس کے بے
لباس وجود کو خود میں بیچ لیا تھا دو آنسو ٹوٹ کر بہہ نکلے تھے

ایک پل کے لیے تو عفنان کو لگا تھا تھا کہ اس نے ہمیشہ کے لیے عنین کو
کھو دیا ہے

عفنان نے فوراً سے عنین کو اٹھا کر گاڑی کی طرف تیزی سے بڑھا اس کی
زندگی میں دوسری بار اس لگ رہا تھا کہ عنین اس دور ہو جائے گی عفنان
دل میں ٹیس اٹھتی ہوئی محسوس ہو رہی تھی

میں کیسے غافل ہو گیا نور کیسے عفنان نے عنین کو گاڑی میں بیٹھتے ہوئے
عنین کے چہرے سے بال ہٹاتے ہوئے کہا بہوشی میں بھی کراہ
نکلی تھی عنین کے لبو سے روا روا زخمی تھا عنین کا

عفنان فوراً سے گاڑی میں بیٹھتے ہوئے گاڑی سیٹارٹ کی تھی
گاڑی کا روخ فلیٹ کی طرف تھا اس حالت میں نا وہ اسے گھر
لے کر جانا نہیں چاہتا تھا نا ہی ہاسپٹل تھوڑی دیر میں ریش ڈراوینگ کرتا
ہوا پہنچا تھا گاڑی پورچ میں روکتے ہوئے فوراً سے گاڑی سے نکلا تھا

اور فلیٹ سے ایک بڑی سی شال لے کر آیا تھا اور اچھا سے عنین گرد لپیٹی تھی
اور احتیاط سے عنین کو اٹھا کر اپنے فلیٹ کی طرف بڑھا تھا

فلیٹ میں قدم رکھتے ہی عفنان کی آنکھوں میں آنسو آ گئیں تھے اس حالت میں وہ عنین کو لے کر آئے گا اس نے کبھی سوچا بھی نہیں تھا

ڈاکٹر کو وہ پہلے ہی کال کر چکا تھا عنین کو پھولو سے سچی سیج پر لیٹایا تھا کب سوچا تھا کہ اس کی دلہن لال جوڑے کے بجائے خون سے لال ہو کر اس کی سیج سجائے گی

کیا کیا نہیں سوچا تھا عفنان نے اور کیا ہو گیا تھا عفنان عنین کو لیٹا کر پیچھے ہٹا تھا اور الماری سے اپنی شرٹ نکال کر پہنی تھی

دروازے پر ہوتی دستک پر عفنان فوراً سے باہر آیا تھا

ڈاکٹر کو کمرے میں چھوڑ کر وہ خود باہر لاؤنچ میں اگیا تھا اس کا دل کسی نے
مٹھی میں جکڑا ہوا تھا

تھوڑی دیر میں ڈاکٹر کمرے سے نکلی تھی عفنان فوراً سے اگے بڑھا تھا کیسی
میری نور عفنان نے کہا تھا

آپ کون ڈاکٹر نے پوچھا تھا

جی میں ہڈ بینڈ ہوں آپ مجھے بتا سکتی ہے عفنان نے فوراً سے کہا

آپ کو پتا ہے کیا ہوا ہے آپ کی وائف کے ساتھ ڈاکٹر نے پریشانی سے کہا
تھا

مجھے نہیں پتا بس آپ مجھے اتنا بتادے میری نور ٹھیک تو ہے ناں عفنناں نے
پریشانی سے کہا تھا

کسی نے ان کے ساتھ ریپ کرنے کی کوشش کی اور بہت بری طرح سے ان
کے جسم اور روح کو زخمی کیا ہے ڈاکٹر نے پرفشنل انداز میں کہا

ڈاکٹر کی بات سن کر ڈھے گیا تھا

♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡

اسلام علیکم ڈیئر ریڈرز کیسے ہیں آپ سب

کل آپ سب کے کمٹ کی وجہ سے مجھے اپنی ناول میں تھوڑی سی چینیج کرنی
پڑی لیکن اصل ہیر وہ نہیں جو آپ سے محبت کا دعواں تو کرے لیکن مشکل
وقت میں چھوڑ دیں

اور میں نے ناول بیس چینیج کر رہی ہوں اب سے یہ کزن میرج ناول ہے

Hurmsultan Sultan Zarnish Khan Doaa

Raza Sameena Khan Naila Nikku

Madiha Nawazish Sadaf Usman Ki

Alina Kashan Hooria Fatima Amna

ناول_انکھی_محبت#Huq

از قلم_طیبہ#

#episode 26

#cousins_marriage_base

کسی نے ان کے ساتھ ریپ کرنے کی کوشش کی اور بہت بری طرح سے ان کے جسم اور روح کو زخمی کیا گیا ہے ڈاکٹر نے پرفیشنل انداز میں کہا

ڈاکٹر کی بات سن کر عفنان ڈھے گیا تھا

مجھے تو یہ کوئی ذاتی دشمنی لگتی ہے جس طرح سے اپکی وائف کنڈیشن ہے اگر ان کا مقصد ریپ کرنے کا ہوتا تو انہیں ڈر کس اتنی عزیت دینے کے بعد نہیں دیتے وہ جو کوئی بھی تھا اس کا مقصد صرف اور صرف آپ کی وائف کو عزیت پہنچانا تھا ڈاکٹر نے پرفیشنل انداز میں تفصیل بتائی تھی

عفننان تو ڈاکٹر کی باتیں سن کر سکتے میں اگیا تھا ایسی کسی کی دو دشمنی تھی عنین کے ساتھ جو اس حد تک گر گیا حریم کے بارے میں سوچ بھی نہیں سکتا تھا کے وہ حسد اور جلن میں اس حد تک جاسکتی ہے

اب میں چلتی ہو ڈاکٹر نے کہا تھا

ڈاکٹر یہ بات یہاں سے باہر نہیں جانی چاہئے یہ بات صرف آپ کے اور میرے میرے درمیان ہی رہنی چاہیے عفننان نے سپاٹ لہجے میں کہا تھا

جی ٹھیک ہیں ڈاکٹر کہتی واہا سے نکلتی چلی گئی تھی

کون ہو سکتا ہے ایک بار مجھے پتا چل جائے تو میں اس کی جان اپنے ہاتھوں سے لوں گا عفنان نے بالوں میں انگلیا چلاتے ہوئے سلگتے ہوئے کہا تھا

عفنان کے بجتے ہوئے فون نے عفنان کو اپنی طرف متوجہ کیا تھا بابا کی کال ضرور عنین کے بارے میں پوچھنا ہو گا کیا کرو کیسے بتاؤ کے ان کی عنین کے ساتھ کیا ہوا ہے عفنان نے فون کو دیکھتے ہوئے سوچا تھا فون بج بج کر بند ہو گیا تھا عفنان میں ہمت نہیں تھی کسی کو کچھ بتانے کی

عفنان کے دل میں ٹیس اٹھتی ہوئی محسوس ہو رہی تھی کیوں نہیں بچا سکا میں اپنی نور کو ان درندوں سے کیوں عفنان نے ٹیبل پر ہاتھ مارتے ہوئے دھاڑا تھا

اپنا ہاتھ زخمی کر کے بھی اس کو سکون نہیں رہا تھا

عفننا اپنی جگہ سے اٹھا اور پھولو سے سجے راستے پر مردہ قدمو سے چلتا ہوا
کمرے میں آیا تھا آنکھوں میں کرب سے ڈورے بنے ہوئے تھے

سامنے سیج پر زخموں سے چور اس کی ذندگی اس کی محبت بے حس او حرکت
پڑی تھی عفننا مردہ قدمو سے سے عنین کے پاس آیا تھا عنین کے چہرے
پر تماچو کے نشان جگہ جگہ ناخنوں کے نشان اس کے ساتھ ہوئی درندگی کا چیخ
چیخ کرتا رہے تھے

عفننان نے ہاتھ بڑھا کر عنین کے چہرے کے زخموں کو چھوا تھا بے ہوشی
میں بھی عنین کے لبو سے کراہ نکلی تھی عفننان کو عنین کے زخم اپنے دل پر
محسوس ہو رہے تھے

دور..... رہو..... مجھ سے..... عفننان..... عف... نان اپنی نور کو
بچالے مجھے بچالے عنین ایک دم چیخ مار کر اٹھی تھی

نور میں تمہارے پاس ہی ہوں عفننان نے فوراً سے آگے بڑھ کر کہا تھا لیکن
عنین پھر سے بے ہوش ہو کر ایک طرف گر گئی تھی عنین کی حالت دیکھ کر
عفننان خود کو بے بس محسوس کر رہا تھا

عفننان اٹھنے لگا تھا پھولو کی لڑی اس کے چہرے سے ٹکرائی تھی عفننان غصے
اور بے بسی سے کھینچ کر توڑنے لگا تھا پھر عنین کا چہرہ دیکھ کر رک گیا تھا

پورے کمرے میں بکھرے پھول اور کینڈل کمرے کی خوبصورتی کا منہ بولتا
ثبوت تھی لیکن اس وقت سب کچھ بے مول اور بے وقعت لگ رہا تھا
عفنجان کو اپنی سانسیں بند ہوتی ہوئی محسوس ہو رہی تھی

کل کی شام تم کبھی نہیں بھولو گی جاناں عفنجان کو اپنے کہہ لفظ سوچ کر
عفنجان نے کرب سے اپنے بالو کو نوحا تھا

عفنجان کی الماری سے اپنی شرٹ اور ٹراؤزر نکالتے ہوئے عنین کے لیے
لائے ہوئے ڈریس پر نظر پڑی تھی جو آج ہی وہ لے کر آیا تھا
ضبط سے انکھیں میچ لی تھی

عنین کے پاس بیٹھتے ہوئے عنین کے اوپر سے کمفرٹ ہٹایا تھا
اور عنین کے زخموں پر اوٹلمنٹ لگایا عنین بے ہوشی میں بھی کراہ رہی

تھی عفنان کا بس نہیں چل رہا تھا کہ جس نے اس کی نور کے ساتھ یہ سب
کیا اس کی جان لے لے عفنان نے عنین کو اپنی شرٹ پہنائی تھی بے ہوشی
میں بھی وہ بس عفنان کا ہی نام لے رہی تھی

میں تمہارے پاس ہوں عنین میری جان میں تمہیں کچھ..... باقی
الفاظ منہ میں ہی رہ گئے تھے ضبط سے عفنان کے دل میں ٹیس اٹھتی ہوئی
محسوس ہو رہی

باہر ہوتی دستک نے عفنان کو کو اپنی طرف متوجہ کیا تھا

عفنان نے فوراً سے اٹھ کر کمرے سے نکلا تھا اور دروازہ کھولا تھا سامنے
شایان صاحب کو دیکھ کر عفنان حیران رہ گیا تھا

بابا آپ یہاں عفنان نے فوراً سے اپنا منہ دوسری طرف کر کے اپنی آنکھوں
سے آنسو صاف کیے تھے

اندر آنے کے لمبے نہیں کہوں گے شایان صاحب نے سنجیدہ لہجے
میں کہا تھا ارسلان بھی ساتھ ہی تھا

آئیں عفنان نے راستہ دیتے ہوئے کہا

عنین کہا ہے کچھ بتانا پسند کرو گے باہر لوگ کیا باتیں کر رہے ہیں تم فون
نہیں اٹھا رہے عنین کا کچھ پتا نہیں ہے اور تم یہاں منہ چھوہا کر بیٹھے ارسلان
نے اندر آتے ہوئے سنجیدہ لہجے میں کہا تھا

کیا مطلب ہے آپ کی ان سب باتوں کا اور میں کیوں منہ چھوپانے لگا عفنان
نے فوراً سے کہا تھا

موبائل کہا ہے تمہارا نیوز نہیں دیکھی تم نے اور عنین کہا ہے کچھ بتانا پسند
کرو شایان صاحب نے سنجیدہ لہجے میں آنکھوں میں غصہ لئے کہا تھا

کیا مطلب عفنان نے ریموٹ سے اہل سی ڈی اون کرتے ہوئے کہا تھا

دیکھ لو خود ہی مجھ میں ہمت نہیں اپنی عنین کے بارے میں یہ سب کہنے کی
شایان صاحب نے صوفے گرنے کے انداز میں بیٹھ کر کہا تھا

خان انٹرپرائز کے اونر کہ چھوٹی بہوں اور این کے انٹرپرائز کے سی ای او
عفنجان خان کی وائف عنین النور خان کی اپنے عاشق کے ساتھ نازیبا
ویڈیوں وائرل ہو گئی ہے

بتایا جا رہا ہے کہ کچھ عرصہ پہلے شایان خان نے زبردستی عنین النور خان کی
شادی اپنے چھوٹے بیٹے عفنجان خان سے کر دی وہ نہیں چاہتے تھے کہ ان
کے خاندان کی جائیداد خاندان سے باہر..... اس
سے پہلے کے رپورٹر آگے کچھ کہتا عفنجان نے ٹیبیل پر پڑا گلہ ان اٹھا کر ایل سی
ڈی پر مارا تھا

جھوٹ..... ہے یہ سب جھوٹ..... ہے عفنجان نے
دھاڑتے ہوئے کہا

عفنن سنبھالوں خود کو اس طرح تم خود کو نقصان پہنچالوں گے صبح تمہیں
میری باتیں بری لگی ہوگی لیکن میں اسی بات سے ڈرتا تھا ارسلان نے
عفنن کو سمجھاتے ہوئے کہا

بھائی آپ کیسے سوچ سکتے ہیں اپنی عنین کے بارے میں ایسا وہ ایسی نہیں ہے
کیا آپ جانتے نہیں ہیں عنین کو آپ کو لگتا ہیں کہ وہ کبھی ہماری عزت کو
یوں سرے عام نلام کر سکتی ہے کیا آپ کی گڑیا ایسا کر سکتی ہے پوچھے اپنے
دل سے عفنن نے نم لہجے میں ضبط کرتے ہوئے کہا تھا

اس پر جو قیامت گزری ہے آپ نہیں جانتے بھائی اسے کسی نے گڈ نیپ کر
لیا تھا اور..... عفنن کہتا ہوا گھٹنوں کے بل گرا تھا

ارسلان بھی عفنان کی باتیں سن کر ڈھے گیا تھا



ہائے ابوری ون کیسے ہے سب حریم نے ہاتھ میں حرام مشروب لئے بار میں ایک ٹیبل پر بیٹھتے ہوئے کہا تھا

حریم تم یہاں میں نے تو سنا تھا تمہاری شادی ہو گئی ہے وکی نے حریم کے گل لگتے ہوئے کہا

ہاں میرا دماغ خراب ہو گیا تھا کچھ ٹائم کے لیے لیکن اب میں ٹھیک ہو کر حرم
نے چہرے پر مسکراہٹ سجا کر کہا تھا

لٹس ڈانس وکی نے فوراً سے کہا تھا

یاں شور حرم نے فوراً سے وکی کے ہاتھ تھام کر کہا تھا اور ڈانس فلور پر اگئے
تھے جہاں امیر گھر کی بگڑی ہوئی اولاد نشہ میں حلال حرام بھلائے ایک
دوسرے کی باہوں میں جھول رہے تھے

وکی حرم کے نشہ میں ہونے کا فائدہ اٹھا رہا تھا اور حرم بھی نفسانی خواہشوں
کے ہاتھوں وکی کے ساتھ بہک رہی تھی

وکی حرم کو اپنے ساتھ کمرے میں لے آیا تھا

تم مجھے یہاں کیوں لائے ہوں بے بی حریم نے نشہ میں جھولتے
ہوئے وکی کی باہوں میں جھول کر کہا

ابھی بتاتا ہوں وکی نے حریم کو بیڈ لیٹاتے ہوئے کہا اور اس پر جھوکا تھا
حریم نے وکی کی باہوں باہے ڈال کر اس اپنے اور قریب کیا
تھا دونو گناہ میں ڈوب گئے تھے

♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡

بابا مجھے سمجھ نہیں ارہی کسی کی دو شمنی ہے عنین کے ساتھ کون اتنا گر سکتا
ہے عفنان نے سنجیدہ لہجے میں کہا تھا

جو بھی ہے اس کا پتا جلد لگانا پڑے گا اس پہلے کے وہ عنین کو کوئی اور نقصان پہنچائے شایان صاحب نے سنجیدہ لہجے میں کہا تھا

ارسلان تو شرمندہ ہو گیا تھا کہ اس نے کس طرح اپنی گڑیا کے لیئے ایسا سوچا غلطی اس کی بھی نہیں تھی سبین بیگم اس کے زہن میں میں کچھ عرصے سے ایسی باتیں ڈال رہی تھیں کہ وقت آنے پر اسے استعمال کر سکے اور یہی ہوا تھا

بھائی آپ کالج سے پتا کرے اور اس فیکٹری بھی جا کر پتا کرے میں خود چلا جاتا لیکن اس وقت عنین کو میں اکیلا چھوڑ نہیں سکتا عفنان نے کہا تھا

تم فکر نہیں کرو عفنان جس نے میری گڑیا کے ساتھ یہ سب کیا ہے اسے
میں چھوڑو گا نہیں بس ایک بار پتا چل جائے مجھے ارسلان نے سنجیدہ
لہجے میں سلگتے ہوئے کہا

میں نے وسیع کو کہہ دیا ہے وہ نیٹ سے عنین کی ویڈیوں ہٹا دے گا اور پتا
کروائے گا کہ یہ کہا سے اپلوڈ ہوئی ہے ایک بار پتا چل جائے
میں اسے چھوڑو گا نہیں عفنان نے سپاٹ لہجے میں کہا

اچھا اب ہم چلتی ہیں تم عنین کا خیال رکھنا ارسلان نے اٹھتے ہوئے کہا تھا



عفنان کمرے میں آیا تھا بیڈ پر عنین بے سود پڑی تھی

عفنن ان عینن کے پاس اکر بیٹھ گیا تھا نیند تو آنکھوں سے کو سو دور تھی

چھوڑ دو مجھے چھوڑ دو عفف... نان پلیرز مجھے جانے دو عینن بے ہوشی میں
بڑ بڑا رہی تھی آنکھوں سے انسوں بہہ رہے تھے لیکن ہوش نہیں ا رہا تھا

عینن پلیرز آنکھیں کھولو میں تمہارے پاس عینن پلیرز آنکھیں کھولو عفنن
عینن کا چہرہ اپنے ہاتھوں کے پیالے میں لیتے ہوئے کہا

عینن کو چھوتے ہی عفنن کو احساس ہوا تھا کہ عینن کو تو بہت تیز بخار ہے

نور پیلز تم مجھے کیوں ستار ہی ہو تم جانتی ہو کتنی محبت کرتا ہو میں تم تمہیں اس طرح دیکھ کر میں مر جاؤ گا نور پیلز آنکھیں کھولو عفنان نے نم لہجے میں آنکھوں میں آنسوؤں عنین کے ماتھے پر لب رکھتے ہوئے کہا

ساری رات عفنان نے عنین کے سر پر ٹھنڈے پانی کی پاٹیاں کھی تھی لیکن بخار تھا کے کم ہونے کا نام نہیں لے رہا تھا

عفنان نے پھر سے ڈاکٹر کو کال کر کے بلایا تھا ڈاکٹر کا یہی کہنا تھا کہ ڈر کس کے اور ڈوس وجہ سے عنین کو ہوش نہیں آ رہا اور اتنے بڑے حادثے کی وجہ سے بخار بھی اسی وجہ سے کم نہیں ہو رہا

عفنان باہر ڈاکٹر کو چھوڑنے گیا تھا

عفنناں.....عفنناں.... عنین ایک دم اٹھ کر بیٹھی تھی خود کمرے میں دیکھ کر اس نے آگے پیچھے دیکھا تھا ہر طرف گلاب کے پھول لگے ہوئے تھے پورا کمرہ خوبصورتی سے سجا ہوا عنین کی نظر خود پر گئی تھی خود کو عفنناں کی شرٹ میں دیکھ کر عنین کو کل اپنے ساتھ ہونے والا واقعہ یاد آیا تھا نہیں میں نہیں ہوں آپ کے لائق نہیں ہو اس نے مجھے گندہ کر دیا عفنناں گندہ کر دیا اس نے تمہاری نور کو عنین نے اس کا لمس خود پر سے مٹاتے ہوئے کہا

عنین فوراً سے بیڈ سے نیچے اتری نہیں ہو میں اس سب کے لائق گندی ہو گئی ہو میں. عنین روتے ہوئے پورے کمرے کو تہس نہس کرتے ہوئے کہا عنین کو اپنے جسم پر بچھو چلتے ہوئے محسوس ہو رہے تھے

میں مٹا دو گی اس لمس کو دور کر دو گی عنین اپنے ہاتھ سے اپنے چہرے اپنے بازوؤں کو رگڑ رگڑ کر صاف کر رہی تھی یہ ایسے نہیں ہو گا عنین نے گہرے گہرے سانس لیتے ہوئے کہا اور فوراً سے واشروم میں بند گئی اور ٹھنڈے پانی کا شاور اون کرتی اس کے نیچے کھڑی ہو گئی تھی میں مٹا دو گی عنین خود پر سے نا نظر آنے والے لمس کو مٹاتی ہوئی کوئی پاگل لگ رہی

عنین..... عفنان جو ڈاکٹر کو چھوڑ کر کمرے میں آنے ہی لگا تھا کہ ارسلان کی کال آگئی تھی اس سے بات کر کے کمرے میں آیا کمرے کی بکھری حالت دیکھ کر سکتے میں آگیا تھا

عنین تم ٹھیک ہو عفنان نے فوراً سے واشروم کے دروازے پر دستک دیتے ہوئے کہا تھا

عفنن كو شاور كى اور عننن كى رونى كى آواز ارهى تهى

عننن دروازو كولا مجھى تم سى بات كرنى هى عفنن نى فوراسى كها تها

مجھى نهنى كرنى تم سى بات مىل مرنا چا هتى هو مىل تمهارى لائق نهنى هو
عننن روتى هوئى كها

عننن تم باهر آؤاس سب مىل تمهارا كصور نهنى هى اكر تم نى اپنى ساتھ كچھ
كيا تو مىل تمهين چھوڑو كا نهنى عفنن نى فوراسى گھبراتى هوئى كها تها

عنین اگر تم نے دروازہ نہیں کھولا تو میں اپنی جان لے لوں گا اور تم جانتی ہو
مجھے عفنان نے فوراً سے ڈر سینگ پڑا شوپیس توڑتے ہوئے اس میں سے
ایک کانچ کا ٹکڑا اپنے گلے پر رکھ کر کہا تھا گا

عنین میں تین تک گنوں

ایک.... دو

♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡

اسلام علیکم ڈیر ریڈرز کیسے ہیں آپ سب

میرا موبائل خراب تھا لیکن پھر بھی آپ سب کے کمنٹ دیکھ کر آپ سب
کے لیئے اپی سوڈ لکھی ہے

اور میں نے ناول بیس چیلنج کیا ہے صرف سٹوری نہیں اس لیے آپ لوگ
پریشان نہیں ہو عفتنان اپنی نور کو نہیں چھوڑے گا #ناول_انکھی_محبت
از قلم_طیبہ #

#episode 27

#cousins_marriage_base

عنین تم باہر آؤ اس سب میں تمہارا تصور نہیں ہے اگر تم نے اپنے ساتھ کچھ
کیا تو میں تمہیں چھوڑ دو گا نہیں عفتنان نے فوراً سے گھبراتے ہوئے آگے
پیچھے دیکھتے ہوئے کہا تھا

عنین اگر تم نے دروازہ نہیں کھولا تو میں اپنی جان لے لوں گا اور تم جانتی ہو
مجھے عفنان نے فوراً سے ڈر سینگ پڑا شو پیس توڑتے ہوئے اس میں سے
ایک کانچ کا ٹکڑا اپنے گلے پر رکھ کر کہا تھا گا

عنین میں تین تک گنوں گا

ایک.... دو.... اس پہلے عفنان تین کہتا عفنان کو دروازہ کھلنے کی آوازائی
تھی

عنین کی بکھری ہوئی حالت زخموں سے چور بھیگا ہوا الرزتا وجود عفنان نے
تیزی سے آگے بڑھ کر عنین کو خود میں بیچ لیا تھا

پاگل اگر تم کچھ ہو گیا تو سوچا ہے تمہارے بغیر میں کیسے جیوں گا عفنان نے
عنین کو سینے سے لگاتے ہوئے نم لہجے تڑپ کر کہا تھا

عفنان میں گندی ہو گئی ہوں اس نے مجھے گندہ کر دیا مجھے ہرٹ کیا اس نے
مجھے عفنان اس تمہاری عنین کو چھوا میں آپ کے لائق نہیں ہو عفنان اس
نے مجھے گندہ کر دیا سن رہے ہیں تم عنین نے روتے ہوئے خود کو
عفنان سے دور کرتے ہوئے چیخ کر کہا تھا

نور..... ایسا کچھ نہیں ہوا جیسا تم سمجھ رہی ہوں اور اگر ہوتا بھی تو پھر بھی
میری محبت اتنی کمزور نہیں کے کسی اور کے گناہ کی سزہ میں تمہیں دوں
عفنان نے عنین کے کندھوں کو مضبوطی سے پکڑ کر جھنجھوڑتے کہا تھا

نہیں تم جھوٹ کہہ رہے ہو اس نے مجھے گندہ کر دیا میں جانتی ہوں اس نے میری ویڈیوں بنائی اس نے کہا تھا وہ تمہارے لیے ویڈیوں بنا رہا تھا عفنان اس نے مجھے کسی کو منہ دیکھانے کے لائق نہیں چھوڑا مجھے مرنے دو نہیں تم مجھے خود اپنے ہاتھوں سے مار دو عنین نے شدت سے روتے ہوئے کہا تھا

نور تم کیوں ایسی باتیں کر رہی ہو تمہیں مجھ پر یقین نہیں ہے ادھر دیکھو میری طرف نور کچھ نہیں ہوا تم میرے لیے آج بھی پہلے دن کی طرح پاک ہو خبردار جو تم نے اسندہ مرنے کی بات کی اور وہ ویڈیو میں نے ڈیلیٹ کر دی ہے عفنان نے عنین کو کندھوں سے مضبوطی سے پکڑ کر اپنی طرف کرتے ہوئے مضبوط لہجے میں عنین کو دیکھتے ہوئے کہا تھا

عنین النور تم میری ہو عفنان خان کا عشق ہے عنین النور اور خبردار جو تم
نے کہا کہ تم نے مرنا ہے جان لے لوں گا میں تمہاری سمجھی عفنان نے
سنجیدہ لہجے میں غراتے ہوئے کہا تھا

..... عف... نان میں نہیں ہو تمہاری محبت کے لائق

خبردار جو یہ الفاظ تمہارے منہ سے دوبار نکلے جان لے لوں گا میں تمہاری
عفنان نے عنین کو دیکھتے ہوئے سلگتے ہوئے کہا

عنین عفنان کی باہوں میں جھول گئی تھی

عنین..... عفنان نے عنین کو سنبھالتے ہوئے کہا تھا اور فوراً سے
اٹھا کر کمرے میں لے کر آیا تھا

بیڈ پر لیٹاتے ہوئے عفنان نے عنین کو کفرٹ دیا تھا

عف... نان مجھے بچالے مجھے بچالے یہ مجھے گندہ کر دے گا عنین نے بے
ہوشی میں بڑبڑاتے ہوئے کہا تھا

کچھ نہیں ہوا نور تم آج بھی میرے لئے پہلے کی طرح ہی ہو میری نور میری
زندگی عفنان نے عنین کے پاس بیٹھتے ہوئے نرمی سے عنین کے
ماتھے پر لب رکھتے ہوئے کہا دو آنسو ٹوٹ کر بہہ نکلے اور عنین
کے چہرے پر گرے تھے



گڈ مورنگ ماما حریم نے سبین بیگم کے گرد بازو جمائل کرتے ہوئے کہا

یہ کون سا ٹائم ہے گڈ مورنگ کا اور ساری رات کہا تھی سبین بیگم نے خفگی سے سے حریم کے بازو خود سے دور کرتے ہوئے کہا

ماما پلیز اب آپ مت شروع ہو جانا اتنے دنوں کے بعد تو مجھے آزادی فیل ہوئی ہے ورنہ تو آپ کے بھائی کے گھر میں تو قید ہو کر رہ گئی تھی حریم نے سبین کے سامنے صوفے پر بیٹھتے ہوئے کہا تھا

یہ ڈائوس پیپر بھیجے ہے اسفند نے تم بھی سائن کر دو واپس بھیجنے ہے سبین بیگم نے حریم کے سامنے پیپر رکھتے ہوئے تلخی سے کہا تھا

بہت جلدی تھی آپ کے بھانجے کو ڈائوس سپر بھیجنے کی مجھے بھی کوئی شوق نہیں اس سے رشتہ رکھنے کا بھیج دینا واپس ویسے بھی مجھے جو کرنا تھا وہ تو میں کر ہی چکی ہوں حریم نے سائن کرتے ہوئے تلخی سے کہا

اچھی خاصی عزت بنائی تھی لیکن تمہیں عزت راز ہی نہیں ہے تمہیں بھی تمہارے باپ جیسا ملتا تو تمہیں پتا چلتا سبین بیگم نے سلگتے ہوئے کہا تھا

میرے ڈیڈ جیسا تو کوئی ہو ہی نہیں سکتا ماما انہوں نے جتنی آپ کو ازادی دی ہوئی ہے آپ کے بھانجے جیسا ہوتا تو اب تک عزت کے نام پر آپ کا قتل کر دیتا یہ تو ڈیڈ ہے جو یہ سب برداشت کر رہے ہیں حریم نے ماں کو آئینہ دیکھتے ہوئے کہا تھا

حریم..... تم شاید بھول رہی ہو کے تم اپنی ماں سے بات کر رہی ہو سبین
بیگم نے سلگتے ہوئے کہا تھا

اووو واما ریلکس آپ تو سیریس ہی ہو گئی چلے اب آپ کو جانا ہو گا تو آپ تیار
ہو جائے زارون انکل آپ کا ویٹ کر رہے ہو گے حریم نے فوراً سے بات
بدلتے ہوئے کہا تھا

تم نے بتایا نہیں تم رات کو کہا تھی سبین بیگم نے کہا تھا

ماما اب میں بچی نہیں ہوں جو ہر پل کا حساب دو جب آپ کو میرے ہر پل کا
حساب لینا تھا جب تو آپ کے پاس وقت نہیں تھا میرے لیے اب مجھے
عادت ہو گئی ہوں حریم نے طنزیہ لہجے میں کہا تھا اور فوراً سے واہ سے اٹھ کر
نکل گئی تھی

سبین بیگم ہنکار بھر کر رہ گئی تھی



شایان صاحب آپ بتاتے کیوں نہیں عنین کہا ہے اور نیوز جو خبر چل رہی
تھی جھوٹ تھی افرحہ بیگم نے نم لہجے میں استفسار کیا تھا

عنین عفنان کے ساتھ ہے اور وہ دونو گھومنے گئے ہوئے عفنان نے
عنین کو سرپرائز دینے کے لیئے گھر میں کسی کو نہیں بتایا اور
کالج سے ہی لے گیا اور نیوز چینل والوں کو تو بس خبر چاہئے
ہوتی سچی ہے جھوٹی اس سے ان کو مطلب نہیں ہوتا شایان
صاحب نے نظریں چوراتے ہوئے سنجیدہ لہجے میں کہا تھا

عفنن نے سختی سے منا کیا تھا افرحہ بیگم اور سونیا کو بتانے کے لیئے وہ نہیں چاہتا تھا کہ کسی کو بھی اس کے بارے میں پتا چلے

میری بات کروائے آپ عنین یاں پھر عفنن سے میرا دل بہت پیچین ہو رہا ہے مجھے عنین کی بہت فکر ہو رہی ہے مجھے لگ رہا ہے جیسے میری عنین مشکل میں ہے افرحہ بیگم نے پریشانی سے کہا تھا

ماما وہ دونو بچے تھوڑی ہے بڑے ہو گئے ہے شادی شدہ ہے کچھ ٹائم انہ گزار لینے دے دونو کو ساتھ ارسلان نے فوراً سے کہا تھا

جتنے بھی بڑے ہو جائے میرے لیے تو بچے ہی رہے گے اور عنین
تو ابھی ہے بھی بچی نا سمجھ مجھے اس کی فکر ہو رہی ہے افرحہ بیگم نے
فکر مندی سے کہا تھا

اس کا شوہر اس کے ساتھ ہے وہ خیال رکھ لے گا اب آپ اس کی فکر نہیں
کرے ارسلان افرحہ بیگم ساتھ بیٹھتے ہوئے کہا تھا

شایان صاحب نے ضبط کرتے ہوئے واہ سے اٹھ گئے تھے

انہے اب کیا ہوا افرحہ بیگم شایان صاحب کو دیکھتے ہوئے کہا تھا

اب آپ اتنی فکر کرے گی بابا کے سامنے عنین کی تو وہ جیلس ہو گے نا
ارسلان نے خبر مسکرا کر کہا تھا

پاگل افرحہ بیگم نے ارسلان کے سینے پر ہلکی سی چت لگاتے ہوئے کہا



بھائی کچھ پتا چلا کون تھے وہ لوگ عفنان نے سپاٹ لہجے میں کہا تھا

نہیں کچھ پتا نہیں چل رہا کالج سے جس گاڑی نے عنین کو پک کیا وہ بالکل تمہارے جیسی گاڑی تھی اور فیکٹری کے باہر لگے کیمرے میں بھی ہمیں کچھ نہیں ملا بس اتنا پتا چلا ہے کہ دو لوگ تھے لیکن چہرے کسی کے بھی نظر نہیں آ رہے ارسلان نے تفصیلاً بتایا تھا

اور وہ ویڈیو کہا سے کس نے اپلوڈ کی عفنان نے فوراً سے کہا

وہ بھی کسی لوکل کیفے سے اپلوڈ کی گئی ہے جہاں کیمرے صحیح کام ہی نہیں کرتے اور واہا بھی اس کا چہرہ نظر نہیں رہا لیکن ایک بات کنفرم ہے یہ دونو کا کسی ایک کے ہی ہے یہ جو بھی ہے بہت شاطر دیماغ ہے ارسلان نے کہا تھا

جو بھی ہو اور جتنا ہی شاطر دیماغ کیوں نا ہو مجھ سے نہیں بچ سکتا اپنی نور کے ہر آنسو ہر تکلیف کا حساب میں اس سے ضرور لوں گا عفنان نے مٹھیا بھینچ کر سرد لہجے میں کہا اور کال کاٹ دی تھی

پانی..... پانی عنین نے بے ہوشی میں بڑبڑاتے ہوئے کہا تھا

عفنان فوراً سے موبائل ٹیبل پر رکھتا ہوا عنین کے پاس آیا تھا اور عنین کا سر اوپر کر کے اسے پانی پیلا یا تھا

عف... نان عنین نے مندھی مندھی آنکھیں کھول کر کہا تھا

میں تمہارے پاس ہوں عنین تمہیں کچھ چاہئے عفنان نے نرمی سے کہا تھا

عنین کی آنکھوں سے آنسوؤں ٹوٹ کر بہہ نکلے تھے

بس نور بس اور کتنا روگی آج تین دن ہو گئے ہے تم اسی طرح اٹھتی ہوں اور
رور و کر حالت خراب کر لیتی اور پھر بے ہوش ہو جاتی ماما کتنی پریشان ہے
تمہارے لیئے کب سے وہ تم سے بات کرنا چاہ رہی ہیں پلیز
عنین سمجھا لو خود عفنان نے عنین کی حالت دیکھ کر بے بس
ہوتے ہوئے کہا تھا

جاری.....

♡♡♡♡♡♡

اسلام علیکم ڈیئر ریڈرز کیسے ہیں آپ سب مجھے پتا ہے آپ سب کو بہت
انتظار کرنا پڑا لیکن میرا بھی موبائل خراب تھا

اس لیے اپیسوڈ نہیں لکھی سکی اب سے ڈیلی اپیسوڈ اپلوڈ کرنے کی کوشش
کرو گی #ناول_انکھی_محبت
از قلم_طیبہ #

#episode 28

#cousins_marrige_base

میں تمہارے پاس ہوں عنین تمہیں کچھ چاہئے عفنان نے نرمی سے کہا تھا

عنین کی آنکھوں سے آنسوؤں ٹوٹ کر بہہ نکلے تھے

بس نور بس اور کتنا روگی آج تین دن ہو گئے ہیں تم اسی طرح اٹھتی ہو اور رو
رو کر حالت خراب کر لیتی ہو اور پھر بے ہوش ہو جاتی ماما کتنی پریشان ہیں
تمہارے لیئے کب سے وہ تم سے بات کرنا چاہ رہی ہیں پلیز
عنین سمجھا لو خود عفنان نے عنین کی حالت دیکھ کر غم کی
شدت سے کہا تھا

کیسے سنبھالوں خود کو میں تم بتا دو تمہیں نفرت نہیں ہو رہی مجھ میں
..... تمہارے لائق

خبردار نور اگر تم نے دوبارہ ایسا کچھ کہا تو میں اپنی جان لے لوں گا تمہیں تو میں کچھ کہہ نہیں سکتا اپنی جان تو لے سکتا ہوں نا اور تم سے نفرت تو میں جب بھی نہیں کر سکا جب تم کسی اور کی ہونے والی تھی کسی اور کی مہندی تمہارے ہاتھوں میں لگی تھی اب تو تم میری ہو پورا حق رکھتا ہوں اب تو میں تم پر اب کیسے نفرت کر سکتا ہوں عفنان نے عنین کے ہونٹوں پر انگلی رکھتے ہوئے محبت سے چور لہجے میں کہا تھا

عف... نان میں اس محبت کے لائق نہیں ہوں عنین نے عفنان کا ہاتھ تھام کر نرم لہجے میں کہا تھا

تم کس لائق ہو یہ تم میرے دل سے پوچھو نور تمہارے یہ آنسو مجھے کتنی تکلیف دیتے ہیں اگر تمہیں پتا چل جائے تو تم کبھی اس طرح

نہیں رو عفنان نے نرمی سے عنین کا چہرا ہاتھوں کے پیالے
میں لے کر کہا اور ماتھے پر نرمی سے لب رکھے تھے

عفنان کا محبت بھرا لمس محسوس کرتے ہوئے عنین کو اپنے اندر سکون اترتا
ہوا محسوس ہوا تھا

کچھ کھاؤں گی کھانے کے لیئے کچھ لے کر آؤں عفنان نے عنین
سے دور ہوتے ہوئے نرمی سے کہا تھا

ہمم عنین نے ہاں میں سر ہلاتے ہوئے کہا تھا

عفنان کے چہرے پر ہلکی سی مسکراہٹ ایسی تھی

گڈ گرل عفنان نے عنین کے گال کو چھوتے ہوئے کہا



تم ہوتے کون ہو مجھے روکنے والے تمہاری اتنی اوقات نہیں ہے کے تم مجھے
روکو حریم نے سلگتے ہوئے کہا تھا اور گھر میں داخل ہوئی تھی

کیا ہو رہا ہے یہاں افرحہ بیگم نے حریم کو گھر میں آتے ہوئے دیکھ کر کہا

مامی جان آپ کے یہ دو ٹکے کی جو ملازمہ ہے نا مجھے اندر نہیں آنے دے رہی
تھی اس بتایے کے اس گھر سے میرا ایک رشتہ ختم ہوا ہے دوسرا تو ابھی بھی
ہے یہ میرے مامو جان کا گھر ہے اور مجھے یہاں آنے سے کوئی نہیں روک
سکتا حریم نے لاؤنچ میں آکر صوفے پر بیٹھتے ہوئے کہا تھا

تم یہاں کیا کر رہی ہو اب کیا کام ہے تمہیں ہم سے افرحہ بیگم نے طنزیہ لہجے میں کہا تھا

اوووہو ووما می جان لگتا ہے آپ مجھ سے ناراض ہیں

میں تو بس یہ دیکھنے آئی تھی کہ میرے جھوٹ پر تو اسفند نے فوراً مجھے ڈانورس بھیج دی عفنان نے عنین کے ساتھ کیا کیا اسے اپنے یار کے ساتھ دیکھ کر حریم نے شطرانہ انداز میں طنز کرتے ہوئے کہا

حریم..... خبردار جو تم نے عنین کے لیے اس طرح کے گھٹیا الفاظ استعمال کیے میری بیٹی کبھی ہماری عزت خراب نہیں کر سکتی افرحہ بیگم نے سخت گیر لہجے میں کہا تھا

مائی جان.....مائی جان.....آپ کو شاید پتا نہیں ہے آپ کی بیٹی کی
اپنے یار کے ساتھ رنگ رلیاں مناتے ہوئے ویڈیو وائرل ہوئی ہے
پورے شہر کو پتا ہے اور آپ ہیں کے ابھی تک اس بد کردار
کو اپنی بیٹی کہہ رہی ہیں حریم نے شطرانہ انداز میں افرحہ کے
کندھو کے گرد بازو جمائل کرتے ہوئے کہا تھا

جھوٹ کہہ رہی ہو تم میری بیٹی ایسی نہیں ہے وہ سب جھوٹ تھا عنین تو
عفننان کے ساتھ گھومنے گئی ہے وہ کیا کہتے ہے ہنی مون پر افرحہ بیگم نے
حریم کو کہا تھا

کک کیا مطلب حریم نے حیران ہوتے ہوئے کہا تھا

ہاں وہ عفنان نے اس کے لیے سرپرائز پلین کیا تھا اور وہ نیوز چینل والوں نے خبر چلائی تھی وہ سب عفنان کے کسی بزنس پاٹرن نے عفنان کو بدنام کرنے کے لیئے کیا تھا افرحہ بیگم نے سنجیدہ لہجے میں کہا تھا

ایسے کیسے ہو سکتا ہے وہ تو..... حریم تو افرحہ بیگم کو عنین کے خلاف کرنے ائی تھی اور یہ سب سن کر اسے اپنے سارے پلین خراب ہوتے ہوئے نظر آرہے تھے

کیا وہ تو افرحہ بیگم نے حریم کے چہرے کا اوڑا ہوا رنگ دیکھ کر کہا تھا

کچھ نہیں اب میں چلتی ہو حریم نے فوراً سے بیگ اٹھتے ہوئے کہا

ایک منٹ حریم آئندہ میری بیٹی کے خلاف کچھ کہنے سے پہلے سوچ سمجھ کر
بات کرنا آج تو میں نے برداشت کر لیا ہے آئندہ نہیں کرو گی افرحہ بیگم نے
سخت گیر لہجے سلگتے ہوئے کہا

ہنہ حریم فوراً سے وہاں سے پیرٹھ کر نکل گئی تھی

یہ یہاں اب کیا لینے آئی تھی سو نیا جو اپنے کمرے سے نکلی تھی حریم کو دیکھ کر
حیران رہ گئی تھی

اتنا کیا ہے اسے اپنی ماں کی طرح ہر وقت بس زہرا گلتی رہتی ہے افرحہ بیگم
نے سلگتے ہوئے کہا تھا

ہمم



میں نے تم لوگو اتنے پیسے کس بات کے دیے تھے تم لوگو سے ایک کام نہیں
ہوا صحیح طریقے سے نا تم لوگو سے اس کاریب ہونا ہی وہ ویڈیو کچھ گھنٹوں
سے زیادہ نیٹ پر چل سکی حریم نے غصے سے دھاڑتے ہوئے کہا تھا

میڈم اس لڑکی کی حالت ہی اتنی خراب ہو گئی تھی کہ ہمیں اس سے وہاں
چھوڑ کر بھاگنا پڑا اور وہ ویڈیو تو اس کے شوہر نے ہٹوای ہے آپ تو اس بات کا
شکر کرے کہ ہمیں کسی نے دیکھا نہیں اس لڑکی کا شوہر پورے شہر میں
ہمیں ڈھونڈ رہا ہے دوسری طرف کے شخص نے کہا تھا

کسی کام کے نہیں ہو تم لوگ اب کچھ ٹائم کے لیئے انڈر گراؤنڈ ہو جاؤں نا
میں تم لوگو کو جانتی ہوں نا تم لوگ مجھے جانتے ہو اگر تم لوگ پکڑے گئے اور

غلطی سے بھی میرا نام لیا تو میں تم لوگو زندہ نہیں چھوڑو گی سمجھے حریم نے
سلگتے ہوئے تلخ لہجے میں کہہ کر کال کاٹ دی تھی

یہ عنین ہر بار بچ جاتی ہے ہر بار حریم نے غصے سے موبائل پھینکتے ہوئے کہا
تھا

نہیں اتنی آسانی سے نہیں اسفند نے مجھے طلاق دیں دی اور عنین عفنان
کے ساتھ ہنی مون منا رہی ہے نہیں عنین تم مجھ سے جیت نہیں سکتی میں
تمہیں جیتنے نہیں دوں گی میں تمہیں برباد کر دوں گی میں تمہیں کبھی خوش
رہنے نہیں دوں گی حریم نے غصے سے اپنے بال نوچتے ہوئے کہا تھا اور ایک
گلدان اٹھا کر شیشے پر مارا تھا

لیکن پھر حریم کے غصے کی آگ ٹھنڈی نہیں ہوئی تھی

حریم نے اپنے بیگ میں سے ایک سرنج نکال کر اپنے بازو میں لگائی تھی اور
بیڈ پر گرنے کے انداز میں گر گئی تھی آنکھوں سے دو آنسو ٹوٹ کر بہہ نکلے تھے
میں تمہیں کبھی نہیں جیتنے دوں گی عنین کبھی نہیں حریم نے بند ہوتی ہوئی
آنکھوں سے کہا تھا

♡♡♡♡♡♡♡♡

عنین..... عنین... عننان کمرے میں آیا تھا لیکن عنین کمرے میں کہی
نہیں تھی

عننان نے گھبراتے ہوئے فوراً سے واشروم میں اور باہر دیکھا تھا
لیکن عنین کہی نہیں تھی

عنین.... عفنان کو اپنا دل بند ہوتا ہوا محسوس ہو رہا تھا عنین کو انجیکشن
کمرے میں ناپاں کر اس کے دل میں ہزار خیال آئے تھے

عنین عنین عفنان ٹیرس پر آیا تھا عنین کو دیکھ کر اسے وہی رک گیا تھا

عنین گم صم سی دوپٹے کو اپنے اوپر شال کی طرح لپیٹے پتا نہیں کن خیالوں
میں گم کونے میں زمین پر بیٹھی تھی

عنین..... تم یہاں کیا کر رہی ہو پتا کیا حالت ہو گی تھی میری تمہیں
کمرے میں ناپاں کر عفنان نے فوراً سے عنین کے پاس آتے ہوئے اس کے
ساتھ بیٹھ کر فکر مندی سے کہا تھا

اٹی ایم سوری عفنان لیکن میرا مقصد تمہیں پریشان کرنا نہیں تھا عنین نے
نم لہجے میں ڈبڈباتی ہوئی آنکھوں سے کہا تھا

عنین تم مجھے سوری کہہ رہی ہوں تم نے تو کبھی اپنی غلطی ہونے کے بعد
سوری نہیں کہا تو پھر آج کیسے عفنان نے فوراً سے کہا تھا

اب میں پہلے والی عنین نہیں رہی عفنان جو اپنی ہر بات منوانا جانتی تھی
عنین سنجیدہ لہجے میں آنکھوں میں آنسوؤں لئے کہا تھا

بلکل بھی نہیں تم آج بھی میرے لئے پہلے والی عنین ہو میری ضدی اور
مغرور عنین یہ سوری کہتی ہوئی عنین کو تو میں بلکل نہیں جانتا عفنان نے
عنین کی ناک کھینچتے ہوئے کہا تھا

اب کس بات کی ضد اور کس بات کا غرور عنین نے خالی نظرو سے دیکھتے
ہوئے کہا تھا

تم یہاں کیا کر رہی ہو میں تمہیں پورے گھر میں ڈھونڈ رہا تھا عفنان نے
بات بدلتے ہوئے کہا تھا

کمرے میں میرا دم گھٹ رہا تھا تو اس لیا میں یہاں آگئی عنین نے خالی نظرو
سے دیکھ جزبات سے عاری لہجے میں کہا تھا

چلوں کہی باہر چلتے ہیں آج ڈنر باہر ہی کرے گے عفنان نے فوراً سے کہا تھا

تم چلے جاؤں مجھے نہیں جانا عنین نے فوراً سے کہا تھا اور وہاں سے اٹھ گئی
تھی

عنین سٹریٹ فوڈ بھی کھائے گے جہاں سے تم کہوں گی عفنان نے
ایک اور کوشش کی تھی

میرادل نہیں ہے عفنان یا پھر یہ کہہ لو کہ میرادل مر گیا ہے یہ جو تمہارے
سامنے ہے نایہ صرف ایک لاش ہے عنین نے خالی نظروں سے جزبات سے
عاری لہجے میں کہا تھا اور فوراً اسے وہاں سے چلی گئی تھی

جاری...#ناول_انکھی_محبت

از قلم_طیبہ #

#episode 29

#casions_marrige_base

ماما ایسی کوئی بات نہیں ہے میں آپ کی بیٹی کو نہیں آپ کی بیٹی مجھے تنگ کرتی ہے آپ جانتی تو ہیں عفنان نے خود کو نارمل کرتے ہوئے کہا تھا

اتنا ہی تنگ کرتی ہے تو پھر تم لے کر کیوں گئے میری بیٹی کو بات کرواؤں
عنین سے ایک ہفتہ ہو گیا ہے میں نے اپنی عنین کی آواز نہیں سنی افرحہ
بیگم نے مصنوعی خفگی سے کہا تھا

میں بات تو کروا دیتا ہوں لیکن ابھی میں اپنی بیوی کے ساتھ کچھ ٹائم گزارنا
چاہتا ہوں اس لیے آپ اس سے واپس آنے نہیں کہنا نہیں تو وہ میری ایک
نہیں سنے گی عفنان نے عنین کو موبائل دینے سے پہلے کہا تھا

اور موبائل عنین کی طرف بڑھایا تھا

عنین نے عفنان کے ہاتھ سے کانپتے ہوئے ہاتھوں سے موبائل لے کر کان سے لگایا

ہمم یہ لوماما سے بات کرو عفنان نے عنین کو موبائل دیتے ہوئے کہا تھا

پیل... ووو. بڑی.... ما. ما عنین نے نم لہجے میں آنکھوں میں آنسوؤں لئے کہا

نور پلینز سنبھالو خود کو عفنان نے عنین کے ہاتھ پر ہاتھ رکھ کر دباؤ بڑھاتے ہوئے لودیتی نظروں سے دیکھ کر ہلکی آواز میں سرگوشی کی تھی

کیا ہوا عنین تم رورہی ہوں تنگ تو نہیں کر رہا عفنان میری بیٹی کو افرحہ بیگم نے عنین کی آواز سن کر فوراً اسے پریشانی سے کہا تھا

نہیں بڑی ماما میں ٹھیک ہوں عفنان تو میرا بہت خیال رکھتے ہیں بس آپ کو
بہت مس کر رہی ہوں عنین نے خود کو سنبھالتے ہوئے مضبوط لہجے
میں کہا تھا

میں بھی اپنی بیٹی کو بہت مس کر رہی ہوں لیکن کوئی بات نہیں تم مجھے مس
کرنے کے بجائے اپنے شوہر کا خیال رکھو اور زیادہ پریشان نہیں کرنا افرحہ
بیگم نے عنین کو سمجھاتے ہوئے کہا تھا

جی بڑی ماما اور آپ کیسی ہیں بڑے پاپا بھیا بھیا بھی سب کیسے ہیں عنین نے کہا
تھا

ہم سب ٹھیک ہے بس تم اپنا اور عفنان کا خیال رکھو اتنے دنوں سے دل
بہت پیچین ہو رہا تھا اب تم سے بات ہو گئی ہے اب میرے دل کو سکون آگیا
افرحہ بیگم پیار سے کہا اور ایک دو باتیں کر کے کال بند کر دی تھی

عفنان تمہارا فون عنین نے عفنان کو موبائل واپس دیتے ہوئے ہاتھ آگے
بڑھا کر کہا تھا

عفنان جو عنین کو ہی دیکھ رہا تھا

عفنان عنین سے موبائل لے کر اٹھنے لگا تھا

عف... نان عنین نے مدھم آواز میں کہا تھا

کچھ کہنا چاہتی ہو عفنان نے عنین کی طرف دیکھ کر نرمی سے کہا تھا

آپ نے بڑی ماما کو سچ کیوں نہیں بتایا عنین نے مدھم آواز میں سر اور نظریں
جھوکا کر کہا تھا

نور پہلی بات یہ آپ جناب دوبارہ شروع نہیں ہونا چاہئے عفنان نے نرمی
سے عنین کی ٹھوڑی اپنی انگلی سے اوپر کرتے ہوئے کہا

اور رہی بات ماما کو سچ نا بتانے کی تو تم جانتی ہو ماما کو وہ تمہیں لے کر کتنا ٹچی
ہیں ان سے تو تمہاری ایک کھروچ برداشت نہیں ہوتی اور تمہیں لگتا ہے وہ
اپنی بیٹی کی زخمی روح برداشت کر سکے گی عفنان نے عنین کے آنسو چنتے
ہوئے محبت پاش لہجے میں کہا تھا

نور تمہاری اس سب میں کوئی غلطی نہیں ہیں جو تم مجھ سے نظریں جھوکا کر
بات کر رہی ہوں اور یہ آنسو جس نے دیے ہیں ایک ایک آنسو کا حسب
لوں گا میں اس سے ایک بار بس مجھے پتا چل جائے کہ یہ سب کس نے کیا
ہے عفنان نے نرمی سے کہتا آخر میں سر دلہے میں کہا تھا

عنین نے زخمی نظروں سے عفنان کو دیکھا تھا

♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡

ماما..... ماما حریم نے سیڑھوں سے اترتے ہوئے کہا تھا

بیگم صاحبہ تو گھر پر نہیں ہیں ملازمہ نے کہا تھا

اچھا ٹھیک ہے ماما آئیے تو اسنے بتادیں ناں آج میں اپنے فرینڈ کے ساتھ جا رہی ہوں حریم نے بولڈ ڈریس پہنے ڈارک میک اپ کیے ہینڈ بیگ کندھے پر ڈالے ہوئے کہا تھا

لیکن بیگم صاحبہ تو سختی سے مناکر کے گئی تھی کے آپ کہی جانے نادیا جائے ملازمہ نے کہا

تمہیں میری ماں بننے کی ضرورت نہیں ہے حریم نے حقارت سے کہا اور نکلتی چلی گئی

ہائے دانش کیسے ہوں حریم نے پورچ میں کھڑی گاڑی کے سامنے کھڑے شخص کو دیکھ کر کہا تھا اور گلے لگی تھی

میں تمہارے سامنے ہوں پہلے سے زیادہ ہنڈ سم پہلے سے زیادہ ڈیشننگ دانش
حریم سے دور ہوتے ہوئے مکروہ ہنسی ہنس کر کہا تھا

تم بالکل نہیں بدلے آج بھی پہلے کی طرح ٹھہر کی ہو حریم نے گاڑی میں
بیٹھتے ہوئے

تم بھی تو نہیں بدلی ڈانورس کے بعد اور خوبصورت ہو گئی ہو آج میں تمہیں
واپس نہیں جانے دو نگا دانش نے گاڑی پورچ سے نکلتے ہوئے حریم کو اوپر
سے نیچے تک دیکھتے ہوئے کہا تھا

اوو کم اووون دانش تم بالکل نہیں بدلے حریم نے دانش کے کاندھے پر سر
رکھتے ہوئے کہا

کچھ دیر کے بعد گاڑی ایک بڑے سے بار کے سامنے رکی تھی

ہم یہاں کیوں آئے ہیں تم نے تو کہا تھا تم کچھ ٹائم میرے ساتھ اکیلے گزارنا چاہتے ہو حریم نے گاڑی بار کے سامنے رکی دیکھ کر کہا

یہاں ہی روم بک کروایا ہے کچھ ٹائم پارٹی کرے گے اور پھر کچھ ٹائم ایک دوسرے کے ساتھ دانش نے حریم کو اپنی بانہو میں لیتے ہوئے اپنے قریب کرتے ہوئے کہا اور جھوکا تھا دونو گناہ کی لذت میں ڈوبتے چلے گئے تھے

تھوڑی دیر میں حریم دور ہوئی اب اندر چلے یاں پھر یہی سب کچھ حریم نے اپنی لپ سٹک صحیح کرتے ہوئے چہرے مسکراہٹ کے ساتھ کہا تھا

کیا کروں تمہیں دیکھنے کے بعد خود پر کنٹرول نہیں رہتا دانش نے حریم کو
دیکھتے ہوئے خباثت سے کہا تھا
اب چلیں حریم نے فوراً سے گاڑی سے اترتے ہوئے کہا تھا

دونو ایک دوسرے کی بانہوں میں بانہ ڈالے بار میں داخل ہوئے تھے
اور کچھ دیر ایک دوسرے کے ساتھ بانہو میں بانہ ڈالے ڈانس کرتے
ہوئے ایک دوسرے میں کھو گئے تھے
حریم.....وکی نے حریم کو دیکھ کر کہا تھا

ہیلو حریم کہاں ہوا تنے دنو سے وکی نے حریم کے پاس آتے ہوئے کہا تھا

تم جانتی ہو اسے دانش نے وکی کو دیکھ کر کہا تھا

بہت اچھی طرح کیوں حریم اس سے پہلے حریم کچھ کہتی وکی نے حریم کو اوپر
سے نیچے تک دیکھتے ہوئے معنی خیز لہجے میں کہا

ہاں بالکل یہی بار میں ہی ملے تھے حریم نے فوراً سے کہا تھا

دانش نے حریم کو گھور کر دیکھا تھا جسے اسے یہ بات پسند نہیں آئی ہوں

لگتا ہے آج تم بڑی ہو ان کے ساتھ وکی نے حریم کو دیکھتے ہوئے خباثت سے
معنی خیز لہجے میں کہا اور وہاں سے چلا گیا

ہم روم میں چلیں وکی کے جاتے ہی حریم نے دانش کی بانہو میں بانہ ڈالے
کر شاطرانہ انداز میں کہا تھا

یس افکورس دانش نے حریم کو دیکھتے ہوئے خباثت سے کہا تھا اور دونوں روم
میں آئیں تھے



بس یہ لاسٹ بائٹ عفنان نے عنین کو کھانا کھیلاتے ہوئے ضبط کرتے
ہوئے کہا تھا عنین کی حالت دیکھ کر اس کا دل پھٹ رہا تھا لیکن اس کی کسی
بھی بات کا کوئی اسر نہیں ہو رہا تھا عنین پر

عنین بے حس او حرکت عفنان کی ہر بات کسی روبوٹ کی طرح مان رہی
تھی ناہنستی تھی نابولتی تھی سارا دن چوپ چاپ کمرے میں کونے میں بیٹھی
رہتی تھی اب تو رونا بھی چھوڑ دیا تھا پتا نہیں کیا سوچتی رہتی تھی

عفنان کچھ کھلاتا تو چوپ چاپ کھا لیتی اور پھر کونے میں بیٹھ کر کسی غیر مرئی
نکتے کو دیکھتی رہتی

پانی عفنان نے گلاس آگے کرتے ہوئے کہا تھا

عنین بے حس او حرکت پانی پی لیا تھا

نور میں تھوڑی دیر کے لیئے کام سے باہر جا رہا ہوں تمہیں کچھ
چاہئے تو نہیں عفنان نے برتن ٹرے میں رکھتے ہوئے کہا تھا

نہیں عنین نے ناں میں سر ہلایا تھا

میں تھوڑی دیر میں واپس اجاؤ گا پلینز عنین اپنے ساتھ کچھ غلط نہیں کرنا اگر
ضروری نہیں ہوتا تو میں کبھی نہیں جاتا عفنان نے التجا کرتے ہوئے کہا تھا

مجھے میں اتنی ہمت نہیں رہی کے کچھ کر سکوں عنین نے جزبات سے عاری
لہجے میں کسی غیر مرئی نکتے کو دیکھتے ہوئے کہا تھا

میں شام تک واپس اجاؤں گا عنین کی بات سن کر عفنان کے اندر کچھ ٹوٹا
تھا وہ فوراً سے اپنی بات کہتا اٹھ کر کمرے سے نکلا تھا

عنین پھر سے صوفے پر سر ٹیکا گئی تھی

کب تک اس طرح عفنان کی محبت کی کا امتحان لینے کا ارادہ ہے عنین غلط
تمہارے ساتھ ہوا ہے تو غلط عفنان کے ساتھ بھی ہوا ہے عنین کے دل
سے آواز آئی تھی

نہیں میں نے کچھ غلط نہیں کیا عفنان کے ساتھ عنین نے فوراً سے کہا تھا
جیسے خود کو یقین دلایا تھا

کبھی سوچا ہے اگر عفنان نے تمہیں چھوڑ دیا تو کیا کرو گی اگر عفنان مجھ سے
تنگ آگیا تو پھر میں کیا کرو گی عنین کے دماغ میں بہت سی سوچیں چل رہی
تھی جو اسے پاگل کر رہی تھی

نہیں میں خود کو بدل لوگی عفنجان کو خود سے دور جانے نہیں دے سکتی عنین
نے نم لہجے میں کہا تھا

ہاں میں خود کو بدل دوگی میں بالکل ویسی ہو جاؤ گی جیسے عفنجان کو اپنی بیوی
چاہئے تھی عنین فوراً سے اپنے آنسو صاف کرتے ہوئے خود سے کہا تھا

اور اٹھ کر شیشے کے سامنے آئی تھی اور خود کو شیشے میں دیکھا تھا

جسم پر لگے زخم تو اس ایک مہینے میں بھر گئے تھے لیکن روح کے زخم ابھی
بھی تازہ تھے

عنین نے خود کو سنبھالتے ہوئے اپنے آنسو صاف کیے تھے اب میں نہیں
روں گی کبھی نہیں روں عنین نے خود کو مضبوط کرتے ہوئے کہا تھا

کچھ سوچتے ہوئے الماری کی طرف بڑھی تھی الماری میں صرف عفنان کے ہی کچھ کپڑے تھے اتنے دنوں سے وہ عفنان کے ہی کپڑے پہن رہی تھی

میرے تو یہاں کپڑے ہی نہیں ہیں عنین نے الماری بند کرتے ہوئے کہا
عنین کی نظر الماری میں رکھے بوکس پر گئی تھی

یہ کیا ہے عنین بوکس کھولتے ہوئے کہا عنین کی آنکھیں بوکس میں موجود
ڈریس کو دیکھ چندھیا کر رہ گئی تھی اتنا خوبصورت ڈریس اور میچنگ جو لری
عنین کی آنکھوں سے دو آنسو ٹوٹ کر بہہ نکلے تھے

مجھے معاف کر دو عفنان میں تمہاری محبت کے لائق نہیں ہو تمہارے لیئے
تو کوئی تم جیسی ہی لڑکی ہونی چاہئے تھی جو تمہاری تمہاری محبت کی
قدر کر سکتی عنین نے ڈریس کو دیکھتے ہوئے نم لہجے میں کہا

عنین نے بوکس بند کر کے واپس اپنی جگہ پر رکھا تھا

بے شک عفنان میں تمہارے لائق نہیں ہو لیکن میں خود کو بدل لوگی
تمہاری خاطر میں بالکل ویسی بن جاؤ گی جیسی تمہیں اپنی بیوی چاہئے تھی
عنین نے خود سے کہا تھا

عنین کمرے سے آج کتنے دنوں کے بعد نکلی تھی

گھر ایک دم صاف ہر چیز اپنی جگہ پر رکھی تھی کوئی کہہ نہیں سکتا تھا کہ اتنے دنوں سے یہاں دو لوگ رہ رہے تھے

عنین آہستہ آہستہ سے چلتے ہوئے کچن میں آئی تھی کچن بھی صاف ستھرا کافی دیر ہو گئی ہے عفنان آنے والے ہی ہونگے

آج میں کچھ کھانے کے لیئے بنا دیتی ہوں عفنان دیکھ کر خوش ہو جائے گے عنین نے کچھ سوچتے ہوئے کہا تھا

لیکن مجھے تو کچھ بنانا ہی نہیں آتا عنین نے فوراً سے سوچا تھا

اگر عفنان بنا سکتے ہیں تو میں بھی بنا سکتی ہوں

اور ویسے بھی بڑی ماما نے مجھے ایک بار پلاؤ بنانا سیکھایا تھا

عنین پلاؤ کا سامان نکلا کر یاد کرتے کرتے پلاؤ بناتے اپنا ہاتھ زخمی کر لیا تھا

کچن بھی پورا الٹ کر رکھ دیا تھا

عنین کو اپنے ہاتھ کے زخم کی پروا تک نہیں تھی وہ بس عفنان کو خوش کرنے کے لیئے کر رہی تھی اس بات سے انجان کے کے عفنان کی خوشی تو عنین کی خوشی میں تھی

پلاؤ تو بن گیا اب بس یہ برتن دھونے پڑے گے عنین نے کمر پر ہاتھ رکھ کر پریشانی سے کہا تھا اور سارے برتن اٹھا کر سنگ میں رکھے تھے

عفننان لوک کھول کر اندر آیا تھا اس کا اردہ سب سے پہلے عنین کو دیکھنے کا تھا اس لیے فوراً سے کمرے کی جانب بڑھا تھا لیکن کچن سے اتی ہوئی آواز سن کر وہی رک گیا تھا

اور فوراً سے کچن کی طرف بڑھا تھا ایک پل کے لیے تو عفننان کو اپنی سانسیں بند ہوتی ہوئی محسوس ہوئی تھی کچھ غلط ہونے کا سوچ کر

لیکن عنین کو برتن دھوتے ہوئے دیکھ کر عفننان کے چہرے پر ہلکی سی مسکراہٹ ای تھی جو اگلے لمحے ہی غائب ہوئی تھی عنین کا زخمی ہاتھ دیکھ کر

یہ سب کیا کر رہی ہو اور یہ سب کرنے کے لیئے تم سے کس نے کہا عفننان نے فوراً سے آگے بڑھ کر عنین کے ہاتھ سے برتن لے کر سائنڈ میں رکھتے ہوئے کہا تھا

آپ.....عفنار كو ديكھ كر حيران هوتے هوئے كہا تها

عفنار نے عنين كو گهور كر ديكا

سوري تم عنين نے فوراسے نظريں جھوكا كر مدھم آواز ميں كہا تها

عنين كي اس حركت پر عفنار كو عضا بهي بهت اري تها اور پيار بهي

ميں نے پوچھا تم سے يہ سب كرنے كے ليئے كس نے كہا اكر تمهيں
كچھ هو جاتا تو عفنار نے عنين كے هاتھ ميں گھراز خم لگا هوا ديكا كر تڑپ كر
كہا تها



اسلام علیکم ڈیئر ریڈرز کیسے ہیں آپ سب

کل اپنی سو ڈلکھی تھی لیکن اپلوڈ کرنے سے پہلے ڈیلیٹ ہو گئی تھی اس لیے
آپ سب کو اتنا ویٹ کرنا پڑا #ناول_انکھی_محبت
از قلم_طیبہ #

Zubi Novels Zone

#episode 30

#cousin_merrige_base

میں نے کچھ پوچھ رہا ہوں کس نے کہا تم سے یہ سب کرنے کے لیے
عفنجان نے عنین کے ہاتھ میں گہرا زخم دیکھ کر تڑپ کر کہا تھا

عف... نان عنین نے مدھم آواز میں کہا

کیا سمجھ میں نہیں آتی ایک بار کہی بات کہہ کر گیا تھا نا اپنے ساتھ کچھ غلط
نہیں کرنا لیکن وہ عنین کیا جو میری ایک بار کہی بات سمجھ جائیں عفنان نے
غصے سے عنین کو کرسی پر بیٹھاتے ہوئے کبرڈ سے فرسٹ ایڈ بکس نکال کر
عنین کے سامنے بیٹھتے ہوئے کہا تھا

اب کچھ بتاؤں گی تم یہاں کیا کر رہی تھی اور یہ برتن دھونے کے لیئے
کس نے کہا عفنان نے عنین کے زخم پر اوٹلمنٹ لگاتے ہوئے کہا تھا

عفنن میں خود کو بدل لوگی میں بلکل ویسی ہو جاؤگی جیسی تمہیں اپنی بیوی چاہئے تھی لیکن پلیر عفنن تم مجھ کبھی چھوڑنے کا نہیں سوچنا مجھے ناتمہاری عادت ہوگی ہے اور تمہیں پتا ہے محبت سے زیادہ کسی کی عادت ہوں جانا خطر ناکہ ہوتی عنین نے اپنے انسو صاف کرتے ہوئے کہا تھا

نور کیا ہو گیا تم اپنے ہوش ہو اس میں تو ہو تم ایسا سوچ بھی کیسے ہو عفنن نے عنین کا ہاتھ اپنے ہاتھوں میں لیتے ہوئے دباؤ بڑھاتے ہوئے کہا تھا

ہاں ہاں ہوگی ہوں میں پاگل اور اگر مجھے ایسا لگتا ہیں تو کیا تم مجھے چھوڑ دو گے تم بھی اسفی کی طرح چھوڑ دو گے تم سب نے مجھے سمجھ کر کیا رکھا ہیں میں بھی انسان ہوں مجھے بھی درد ہوتا ہے عنین نے عفنن کے ہاتھ سے اپنا ہاتھ کھینچتے ہوئے چیخ کر کہا تھا اور فرسٹ ایڈ بوکس زمین پر پھنکا تھا

نور تم غلط سمجھ رہی ہو میرا وہ مطلب نہیں تھا عفنان نے فوراً سے اپنی
وضاحت دی تھی

میں بہت اچھی طرح سمجھ رہی ہوں تمہارا مطلب تم تنگ آگئے ہو مجھ سے
تمہاری جگہ کوئی اور بھی ہوتا وہ بھی تنگ آجاتا لیکن میں خود کو بدل لوگی عنین
نے فوراً سے اٹھتے ہوئے غصے سے مٹھیا بھینچ کر کرسی کو دھکا دیتے ہوئے کہا
تھا

عنین میری بات سنو تم ایسا سوچ بھی کیسے سکتی ہو عفنان نے تڑپ کہا تھا
لیکن عنین تو اپنے ہوش و حواس میں ہی نہیں تھی

لیکن میں بھی کیا کرو کہا جاؤ کچھ سمجھ نہیں آ رہا تمہاری زندگی بھی خراب کر
دی تم سے تمہاری محبت چھین لی زبردستی تمہاری زندگی میں شامل کر دیا

سب نے لیکن تم بھی کب تک اس زبردستی کے رشتے کو نبھاؤں گے سب
میری وجہ سے ہوا ہے سب میری وجہ سے عنین نے سارے برتن اٹھا کر
پھینکتے ہوئے چیخ چیخ کر روتے ہوئے کہا تھا

عنین یہ سب تم سے کس نے کہا ہے میری محبت تم ہو کسی نے میرے ساتھ
زبردستی نہیں کی یہ شادی میری مرضی سے ہوئی ہے عفنان نے پکڑنے
کے لیئے آگے بڑھتے ہوئے کہا تھا

تم جھوٹ کہہ رہے ہو اتنے دنوں سے تم مجھ سے جھوٹ کہہ رہے ہو عفنان تم
نے مجھے بتایا مجھے یاد ہے تم بھول سکتے ہو لیکن مجھے یاد ہے این کے انٹرپرائزز
تم نے اسی لڑکی کی محبت میں بنائی تھی تم بھول رہے سکتے لیکن مجھے یاد ہے
میں نے تم سے تمہاری محبت چھین لی عفنان عنین نے نم لہجے میں آنکھوں میں
آنسو لئے کہا تھا

عنین کی باتیں سن کر عفنان ساکت ہی رہ گیا تھا

کاش عفنان جب حریم نے مجھے زہر کا انجیکشن لگایا تھا میں جب ہی مر جاتی تو
آج تمہیں یوں اپنی محبت قربان نہیں کرنی پڑتی تمہیں وہ ڈریس یوں چھو پا کر
نہیں رکھنا پڑتا ہمارے ہوئے لہجے فرش پر بیٹھتے ہوئے کہا تھا

کک کیا کہا تم نے تمہیں زہر حریم نے دیا تھا تم نے خود کشی کرنے کی کوشش
نہیں کی تھی عفنان نے فوراً سے کہا تھا غصے سے اس کی رگے تنی تھی

میں نے سب برباد کر دیا عفنان سب میری غلطی ہے عنین نے روتے
ہوئے کہا تھا اسے تو کچھ سنائی دیں ہی کہا رہا بس اپنی ہی کہی جارہی تھی دونو
پاؤں بھی زخمی ہو گئے تھے

نورادھر دیکھو میری طرف میں کچھ پوچھ رہا ہوں حریم نے تمہیں زہر دیا تھا
عفن نے عنین کے پاس بیٹھتے ہوئے غصے سے مٹھیا بھنچ کر کہا تھا

کیا فرق پڑتا ہے کس نے دیا کس نے نہیں دیا اسر تو ہوا نہیں مجھ پر عنین نے
ہارے ہوئے لہجے خالی نظروں سے دیکھ کر کہا

کیوں فرق نہیں پڑتا مجھے فرق پڑتا ہے اگر کوئی میری بیوی کی طرف آنکھ اٹھا
کر بھی دیکھیں گا تو میں اس کی آنکھیں نکال دوں گا عفن نے سپاٹ لہجے میں
کہا تھا

..... زبردستی کی بیوی جسے تم نے ترس کھا کر اپنا نام

خبردار نور جو تم نے اپنے آپ کو یوں بے مول کیا این کے انٹرپرائزز تمہیں
یاد ہے لیکن اپنا نام یاد نہیں ہے عنین النور میری نور عفنان نے عنین کو گود
میں اٹھاتے ہوئے محبت پاش لہجے میں کہا تھا

وہ ڈریس اگر میں نے چھو پا کر رکھنا ہوتا تو الماری میں اس طرح سامنے رکھتا
عفنان نے عنین کو لاؤنچ میں صوفے پر بیٹھتے ہوئے لودیتی نظروں سے دیکھ
کر کہا تھا

تم جھوٹ..... عنین نے کچھ کہنے کے لیے لب کھولے تھے

اتنے دن ہو گئے ہمیں ساتھ رہتے ہوئے لیکن تمہیں ایک دن بھی میری
محبت میری تڑپ تمہیں نظر نہیں آئی عفنان نے عنین کی آنکھوں میں
دیکھتے ہوئے تڑپ کہا تھا

تمہیں میری دل کی دھڑکن میں اپنا نام سنائی نہیں دیا عفنان نے عنین کا
ہاتھ اپنے سینے پر رکھتے ہوئے کہا تھا

تمہیں لگتا ہے یہ زبردستی کی شادی ہے نور یہ تمہارے لیئے زبردستی کا
رشتہ ہو سکتا ہے لیکن میرے لیے تو تم رب کا وہ انعام ہو جو
بن مانگے مجھے مل گیا ہے تم میری بیوی ہوں اس بڑھ کر
میرے لیے اور کوئی خوشی کی بات نہیں ہو سکتی نور اور تمہیں
لگتا ہے کہ میں نے تم پر ترس کھایا ہے کیا تم مجھ جانتی نہیں ہو
عفنان نے عنین کے ہاتھ اپنے ہاتھوں میں لیتے ہوئے نرمی سے کہا تھا اس
کے ایک ایک لفظ میں سچائی تھی

تم مجھے چھوڑو گے تو نہیں عنین بس اپنی بات پر قائم تھی

مر تو سکتا ہوں لیکن تمہیں چھوڑنے کا سوچ بھی نہیں سکتا عفنان نے عنین کو دیکھتے ہوئے کہا تھا جو ڈو پٹے سے بے نیاز عفنان کے کپڑوں میں کوئی بچی لگ رہی تھی

عنین نے فوراً سے عفنان کے منہ پر ہاتھ رکھا تھا اور نامیں سر ہلایا تھا

اب میں تمہارے پیرو پر پٹی لگا دو اپنی غلط فہمی میں اپنے پاؤں زخمی کر لئے تم نے پاگل لڑکی اور تمہیں پتا بھی نہیں چلا عفنان نے عنین کے زخموں کو دیکھ کر کہا

ہممم عنین نے نم لہجے میں آنکھوں میں آنسوؤں لئے کہا تھا

ویسے عنین تم سچ میں پاگل ہو یاں پھر بنتی ہو عفنان نے عنین کے پیرو میں
اوٹلٹ لگاتے ہوئے عنین کو دیکھتے ہوئے تمخسر انداز میں نظرو سے کہا تھا

کیا مطلب ہے تمہارا عنین نے نم لہجے میں کہا تھا

مطلب ایک ڈریس دیکھ کر تم نے اتنا کچھ سوچ لیا اور میں جواتنے دنو سے تم
سے اپنی محبت کا اظہار کر رہا ہوں وہ تمہیں یاد نہیں آیا عفنان نے عنین کا
موڈ صحیح کرنے کے لیئے عنین کو تنگ کرتے ہوئے کہا

عنین نے شکایتی نظروں سے عفنان کو دیکھا تھا

اچھا ایک بات تو بتاؤ تم کچن میں کیا کرنے گئی تھی عفنان شرارت سے کہا تھا

تمہارے لیئے گئی تھی اور کس لیئے جانا تھا عنین نے حقی سے
کہا تھا

میرے لیے مطلب عفنان نے حیران ہوتے ہوئے عنین کے ساتھ بیٹھتے
ہوئے کہا تھا

تم نے کہا تھا وہ لڑکی بہت اچھی کلنگ کرتی ہے اور بہت سگھڑ ہے ہر کام بہت
سلیقے سے کرتی ہے تو میں نے سوچا اس پہلے وہ تمہیں مجھ سے چھین لے میں
بلکل اس کی طرح بن جاؤ گی عنین نے خفگی سے منہ بناتے ہوئے کہا تھا

عنین کی بات سن کر عفنان کے چہرے پر مسکراہٹ ائی تھی

عفنن آج میں نے پلاؤ بنایا ہے تمہارے لیئے میں ابھی لے کر اتی ہوں عنین نے فوراً سے اٹھتے ہوئے کہا

چپ کر کے جہاں بیٹھی ہو بیٹھی رہو میں لے کر آتا ہوں عفنن نے عنین کا ہاتھ پکڑ کر اپنی طرف کھینچتے ہوئے کہا تھا عنین سیدھ عفنن کے سینے سے لگی تھی بالوں کا ڈھیلا سا جوڑا کھل کر بال عفنن کے چہرے پر اگئے تھے عفنن کی قربت محسوس کرتے عنین کی دل کی دھڑکن تیز ہوئی تھی

عنین نے فوراً سے دور ہونے کی کوشش کی تھی

عفنن نے اسکے دور ہونے سے پہلے ہی عنین کے گرد گھیرا بنایا تھا

عف... نان چھوڑو عنین نے مدھم آواز میں سرگوشی کی تھی

ابھی تھوڑی دیر پہلے تو کچھ اور کہہ رہی تھی اور اب کہہ رہی ہو چھوڑو عفنان
نے عنین کے بال کان کے پیچھے اڑیستے ہوئے لودیتی نظرو سے دیکھ کر
سرگوشی کرتے ہوئے شوخ لہجے میں کہا تھا

مم میرا وہ مطلب نہیں تھا عنین نے اٹکتے ہوئے کہا تھا

اچھا پھر مجھے اپنا مطلب سمجھاؤ زرا عفنان نے عنین کے ماتھے پر اپنا شدت
بھرا لمس چھوڑتے ہوئے نا سمجھنے کے انداز میں کہا تھا

بولو اب کیوں خاموش ہو گئی ہو عفنان نے عنین کو خاموش دیکھ کر کہا تھا
ایک دم سے عنین کے چہرے کی مسکراہٹ غائب ہو گئی تھی

عفنن فوراسے عنین سے دور ہوا تھا میں کچھ نہیں کر نور پلیر اس طرح سے
پھر سے اداس نہیں ہو نور عفنن نے عنین کو دیکھ کر کہا تھا اور فوراسے اپنی
جگہ سے اٹھا تھا

عفنن مجھے معاف کر دو عنین نے فوراسے عفنن کا ہاتھ پکڑ کر اس کے
سامنے کھڑے ہوتے ہوئے نم آنکھوں سے کہا

میں سمجھ سکتا ہوں تمہیں وقت لگے گا وہ سب بھولنے میں لیکن تم میری ہو
اس لیئے تمہیں جتنا وقت چاہئے لے لو لیکن جب تمہیں لگے
کے تم اس رشتے کو قبول کرنے کے لیئے تیار ہو تو وہ جو اندر
ڈریس ہیں نا وہ پہن میری دلہن بن جانا عفنن نے عنین کے
چہرے کو ہاتھوں کے پیالے میں لے کر محبت سے چور لہجے
میں کہا اور عنین سے دور ہوا تھا



اپنے لیئے چائے بنا کر ٹیبل پر رکھتے ہوئے خود صوفے پر گرنے
کے انداز میں بیٹھا تھا

پورے گھر کی حالت اور اسفند کی بکھری ہوئی حالت دیکھ کر کوئی نہیں کہہ
سکتا تھا یہ وہی اسفند ہے جسے ہر چیز اپنی جگہ پر سلیقے سے رکھی ہوئی پسند تھی

میں آپ کی اس عادت کا کیا کرو گی اسفی مجھ سے نہیں ہوتے یہ گھر کے کام
آپ کو اگر مجھ سے شادی کرنی ہے تو اپنی یہ عادت بد لنی پڑے عنین نے
صوفے پر بیٹھتے ہوئے اسفند سے بات کرتے ہوئے کہا تھا

کیوں تم مجھ سے محبت نہیں کرتی محبت میں تو لوگ کچھ بھی کر گزرتے ہیں
تم گھر کام نہیں کر سکتی اسفند نے عنین کو تنگ کرتے ہوئے کہا تھا

اسفی میں آپ کو پہلے ہی بتا رہی ہوں یہ سب جنجھٹ مجھ سے نہیں ہوتے
اگر آپ کو اتنا ہی شوق ہے گھر کے کام کروانے کا تو آپ اپنے لیئے لندن
میں ہی کوئی گوری ڈھونڈ لے عنین نے خفگی سے منہ بناتے
ہوئے کہا

اچھا اچھا گھر کے کام کے لیئے میں یہاں ہی کسی گوری سے دوسری
شادی کر لو گا تم بس ٹائم سے میرے لئے کھانا بنا لینا اسفند
نے اپنی مسکراہٹ چھپاتے ہوئے کہا تھا

اسفی میں آپ کی جان لے لوگی اگر آپ نے کسی کی طرف آنکھ اٹھا کر بھی
دیکھا اور کھانا اور گھر کے کام کے لیئے آپ نے مجھ سے شادی کرنی ہے
میں ابھی بتاتی ہوں بڑی ماما کو عنین نے خفگی سے منہ بناتے ہوئے کہا اور فوراً
سے کال کٹ کی تھی

اسفند کا قہقہا پورے کمرے میں گونجتا تھا اور ہنستے ہنستے اسفند کی آنکھوں میں
آنسو اگنے لگے تھے

کیا تم آج بھی عفنان سے اسی طرح لڑتی ہو اسے تو سلیقے مند لڑکی چاہئے تھی
جو اسے کے ہر حکم کی تعمیل کریں اسفند سوچا تھا

لیکن مجھے لگتا ہے عفنان کو بھی تم نے اپنی طرح بنا لیا ہو گا تم کسی کو بھی اپنا
دیوانا بنا سکتی وہ تو پھر تمہارا شوہر ہیں اسفند نے نم لہجے میں آنکھوں میں آنسوؤں
لئے کہا تھا اب تو بس ہر وقت کام ہی یہی تھا

دیکھو عنین میں بالکل تمہارے جیسا ہو گیا ہوں کیا تمہیں ایک بار بھی میری
یاد نہیں آئی اسفند نے سگریٹ سلگاتے ہوئے ہونٹوں سے لگائی اور آنکھیں
بند کر کے سر صوفے پر ٹیکا گیا تھا

♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡

نور کب تک تم اس پلاؤ کے غم میں روں گی پہلی کوشش میں تو چھوٹی چھوٹی
غلطیاں ہو ہی جاتی ہیں عفنان نے عنین کے پاس بیٹھتے ہوئے اس کا ہاتھ
اپنے ہاتھ میں لیتے ہوئے کہا

تم اسے چھوٹی غلطی کہتے ہو ابے ہوے چاول بھی اُس پلاؤ سے اچھا ہوتے
ہیں عنین نے عفنان کے کندھے پر سر رکھتے ہوئے روتی ہوئی شکل بنا کر کہا
تھا

کوئی بات نہیں تم نے بس پانی تھوڑا سا زیادہ ڈال دیا تھا اور ویسے بھی اس
بات کو دو دن ہو گئے ہے عفنان نے عنین کے آنسو صاف کرتے ہوئے کہا
تھا

وہ تھوڑا سا زیادہ تھا چاول اس میں تیر رہے تھے اور دو دن ہو یاں دو سال میں یہ
بات کبھی نہیں بھول سکتی عنین نے نئے سرے سے رونا شروع کیا تھا

اچھا بس کر دو ہم کہی باہر چلتے ہیں دیکھوں موسم کتنا اچھا ہے عفنجان نے
عنین کا موڈ صحیح کرنے کے لیئے کہا تھا

عفنجان تم قسم کھاؤ تمہاری زندگی میں اور کوئی لڑکی نہیں ہے عنین نے
عفنجان کا ہاتھ اپنے سر پر رکھ کر کہا تھا

کیوں تمہیں میری بات کا یقین نہیں ہے عفنجان نے عنین کو دیکھتے ہوئے
استفسار کیا تھا

یقین ہے لیکن تم قسم کھا لو اگر کوئی نہیں ہے تو عنین نے فوراً سے کہا تھا

قسم کھانے سے مجھے کیا ملے گا عفنجان نے شرارت سے کہا تھا

جو تم کہو گے عنین نے فوراً سے کہا تھا

سوچ لو پھر تم اپنی بات پھر وگی تو نہیں عفنان نے عنین کو دیکھتے ہوئے معنی
خیز لہجے میں کہا

میں پہلے کبھی پھری ہوں اپنی بات سے عنین انکھوں میں شرارت لئے کہا
تھا اور آہستہ سے بیڈ سے اترنے کے لیئے پاؤں نیچے کیے تھے

جیسے میں تو تمہیں جانتا ہی نہیں ہوں عفنان نے فوراً سے عنین کا ہاتھ پکڑ کر
اپنی طرف کھینچتے ہوئے کہا تھا

عنین سیدھا عفنان کے سینے سے لگی تھی

اب بتاؤ کھاؤ قسم عفنان نے ایک ہاتھ سے عنین کے گرد گھیرا بنایا تھا اور
دوسرا ہاتھ عنین کے سر پر رکھا کر سرگوشی کی تھی

باہر موسم کتنا اچھا ہے باہر چلتے ہیں عنین نے فوراً سے عفنان سے دور ہوتے
ہوئے مدھم آواز میں کہا تھا

کب تک بھاگو گی کبھی تو میرے ہاتھ آؤ گی نا عفنان نے عنین کا ہاتھ پکڑ کر
اس کے پاس آتے ہوئے کہا

عف... نان عنین نے مدھم آواز میں نظریں جھوکا کر کہا تھا

میں سن رہا ہوں عفنان نے عنین کے بال کان کے پیچھے اڑیستے ہوئے معنی
خیز لہجے میں کہا

اور اٹھ کر عنین کے سامنے آیا تھا

وہ نامیں عنین نے نظریں جھکا کر کہا تھا

کیا وہ میں عنفان نے عنین کو اپنے قریب کرتے ہوئے کہا تھا

عف... نان وہ نامیں عنین نے عنفان کے پاس آتے ہوئے پیچھے سے
عنفان کے سر پر پانی کا گلاس الٹ دیا تھا اور فوراً سے بیڈ سے نیچے اتری تھی

نور..... عنفان جھنجھلا کر کہا تھا لیکن عنین کو ہنستے ہوئے دیکھ کر اس کا سارا
غصہ جاگ کی طرح بیٹھ گیا تھا

کیا ہوا ایسے کیا دیکھ رہے ہو تم نے مجھ سے جھوٹ کہا تھا اس لڑکی کے بارے
میں اس کا بدلہ تو لینا تھا نا عنین نے ہنستے ہوئے کہا تھا

نور کی بچی میں تمہیں چھوڑو گا نہیں عفنان نے فوراً سے بیڈ سے اترتے
ہوئے کہا تھا

میں تو یہی چاہتی ہوں اور اگر تم نے چھوڑنے کا سوچ بھی تو میں تمہیں نہیں
چھوڑو گی عنین کہتے ہوئے کمرے سے نکلی تھی اس کی ہنسی کی آواز پورے
گھر میں گونج رہی تھی جو عفنان کے دل کو سکون پہنچا رہی تھی

♡♡♡♡♡♡♡♡

اسلام علیکم ڈیئر ریڈرز کیسے ہیں آپ سب

دودن سے میری طبیعت خراب تھی جس کی وجہ سے اپیسوڈ نہیں لکھی سکی
آپ سب کو ویٹ کروانے کے لیئے معذرت چاہتی
ہوں #ناول_انکھی_محبت
از قلم_طیبہ #

Episode 31

#caousin_merrige_base

یہ لے میڈم صاحبہ آپ کی چائے عفنان نے عنین کو چائے دیتے ہوئے کہا
تھا

اور میں نے پکوڑے بھی کہیں تھے وہ کیا ہے نا اتنے اچھے موسم میں ٹیرس پر
بیٹھ کر چائے کے ساتھ پکوڑو کا اپنا ہی مزہ ہوتا ہے عنین نے شوخ لہجے میں
کہا

وہ کیا ہے نامیری ابھی نئی نئی شادی ہوئی ہے آہستہ آہستہ سب بنانا سیکھ جاؤ گا
عفننا نے عنین کے ساتھ جھولے پر بیٹھتے ہوئے کہا تمخسر انا انداز میں
اپنی ہنسی دباتے ہوئے کہا تھا

کیا مطلب ہے اس بات کا عنین نے اببر واچکا کر پوچھا تھا

میری اتنی مجال ہے کہ میں کچھ کہوں عفننا نے چائے کا سیپ لیتے ہوئے
کہا تھا

عفنجان تم مجھ سے شادی کر کے پچھتا تو نہیں رہے ہوں اگر تم کہو تو میں
کلنگ سیکھ لو گی عنین نے عفنجان کو دیکھتے ہوئے سنجیدہ لہجے میں کہا تھا

میں مذاق کر رہا ہوں جاننا تم سیریس کیوں ہو گئی عفنجان نے عنین کو دیکھتے
ہوئے محبت سے کہا تھا

عفنجان مجھے تم سے کچھ کہنا ہے عنین نے عفنجان کے پاس آتے ہوئے مدھم
آواز میں کہا

تمہیں کچھ کہنے کے لیے اجازت کی ضرورت نہیں ہے نور عفنجان نے چائے
کاکپ ٹیبل پر رکھتے ہوئے عنین کو دیکھ کر کہا تھا

میں تمہیں کھونا نہیں چاہتی پتا نہیں کب کیسے لیکن مجھے تمہاری محبت سے
محبت ہو گئی ہے عنین نے عفنان کے کندھے پر سر رکھتے ہوئے مدھم آواز
میں کہا تھا

ایک بار پھر کہنا کک کیا کہا تم نے عفنان نے عنین کو اپنے سامنے کرتے
ہوئے خوش ہوتے ہوئے کہا تھا

مجھے محبت ہو گئی ہے تم سے میں تمہیں کھونا نہیں چاہتی عنین نے نظریں جھکا
کر مدھم آواز میں کہا تھا چہر پر شرم کی لالی بھکری ہوئی تھی

تم سچ کہہ رہی ہوں نا عفنان نے خوشی سے عنین کے ماتھے پر لب رکھتے
ہوئے کہا تھا اور اپنے سینے میں بھینچ لیا تھا عنین بھی عفنان کے گرد گھیرا بنا
گی تھی

ایک دم سے تیز بارش شروع ہوگی تھی

عنین فوراً سے عفنان سے دور ہوئی تھی اور اندر جانے کے لیئے اٹھی
تھی اس سے پہلے کے وہ جانے کے لیئے قدم اٹھاتی عفنان
نے عنین کا ہاتھ پکڑ لیا تھا اور اس کے سامنے آیا تھا

کیا کر رہے ہو اندر چلو بھگ جاؤں گے عنین نے فوراً سے کہا تھا

تو آج بھگتے ہیں کتنے دونو کے بعد ہوئی ہے بارش عفنان نے اپنے دونو بازو
کھول کر آسمان کی طرف چہرہ کر کے کہا تھا

لیکن تمہیں تو بارش پسند نہیں تھی کبھی عنین نے زور سے کہا تھا

کیوں کے مجھے تم پسند تھی ہمیشہ سے اور میں نہیں چاہتا تھا کہ مجھ سے کوئی
گستاخی ہو جائے لیکن اب تم میری ہو تو جو تمہیں پسند ہے وہ
مجھے پسند ہے عفنان نے خوشی سے کہا تھا

عفنان تم پاگل ہو گئے ہو بلکل پاگل عنین نے شوخ لہجے میں کہا تھا عنین
کے چہرے پر مسکراہٹ پھیل ہوئی تھی

تمہیں بھولنا پسند ہے

مجھے بھولتے ہوئے تم

تمہیں ہنسنا پسند ہے

مجھے ہنستے ہوئے تم

بس اتنا ہی فرق ہے تری مری پسند میں

تمہیں یہ سب پسند ہے اور مجھے پسند ہو تم۔۔
تم کو بارش پسند ہے، مجھ کو بارش میں تم۔

عفن ان نے گانے بول گنگنا تے ہوئے کہا تھا

تم پاگل ہو گئے ہو عفن ان عنین نے عفن ان کی خوشی محسوس کرتے ہوئے کہا
تھا

میں سچ میں پاگل ہو گیا ہو عنین میں آج بہت خوش ہوں اپنی خوشی میں
لفظوں میں بیان نہیں کر سکتا عفن ان نے خوش ہوتے ہوئے کہا

ہر بادل سے پوچھ لینا ہمیں چاہتیں ہیں تمہاری
ہے خبر آسماں کو بھی ہمیں عادتیں ہیں تمہاری

یہ تو جانے ہے خدا بھی، تو ہی اک تو نہ مانے
تم ہی ہو ہر دعا میں، ہر گزارش میں تم
تمکو بارش پسند ہے مجھکو بارش میں

عفنجان عنین کا ہاتھ پکڑ کر اپنے قریب کرتے کرتے ہوئے گانے کے بول
گنگنار ہاتھا

ہر دن ہم سے ملنے ساون کا بادل بنکر آنا
ہم ہیں دیوانے ترے تو بھی پاگل بنکر آنا
تمہیں بھیگنا اچھا لگتا ہے مجھے بھیگتی ہوئی تم

عفنجان نے آہستہ آہستہ ڈانس سٹیپ لیتے ہوئے گانا گنگنار ہاتھا

ہو گئی آج مکمل۔۔۔۔۔ خواہش میں تم
تمکو بارش پسند ہے مجھکو بارش میں تم

عفننا نے عنین کو خود میں بھینچ کر کہا تھا

عفننا تم پاگل ہو گئے ہو عنین نے شرم سے لال ہوتے ہوئے کہا تھا اور
عفننا سے دور ہونے لگی تھی

آج نہیں جاناں آج یہ دوری مجھ سے برداشت نہیں ہو گی عفننا نے خمار
آلود لہجے میں کہا تھا اور کمر میں ہاتھ ڈال کر جھٹکے سے اپنے قریب کیا تھا

حیا کے رنگ بکھرے گئے تھے عنین کے چہرے پر شرم سے نظریں جھوکا
لی تھی

میں سچ میں پاگل ہو گیا تمہاری محبت پا کر مجھے ڈر لگ رہا ہے کہی میری خوشی
کو میری ہی نظر نا لگ جائے عفن ان نے عنین کے گرد گھیرا تنگ کرتے
ہوئے محبت سے چور لہجے میں کہا تھا

عفن ان نے عنین کا چہرہ ہاتھوں کے پیالے میں لے کر ماتھے پر شدت بھرا
لمس چھوڑا تھا اور پھر دونو آنکھوں پر لب رکھے تھے عفن ان کی قرت کو
محسوس کرتے عنین کی دل کی دھڑکن تیز ہوئی تھی

عفن ان نے عنین کی ناک کو لبو سے چھوا تھا اور اور جھک کر نرمی سے عنین کی
سانسیں کو قید کیا عنین عفن ان کی گرد بازو حائل کرتے ہوئے عفن ان کی
محبت کو محسوس کر رہی تھی

عفنن نر م سے عننن عننن سے دور هوتا سے اپنی بانہوں میں اٹھالیا تھا

یہ کیا کر رہے ہو عفف... نان عننن نے مدھم آواز میں نظریں جھوکا کر کہا
تھا

ابھی بتاتا ہوں اندر چلے کر عفنن نے شوخ لہجے میں سرگوشی کرتے ہوئے
کان کی لو کو لبو سے چھوا تھا

عننن شرم سے لال ہوتی عفنن کے سینے میں منہ چھپالیا تھا

عفنن کمرے میں آتے ہوئے پاؤں سے دروازہ بند کیا تھا اور اور بیڈ پر عننن کو
لیٹایا تھا شرم سے عننن نے اپنی آنکھیں میچ لی تھی

عنین کی اس حرکت پر عفنان کو ٹوٹ کر پیار آیا تھا عفنان نے جھوک کر
عنین کے چہرے پر پھونک ماری تھی عفنان کی سانسیں خود پر محسوس
کرتے ہوئے عنین کی ریڈ کی ہڈی میں سنسناہٹ ہوئی تھی

آج تم بچ نہیں سکتی ہو آج تمہیں میں اپنی محبت کے رنگ میں دوگا عفنان
نے عنین کے چن پر لب رکھتے ہوئے شوخ لہجے میں کہا تھا

عفنان کے چیگھڑتے ہوئے فون نے عفنان کو بد مزہ کیا تھا

یہ آج کس کی موت آئی ہے جو ہمارے بیچ رہا ہے عفنان نے بد مزہ ہوتے
ہوئے غصے سے کہا تھا اور فون اٹھایا تھا

اس پہلے عفنان کچھ کہتا موبائل سے آوازائی تھی

سر ہمیں پتا چل گیا ہے وہ کہاں فون کان سے لگاتے ہی دوسری طرف سے
آواز آئی تھی

ٹھیک ہے میں ارہاں ہوں تم نظر رکھو عفنناں سر دلچے میں کہا تھا اور کال
کٹ کی تھی

عفنناں کے چہرے کا بدلتا ہوا رنگ دیکھ کر عنین فوراً سے عفنناں کے سامنے
آئی تھی

کیا ہوا عفنناں سب ٹھیک ہے ناگھر میں بڑی ماما بڑے پاپا عنین نے فکر مندی
سے کہا تھا

ہم سب ٹھیک ہے لیکن مجھے ابھی جانا ہو گا لیکن جب میں واپس آؤ تو مجھے
میری دلہن تیار چاہئے عفنان نے نرمی سے عنین کے ماتھے پر لب رکھتے
ہوئے کہا تھا اور فوراً سے اٹھا تھا

لیکن تم جا کھا رہے ہوں عنین نے عفنان کا ہاتھ پکڑ کر کہا تھا

بہت ضروری کام ہے جانا اگر ضروری نہیں ہوتا تو اس طرح تم سے دور
جانے کا سوچ بھی نہیں سکتا عفنان نے عنین کے پاس بیٹھتے ہوئے نرمی
سے کہا

میں نے جو کہا ہے مجھے واپسی پر اپنی دلہن چاہئے میں تمہیں اپنے لیئے سجا
سنورا دلہن کے روپ میں دیکھنا چاہتا ہوں عفنان نے عنین

کے کندھوں کے گرد بازو جمائل کرتے ہوئے محبت سے چور
لہجے میں

عنین نے نظریں جھکا کر ہاں میں سر ہلایا تھا

بہت مشکل ہے تمہیں اس طرح چھوڑ کر جاننا اور اتنی مشکل سے تو تم آج
پہلی بار میرے ہاتھ آئی تھی اور یہ کال بھی ابھی آئی تھی عفنان نے عنین کا
چہرہ اپنی انگلی سے اوپر کرتے ہوئے پیار لوٹتی نظروں سے دیکھ کر شوخ لہجے میں
کہا تھا

پہلی بار ضرور آئی ہوں لیکن ہمیشہ کے لیئے تمہاری محبت کی اسیر ہو گئی
ہوں عفنان اب اگر چاہوں بھی تو تمہارے الاوا کسی اور کے بارے میں

سوچ بھی نہیں سکتی عنین نے عفنان کے کندھے پر سر رکھتے ہوئے مدھم
آواز میں کہا تھا

میں تمہیں خود میں اس طرح الجھا دو گا کے تمہیں میرے الاوا اور کچھ
سوچنے کا وقت ہی نہیں ملے گا عفنان نے نرمی سے عنین کے بالوں میں
انگلیا چلاتے ہوئے کہا تھا

اچھا اب تم جاؤں چیخ کر لو اس پہلے کے تمہیں ٹھنڈ لگ جائے عفنان نے
نرمی سے عنین سے دور ہوتے ہوئے کہا تھا اور خود بھی اپنے کپڑے لے کر
چیچینگ روم میں گیا تھا

اپنا خیال رکھنا میرے آنے تک عفنان نے نرمی سے عنین کے ماتھے پر لب
رکھتے ہوئے کہا اور گھر سے نکلا تھا

عف... نان عنین نے آواز دی تھی اور فوراً سے آگے بڑھ کر عفنان کے
گلے لگی تھی

عفنان نے عنین کے گرد گھیرا بنایا تھا کیا ہوا نور

عف... نان پیلز نا جاؤ عنین عفنان کے گلے لگ کر نم لہجے میں کہا

نور کوئی دیکھے گا تو کیا سوچے گا عفنان نے شرارت سے عنین کو خود سے
دور کرتے ہوئے کہا تھا

مجھے کسی کے دیکھنے سے کوئی فرق نہیں پڑتا اور ویسے بھی میں اپنے شوہر کے
گلے لگی ہو کوئی کچھ کہہ کر تو دیکھائے عنین نے نم لہجے میں شو شو کرتے
ہوئے کہا

اب میں جاؤں عنین نے نرمی سے کہا تھا

نہیں عنین نے نا میں سر ہلایا تھا

پلیز میں تھوڑی دیر میں اجاؤ گا اگر جانا ضروری نہیں ہوتا تو کبھی بھی نہیں جاتا
اگر تم اس طرح کرو گی تو میں کیسے جاؤں گا

پہلے وعدہ کرو جلدی آؤں گے عنین نے فوراً سے ہاتھ آگے بڑھا کر کہا تھا

ویسے ضرورت نہیں ہے لیکن پھر بھی وعدہ عفنان نے عنین کا ہاتھ تھام کر
کہا تھا

ٹھیک ہے لیکن جلدی آنا تمہاری دلہن تمہاری منتظر ہوگی عنین نے عفنان
کے ہاتھ سے اپنا الگ کیا اور عفنان کی گردن کے گرد بازو جمائل کرتے
ہوئے عفنان کے ماتھے پر لب رکھے تھے دو آنسو ٹوٹ کر گال پر پھسلے گئے
تھے

عنین اگر تم اس طرح کرو گی تو پھر میں کیسے جاؤ گا تم تو ایسے کر رہی ہوں
..... جیسے میں کام سے نہیں اس دنیا سے جا

خبردار جو تم نے اسندہ اس طرح کے الفظ منہ سے نکالے عنین نے فوراً سے
عفنان کے منہ پر ہاتھ رکھا کر سلگتے ہوئے کہا تھا

جو حکم آپ کا اب میں جاؤ عفنان نے فوراً سے سر کو خم کرتے ہوئے کہا تھا

ہمم عنین نے ہاں میں سر ہلایا تھا

♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡

مجھے پتا تھا وہ ان تک ایک نا ایک دن ضرور پہنچے گا اس لیئے میں نے تمہیں اس پر نظر رکھنے کا کہا تھا اس پہلے کے وہ ان تک پہنچنے تمہیں پتا ہے نا تم نے کیا کرنا ہے حریم نے سر دلہجے میں کہا تھا

جی جی دوسری طرف سے آواز آئی تھی اس بار اگر تم نے کوئی غلطی کی تو ان سے بھی برا انجام ہو گا تمہارا سمجھے حریم نے صفا کیت سے کہا تھا

کوئی غلطی نہیں ہوگی آپ بے فکر رہیں دوسری طرف سے کہا گیا تھا

حریم نے فوراً سے کال کٹ کی تھی

ہائے سویٹ ہرٹ حریم کے مڑنے سے پہلے کسی نے اسے اپنی بانہو کے حصار
میں لیا

تم یہاں کیا کر رہے ہو حریم نے فوراً سے مڑ کر کہا تھا

کیا سوئی اتنی جلدی بھول گئی ہو اور دور کیو جا رہی ہو پاس رہ کر بھی بات ہو
سکتی ہے وہی نے حریم کا ہاتھ پکڑ کر اپنے قریب کرتے ہوئے کہا تھا

یوں..... تمہاری ہمت کیسے ہوئی مجھے ہاتھ لگانے کی حریم کا ہاتھ اٹھا تھا

نانا نایہ غلطی نہیں کرنا یہ نازک کلاسیاں ہاتھ اٹھانے کے لیئے نہیں ہیں
اگر مجھے غصہ آگیا نا تو یہ نازک کلائی کسی کام کی نہیں رہے گی
دس منٹ کے اندر اس دانش کو یہاں سے چلتا کرو ورنہ مجھے اور بھی
طریقے آتے ہیں اپنا کام کرنے کے وکی نے حریم کا ہاتھ پکڑ کر مروڑ کر سلگتے
ہوئے کہا تھا

یہ تم صحیح نہیں کر رہے تم جانتے نہیں ہو مجھے ایک بار غلطی کیا ہو گئی
تمہارے ساتھ کچھ وقت کیا گزار لیا تم خود کو ہیر و سمجھنے لگ گئے ہو کتنی بار
کہو اس رات میں ہوش میں نہیں تھی ورنہ تمہاری اتنی اوقات نہیں کے تم
حریم شاہ کے ساتھ اتنا خوبصورت وقت گزارو حریم نے سلگتے ہوئے تلخ لہجے
میں کہا

اوقات کی بات ناہی کرو تو بہتر ہیں صرف دس منٹ ہے تمہارے پاس وکی
ون کرتے ہوئے کمرے سے نکلا تھا

ہنہ بڑے آئے اور بڑے گئے تم جیسے حریم شاہ کو دھمکی دینے والے حریم
نے ایک ادا سے بال پیچھے کرتے ہوئے کہا تھا اور کمرے سے نکلی تھی اور بار
کی طرف آئی تھی

دانش میں گھر جا رہی ہوں ماما کی بار بار کال آرہی ہے حریم نے دانش کے پاس
آتے ہوئے کہا تھا

لیکن تم نے تو کہا تھا آج رات تم میرے ساتھ وقت گزارو گی میں تو کمرے
میں ہی آنے لگا تھا دانش نے آنکھوں میں خباثت لئے کہا تھا

انٹی نوبٹ دانش ماما کی کال کی وجہ سے مجھے جانا ہو گا کل کا پلین بنا لو اور ہا یہاں
نہیں کسی اچھی سی جگہ پر حریم نے دانش کے گلے لگتے ہوئے کہا تھا اور فوراً
سے وہاں سے نکلی تھی

کب تک استعمال کرنے کا ارادہ ہے دانش اب ہماری باری بھی آنے دے
دانش کے ساتھ کھڑے شخص نے دانش کے کہنی مارتے ہوئے معنی خیز لہجے
کہا تھا

نہیں یار ابھی کچھ دن وقت گزار لینے دیں پھر تم لوگو کی ہی باری انی ہے
دانش نے خباثت سے معنی خیز لہجے میں کہا

حریم بار سے نکلی تھی لیکن گاڑی تک پہنچنے سے پہلے ہی کسی نے حریم کو پیچھے سے دبوچ لیا تھا حریم نے ہاتھ پیر مارنے کی کوشش کی لیکن بے سود کلورو فوم کی وجہ سے تھوڑی دیر میں حریم بے ہوش ہو گئی تھی

وکی نے گھسیٹ کر حریم کو گاڑی میں ڈالا تھا اتنی آسانی سے وکی ہاتھ آئی تتلی جانے نہیں دیتا وکی نے حریم کو گاڑی میں ڈال کر گاڑی کا دروازہ زور سے بند کرتے ہوئے کہا تھا اور کال ملائی تھی

ہیلو میں مال لے کر رہا ہوں تو سارے انتظامات دیکھ لے وکی نے کہا تھا اور گاڑی میں بیٹھ کر گاڑی سیٹارٹ کر کے پارکینگ سے نکالی تھی اور تھوڑی دیر میں وہ ایک چھوٹے سے علاقے کے چھوٹے سے گھر کے باہر کی تھی

وکی گاڑی سے اترتے ہوئے حریم کی طرف آیا تھا اور حریم کو گاڑی سے نکلا
کر گھر میں لایا تھا جہاں پہلے سے ہی کچھ لڑکے نشہ کرنے میں مصروف تھے

اوو یہ کسے اٹھالے آیا ہیں ایک شخص نے اٹھ کر وکی کو دیکھتے ہوئے کہا تھا

آج تم سب کی دعوت ہیں میری طرف سب عیاشی کرو وکی نے حریم کو
ایک چھوٹے سے بیڈ پر پھینکتے ہوئے خباثت سے کہا تھا

ارے واہ یہ تو کہہ رہا ہے ایک اور شخص نے کہا تھا

ہا بہت سے حسب نکلتے ہے اس کی طرف اس لیئے آج سارے حساب
لینے کا وقت اگیا ہے مجھے دھوکا دے رہی تھی مجھے اب دیکھتا ہو وہ دانش
کیسے منہ لگاتا ہے

کچھ ہی دیر میں حریم کی چیخیں گونج رہی تھی سب نے مفت کا مال سمجھ کر
ہاتھ صاف کیا تھا

اب کیا کرنا ہے اس کا آخری شخص نے کمرے سے باہر نکل کر کہا تھا

کرنا کیا ہے اس کے گھر کے باہر پھینک کر آؤ گا وہی نے کہا تھا

Zubi Novels Zone
♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡

ہاں وسیع کہا ہے وہ عفنان نے ایک چھوٹے سے الاتے میں وسیع کے دیے
ہوئے اڈریس پر پہنچا تھا

سر وہ دونو اسی گھر میں ہیں وسیع نے عفنان کے ساتھ چلتے ہوئے سامنے نظر
آتے گھر کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا تھا

ٹھیک تم یہاں ہی انتظار کرو میں آتا ہوں عفنان نے اپنی گن نکالتے ہوئے
کہا تھا

لیکن سر آپ کا اندرا کیلے جانا صحیح نہیں ہے وسیع نے کہا تھا

وہ میرے مجرم ہیں ان کو سزا بھی میں ہی دو گا تم سے جتنا کہا ہے اتنا ہی کرو
عفنان نے سر دلہجے میں کہا تھا اور اس گھر کی طرف بڑھا تھا

دروازے پر دستک دینے سے پہلے ہی دروازہ کھلا ہوا تھا عفنان نے پاؤں سے
دروازہ کھولا تھا اور گھر میں داخل ہوا تھا

گھر میں داخل ہوتے ہی عفنان کی نظر رسیوں سے بندھے ہوئے دو افراد پر
گئی تھی جو عفنان کو اپنے قریب آنے سے منا کر رہے تھے

اس پہلے کے عفنان آگے بڑھتا زوردار دھماکے سے پورا علاقہ گونج اٹھا تھا

♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡

سب لاؤنچ میں بیٹھے باتیں کر رہے تھے شایان صاحب اب تو عنین اور
عفنان کو واپس بلا لے میرا دل بہت ادا اس ہو گیا ہے افرحہ بیگم نے عنین کو
یاد کرتے ہوئے کہا تھا

کبھی ہمیں تو نہیں کہا کہ اس طرح کبھی ہم سے بھی ادا ہو جائے کریں
شایان صاحب نے مصنوعی خفگی سے کہا تھا

کچھ تو شرم کریں شایان افرحہ بیگم نے شرم سے لال ہوتے ہوئے کہا

اما آپ بھی شرماتی بھی ہیں سونیا نے کہا نے افرحہ کو تنگ کرتے ہوئے کہا تھا

سونیا تم بھی اسی لیئے کہتی ہو میری بیٹی ایسے گی تو خود سب کو دیکھ
لے گی افرحہ بیگم نے مصنوعی خفگی سے کہا

اما کی تو بس ایک لاڈلی اور وہ ہے عنین ارسلان نے کہا تھا
سب ہی خوش گپیوں میں مصروف تھے

ماما..... اسفند کی آواز پر سب نے اس طرف دیکھا تھا

افرحہ اور شایان دونو ایک ساتھ اٹھے تھے

اسفند فوراً سے آگے بڑھ کر افرحہ بیگم کے گلے لگا تھا
میرا بچا میری جان میری تو آنکھیں ترس گئی تھی تمہیں دیکھنے کے لیے افرحہ
بیگم نے اسفند کے ماتھا چومتے ہوئے کہا تھا

بس بھی کر دو افرحہ بیگم اب ہمیں بھی ملنے دو شایان صاحب نے کہا تھا اور
اسفند کو گلے لگایا تھا اس طرح بھی کوئی کرتا ہیں اپنے ماں باپ کے ساتھ
شایان صاحب نے خفگی سے کہا تھا

بس بابا اس وقت مجھے جو صحیح لگائیں نے کر لیا اسفند نے نم لہجے میں کہا تھا اور
ارسلان سے ملا تھا اور سونیا سے بھی

اسفند کی نظریں کسی کو ڈھونڈ رہی تھی اس بات سے انجان کے وہ یہاں ہے
ہی نہیں اور باقی سب کہا ہیں اسفند نے صوفے پر بیٹھتے ہوئے سر سری انداز
میں کہا تھا

باقی سب مطلب ارسلان نے مشق نظر سے دیکھ کر کہا تھا

عفنہ اور اس کی بیوی اسفند نے عنین کا نام نہیں لیا تھا اسفند نے

عفنہ تو عنین کو لے کر گھومنے گیا ہوا ہے اور ابھی بھی اس کا دل نہیں کر رہا
واپس آنے کا سونیا نے اسفند کو دیکھ کر کہا تھا

جب بیوی اتنی خوبصورت اور معصوم ہو تو کس کا دل کرے گا واپس آنے کا
اسفند نے دل میں کہا تھا

کچھ کہا ارسلان نے کہا تھا

نہیں کچھ نہیں اسفند نے نفی میں سر ہلایا تھا

ارسلان کے بچتے ہوئے فون نے ارسلان کو اپنی طرف متوجہ کیا تھا

وسیع کا نمبر دیکھ کر ارسلان نے کال اوکے کی تھی

آگے سے جو سنے کو ملتا تھا وہ سن کر ارسلان کے پیرو کے نیچے سے زمین نکل
گی تھی تم جانتے ہو تم کیا کہہ رہے ہو ارسلان نے اپنی جگہ سے اٹھتے ہوئے
کہا تھا اور فوراً سے ریموٹ اٹھا کر ایل ای ڈی اون کیا تھا

کیا ہوا ہے ارسلان کچھ بتاؤ تو صحیح شایان صاحب نے ارسلان کو پریشان دیکھ
کر کہا تھا

ہم آپ کو بتاتے چلیے کے دھماکے میں زخمی ہونے والو میں این کے انٹر
پرائزز کے سی ای او عفنان خان کے زخمی ہونے کی بھی اطلاع ہے

رپورٹ کی بات سن کر کرا فرحہ بیگم وہی ڈھے گی تھی

سونیا جو اسفند کے لیے کچھ کھانے کے لیئے لے کر ارہی تھی اس کے ہاتھ سے ٹرے گرا تھا

یہ میرا عفنان نہیں ہو سکتا شایان کہہ دیں یہ جھوٹ کہہ رہے ہیں افرحہ بیگم نے نم لہجے میں آنکھوں میں آنسوؤں لئے کہا تھا

افرحہ حوصلہ کروا اللہ سب بہتر کرے گا شایان صاحب نے نے خود کو سنبھالتے ہوئے کہا تھا

بابا ہمیں جانا ہو گا وسیع کی کال تھی اور وہ کہہ رہا تھا کہ ارسلان ضبط کرتے ہوئے کہا تھا

ارسلان کی بات سن کر شایان صاحب بھی گر گئے تھے

کوئی مجھے بتائے گا یہ سب کیا ہو رہا ہے اور عفنان اور عنین کہا ہے اسفند نے
فورا سے کہا تھا

ابھی اس سب کا وقت نہیں ارسلان نے فورا سے کہا تھا اور شایان صاحب
کے کے ساتھ گھر سے نکلا تھا

میں بھی چلتا ہو ساتھ اسفند نے فورا سے کہا تھا

ہم بھی چلو گی افرحہ بیگم اور سونیا نے کہا تھا

ہم ارسلان نے کہا تھا



عفنن کے جانے کے بعد کتنی دیر تک عنین ادھر ادھر ٹہلتی رہی دل میں
عجیب عجیب و سو سے عجیب خیال آرہے تھے جسے عنین نے اپنا وہم سمجھ کر
جٹھک دیا تھا

اس سے تو اچھا ہے کہ میں تیار ہی ہو جاؤ نہیں تو سوچ سوچ کر پاگل ہی ہو
جاؤ گی عنین نے کمرے میں آتے ہوئے کہا تھا عفنن کے بارے میں سوچ
کر عنین کے چہرے پر مسکراہٹ پھیل گئی تھی

عنین الماری سے بوکس نکال تھا اور ڈریس نکلا کر اپنے ساتھ لگا کر دیکھا تھا

میں تمہیں اپنے لیئے سجا سنورا دلہن کے روپ میں دیکھنا چاہتا
ہوں عفنان کے الفظ گونجے تھے عنین کے چہرے پر حیا کے
رنگ بکھرے تھے

عنین نے فوراً سے چنچ کیا اور میچنگ کی جو لری پہنی تھی اب یہ میک اپ کا
کیا کرو عنین نے جنجھلا کر کہا تھا

مجھے سے نہیں ہوتا یہ سب اتنا ہی شوق ہے نا تمہیں مجھے اپنے لیئے سجا
سنورا دیکھنے کا تو خود ہی کر لینا یہ میک اپ عنین نے میک
اپ کو دیکھ کر کہا تھا

ویسے تم اس ریڈ لیپ سٹک میں ایک دم چڑیل لگتی ہو عفنان کے کہہ الفاظ
گونجے تھے

ہم تو پھر آج تو یہی لگاؤ کی عنین نے لیپ سٹک لگاتے ہوئے پاؤٹ بناتے
ہوئے کہا تھا

عنین آج تو تم عفنان پر بجلیاں گراؤ گی عنین نے ڈوپٹہ سر پر لیتے ہوئے کہا
تھا عفنان کی قربت کا سوچ کر ہی عنین کی روح فنا ہوئی تھی

عنین نے اچھی طرح ڈوپٹہ کو پنوسے سیٹ کیا تھا میک اپ کے نام پر صرف
لیپ سٹک لگائے وہ بہت خوبصورت حسین لگ رہی تھی

عفنان تم نے تھوڑی دیر کا کہا تھا اور اتنی دیر ہو گئی ہے اب تو مجھے بھوک بھی
لگ رہی ہے عنین نے وال کلاک پر ٹائم دیکھ کر کہا تھا

میں نے تم سے بات ہی نہیں کرنی اتنا بھی کوئی انتظار کرواتا ہے اپنی دلہن کو
عنین نے خفگی سے کہا تھا

اگر تم دس منٹ میں نہیں آئیں تو پھر دیکھنا میں کیا کرو گی عنین نے بیڈ پر
بیٹھتے ہوئے کہا تھا دروازے پر ہوتی دستک نے عنین کو اپنی طرف متوجہ کیا

عنین خوشی سے جلدی سے بیڈ سے اتری تھی ڈوپٹہ سنبھالتے ہوئے
باہر کی طرف بھاگی تھی

کیا ہو گیا عنین آرام سے اور تم ناراض ہو یاد رکھنا عنین نے خود کو یاد دلایا تھا

اتنی اسانی سے میں تمہیں اپنا چہرا نہیں دیکھاؤ گی عنین نے فوراً سے اپنے
چہرے پر گھوگھٹ نکالا کر دروازے کے سامنے آتے ہوئے کہا تھا اور دروازہ
کھولا تھا

بھیا آپ عنین نے ارسلان کو دیکھ کر حیران ہوتے ہوئے کہا
تھا #ناول_انکی_محبت

از قلم_طیبہ #

#episode 32

#caousin_merrige_base

اتنی اسانی سے میں تمہیں اپنا چہرہ انہیں دیکھاؤ گی عنین نے فوراً سے اپنے
چہرے پر گھوگھٹ نکالا کر دروازے کے سامنے آتے ہوئے کہا تھا اور دروازہ
کھولا تھا

بھیا آپ عنین نے ارسلان کو دیکھ کر حیران ہوتے ہوئے فوراً سے اپنا
گھوگھٹ پیچھے کرتے ہوئے کہا تھا

میں تمہیں لینے آیا ہوں چلو میرے ساتھ ارسلان نے عنین کو دیکھتے ہوئے
ضبط کرتے ہوئے کہا تھا

نہیں بھیا میں عفنان کے ساتھ گھر آؤ گی پتا نہیں کہا رہ گیا ہے عنین نے
پریشانی سے باہر دیکھ کر کہا تھا

ویسے بھیا گھر میں تو سب ٹھیک ہیں نا اور آپ اس طرح اچانک یہاں کیسے
عنین نے ارسلان کو اندر آنے کا اشارہ کرتے ہوئے کہا ساتھ میں وہ اپنی مکسی
سے الجھ رہی تھی

عنین میں نے کہا میں تمہیں لینے آیا ہوں میرے ساتھ چلوں ارسلان نے
عنین کا ہاتھ پکڑ کر اپنے ساتھ لے کر جاتے ہوئے کہا ضبط کرتے ہوئے کہا
تھا آنکھیں ضبط کرنے کی وجہ سے سرخ ہو گئی تھی

بھیا کیا کر رہی ہیں میں نے کہانا میں عفنان نے کے ساتھ آؤ گی آپ کو نظر
نہیں ارہا میں انتظار کر رہی ہوں عفنان کا ابھی آتا ہی ہو گا میں کہی نہیں جا
رہی ہوں آپ کے ساتھ عنین نے فوراً سے اپنا ہاتھ چھوڑا کر کہا تھا عنین
کے دل میں کچھ غلط ہونے کا خدشہ ہوا تھا

میں تمہیں عفنان کے پاس لے جانے ہی آیا ہوں چلو ارسلان نے عنین کو دیکھتے ہوئے ضبط کرتے ہوئے کہا تھا

مجھے پتا تھا عفنان میرے لیے کوئی سرپرائز ہی پلین کر رہا ہو گا اسی لیے تو مجھے اتنا تیار ہونے کا کہا چلیں عنین نے فوراً سے خوش ہوتے ہوئے کہا اور ارسلان کے ساتھ گھر سے نکلی تھی

لیکن عفنان خود کیوں نہیں آیا میں اسے اچھی طرح پوچھو گی عنین نے اپنی مسمیٰ سنبھالتے ہوئے کہا

بھیا آپ رک کیوں گئے جلدی چلیں نا میں کب سے انتظار کر رہی تھی عفنان کا عنین نے آگے چلتے ہوئے کہا تھا اسے تو بس جلدی سے عفنان کے پاس جانا تھا

ہممم ارسلان نے کہا تھا

بھیا اچھا ہوا آپ اگئے اتنے مہینے ہو گئے میں نے عفنان کی شکایتیں نہیں
لگائی میرے دل کو سکون نہیں مل رہا وہ کیا ہے ناجب تک عفنان کی شکایت
لگانا لوں کھانا ہضم نہیں ہوتا عنین نے گاڑی میں بیٹھتے ہوئے کہا تھا

پھر اتنے مہینوں سے تو تم نے کچھ کھایا ہی نہیں ہو گا عفنان نے ضبط کرتے
ہوئے دوسری طرف دیکھ کر کہا تھا

نہیں بھیا اب ایسی بات بھی نہیں ہے اور ویسے بھی عفنان زیادہ دیر بھوکا رہ
نہیں سکتا اور آپ کو تو پتا جب تک میں کچھ نہ کھاؤ عفنان بھی کہا کھاتا ہے کچھ
عنین نے کہا عفنان کا نام لیتے ہوئے عنین کے چہرے کی چمک ہی الگ تھی

آپ کو پتا ہیں بھیا اتنے دنو سے عفنان کھانا بنا رہا ہے گھر میں تو ایک گلاس پانی
خود نہیں پیتا اور آپ کو پتا ہے عنین تو بس شروع ہی ہو گئی تھی عنین کی ہر
بات میں بس عفنان ہی تھا

بس بھی کر دو عنین اور ویسے بھی تم تو شکایتیں لگانے والی تھی لیکن ابھی تک
تو صرف تعریف ہی کر رہی ہو اور سلان نے ضبط سے دوسری طرف منہ کر
کہ اپنے آنسو صاف کرتے ہوئے کہا تھا

بھیا عفنان ہے ہی اتنا اچھا کے کوئی بھی اس کی تعریف کرے میں بہت
خوش قسمت ہوں جو عفنان میری قسمت میں ہیں عنین نے نظریں جھکا کر
مدھم آواز میں کہا عنین کے چہرے پر خوشی کے رنگ بکھرے ہوئے تھے

ہم.. اگئے ارسلان نے کہا درد صاف نظر آرہا تھا اس کے لہجے میں

کیا ہوا بھیا آپ رورہے ہیں عنین نے فوراً سے ارسلان کو دیکھ کر کہا تھا اپنی
خوشی میں اسنے ارسلان کی طرف دیکھا ہی نہیں تھا

نہیں ارسلان نے فوراً سے اپنے آنسو صاف کرتے ہوئے کہا

بھیا ہم ہاسپٹل کیوں آئے ہیں مجھے تو عفنان کے پاس جانا ہے عنین نے
ہاسپٹل کو دیکھ کر کہا تھا

عف... نان... یہ... اں ہی ہے ارسلان نے کہا تھا

کک کیا مطلب بھیا عنین نے فوراً سے گاڑی سے اترتے ہوئے کہا تھا

اس.....کا.....اکسیڈنٹ...ہوا...ہے ارسلان نے ضبط کرتے ہوئے کہا

کیا ہوا ہے عفنان کو اسے زیادہ چوٹ تو نہیں لگی میری وجہ سے ہی ہوا ہو گا
میں نے ہی کہا تھا جلدی آنا لیکن اسے جانے کا کس نے کہا تھا میں نے منا بھی
کیا تھا لیکن عفنان نے قسم کھائی ہے میری بات تو سننی ہی نہیں ہے عنین
پریشانی سے کہتے ہوئے ہاسپٹل بھاگی تھی

عنین میری بات تو سنوارسلان اس کے ساتھ چلاتے ہوئے کہا تھا لیکن
عنین کو تو کچھ سنائی ہی کہا دے رہا تھا



اٹی سی یو کے باہر سب بیٹھے تھے اسفند بار بار شایان صاحب کو حوصلہ دے رہا
تھا لیکن صبر کس طرح آتا تھا

اٹی سی یو سے دروازہ کھول کر نرس باہر آئی آپ سب میں سے نور کون ہے
پیشنت بار بار کسی نور کا نام لے رہے ہیں نرس نے کہا تھا

نور سب نے ایک دوسرے کو دیکھا تھا کیوں کے گھر میں سب عنین ہی کہتے
تھے نور تو کسی کے زہن میں ہی نہیں تھا

جی ہم میں سے تو کوئی نہیں ہے نور اسفند نے فوراً سے کہا تھا

جو بھی آپ انہیں بلوادیں کیوں کے پیشنت کی حالت کافی کریٹیکل ہے نرس
نے کہا

عفنن ابھی بھی اس لڑکی کو بھولا نہیں ہے بابا یہ نا انصافی ہے عنین کے
اسفند نے سخت گیر لہجے میں کہا

بڑے پاپا عنین نے شایان صاحب کے پاس آتے ہوئے کہا تھا کیا ہوا ہے
بڑے پاپا میرے عفنن کو وہ ٹھیک تو اسے زیادہ چوٹ تو نہیں لگی عنین نے
ایک ساتھ ہی اتنے سوال کیے تھے

سچی سنوری دلہن کے روپ میں وہ کوئی پری اسفند کے دل میں اتر رہی تھی

تمہارا عفنن کسی نور کو یاد کارہا ہے بے ہوشی میں بھی اسفند نے تمہارا
عفنن پر زور دیتے ہوئے کہا تھا

اسفند کی آواز پر عنین نے نظریں اٹھا کر دیکھا تھا

آپ نہیں جانتے ہو گے لیکن میں جانتی ہو چلے میں ہو عفنان کی وائف
عنین النور عنین نے سپاٹ لہجے میں کہا تھا اور نرس کے ساتھ آئی سی یو گئی
تھی

عفنان مشینوں میں جکڑا ہوا جسم پر جگہ جگہ زخم عفنان کو اس حالت میں
دیکھ کر عنین کے قدم لڑکھڑائے تھے اور آنکھوں سے آنسوؤں ٹوٹ کر بہہ
نکلے تھے

نہیں۔۔۔۔۔ نہیں۔۔۔۔۔ نور تم رو نہیں سکتی تم جانتی ہو نا تمہارے آنسو
عفنان کو تکلیف پہنچاتے عنین نے اپنے صاف کیے اور مردہ قدمو سے
چلتی ہوئی عفنان کے پاس آئی تھی

عفنن بے ہوشی میں بھی بس نور کا ہی بار بار نام لے رہا

عف... نان آنکھیں کھولو دیکھو تمہاری نور تمہارے پاس آگئی ہے عنین
نے عفنن کے پاس بیٹھتے ہوئے ہوئے نم لہجے میں کہا تھا

عفنن آنکھیں کھولو دیکھو میں تمہارے لیے سچی سنوری ہوں تمہاری دلہن
بنی ہوں ایک بار آنکھیں کھول کر دیکھ تو صحیح اپنی دلہن کو عنین نے روتے
ہوئے کہا تھا

نور.... نور..... عفنن بے ہوشی میں بڑبڑا رہا تھا

عفنن میں تمہارے پاس ہوں آنکھیں کھولو عنین نے عفنن کا ہاتھ اپنے
ہاتھ میں لیتے ہوئے لبو سے چھوتے ہوئے کہا

عفنن تم نے مجھ سے وعدہ کیا تھا تم اپنا وعدہ توڑ نہیں سکتے عفنن میں نے
ابھی تک کچھ کھایا بھی نہیں ہے اور تم جانتے میں تمہارے ہاتھ سے کھانا
کھانے کی عادی بن گئی ہوں پلیز آنکھیں کھولو عنین نے سسکیوں سے
روتے ہوئے کہا تھا اور عفنن کے سینے پر سر رکھا تھا

عفنن اگر تم نے آنکھیں نہیں کھولی تو میں بھی اپنی جان دیں دو گی اور اس
بار میں صرف دھمکی نہیں دے رہی ہوں سمجھے عنین نے روتے ہوئے کہا
تھا

پلیز آپ باہر جائے ہمیں دیکھنے دیں ڈاکٹر نے پرسنل انداز اندر
اکر کہا تھا

نہیں میں کہی نہیں جاؤ گی آپ نے جو بھی کرنا ہیں آپ کریں میں عفنان
کے پاس ہی رہوں گی عنین نے فوراً سے اپنے آنسو صاف کیے تھے

نرس انہیں باہر لے کر جاؤ ڈاکٹر نے پرسنل انداز میں

میں نے کہانا میں کہی نہیں جا رہی ہوں میں یہی اپنے ہڈ بینڈ کے ساتھ ہی
رہوں گی سمجھ میں نہیں رہا آپ کو عنین نے چیخ کر کہا تھا

عنین کی آواز سن کر اسفند آئی سی یو میں آیا تھا

پلیز آپ انہ اپنے ساتھ لے جائے پیشنت ڈسٹرب ہو رہا ہے ڈاکٹر
نے کہا تھا

عنین باہر چلو انہ عفنان کا علاج کرنے دو اسفند نے عنین کی حالت دیکھ کر
کہا تھا

نہیں میں کہی نہیں جاؤ گی یہی رہوں گی عفنان کے ساتھ اس کے پاس
عنین نے عفنان کے سینے پر سر رکھا مضبوطی سے تھام کر کہا تھا

آپ انہ یہاں رہنے دیں یہ دیکھیں ڈاکٹر پیشنت ر سپونس کر رہا ہے نرس
نے عفنان کو چیک کرتے ہوئے کہا تھا

ہٹے دیکھنے دیں ڈاکٹر نے عنین کو سائڈ میں کرتے ہوئے کہا تھا

چلیں ٹھیک ہے آپ تھوڑی دیر یہاں رک سکتی لیکن صرف تھوڑی دیر
ڈاکٹر نے پرفیشنل انداز میں کہا

ڈاکٹر عفنان کو ہوش کب تک آئے گا عنین پوچھا تھا

تھوڑی دیر پہلے تک تو ہمیں امید نہیں تھی لیکن اب لگتا ہے جلد ہی یہ ہوش
میں آجائے گے ڈاکٹر نے پرفیشنل انداز میں کہا تھا اور وہاں سے چلا گیا تھا

عنین عفنان کے پاس ہی بیٹھ گئی تھی



سبین..... سبین..... امتیاز شاہ نے دھاڑتے ہوئے گھر میں داخل ہوئے
تھے

سلام صاحب ملازم نے فوراً سے امتیاز شاہ کو دیکھ کر کہا تھا

تمہاری بیگم صاحبہ اور چھوٹی بی بی کہا ہیں امتیاز شاہ نے دھاڑ کر کہا تھا

و وہ بیگم صاحبہ تو اپنے فرینڈ کے ساتھ گئی ہیں اور چھوٹی بی بی تو کل سے گھر
آئی نہیں اور وہ جانے سے پہلے بتاتی بھی نہیں ہیں ملازم نے فوراً سے تفصیل
بتائی تھی

ٹھیک ہے جاؤ یہاں سے اور تمہاری بیگم صاحبہ آئیں تو انہی فوراً سے کمرے
میں بھیجو امتیاز شاہ نے سخت گیر لہجے میں کہا تھا

آج تو مزہ ہی اگیا ویسے تمہاری بیوی کتنے دنو کے لیئے گئی ہے میں سوچ
..... رہی ہوں کل تم میرے گھر ہی اجاؤ امتیاز

سبین بیگم جو اپنے ہی دھیان میں زارون سے باتیں کرتی ہوئی کمرے میں
اٹی تھی امتیاز شاہ کو گھر میں دیکھ کر ساکت ہی رہے گئی تھی

آپ آج اتنی جلدی اگئیں سبین نے فوراً سے کال کٹ کی تھی اور استفسار کیا
تھا

کیوں اب مجھے اپنے ہی گھر میں آنے کے لیئے اجازت لینی پڑے گی
امتیاز شاہ نے سرد لہجے غراتے ہوئے کہا تھا

نن. نہیں میرا وہ مطلب نہیں تھا وہ تو میں اس لیئے کہہ رہی کے آپ
بتا دیتے تو میں آپ کے لیئے کچھ سپیشل بناواتی سبین بیگم نے
شاطرانہ مسکراہٹ چہرے پر سجاتے ہوئے کہا تھا

بس.... سبین بیگم بس.... یہ مکاریاں کرنے کی ضرورت نہیں سب جانتا
ہوں بس اتنا بتاؤ کے تمہاری بیٹی کہا ہے کچھ پتا ہے تمہیں یاں صرف اپنے
عیاشیوں میں مصروف ہوا امتیاز شاہ نے سفاکی سے کہا تھا

وہ اپنے فرینڈ کے ساتھ شوپنگ پر گئی ہوگی یاں پھر کسی فرینڈ کے ساتھ پارٹی
کر رہی ہوگی بچی تھوڑی ہے جو ہر کام مجھے بتا کر کرے گی سبین بیگم نے سلگتے
ہوئے کہا تھا

ناوہ شوپنگ پر گئی ہے ناہی وہ کہی پارٹی کر رہی ہے وہ تو اپنے باپ کی عزت
نلام کر رہی ہے یہ دیکھوں وہ بھی تمہارے قدموں پر چل پڑی ہے بد کردار
عورت امتیاز شاہ نے سخت گیر لہجے میں میں موبائل سبین کی طرف پھینکتے
ہوئے کہا آنکھیں غصے کی وجہ سے لال انگارہور ہی تھی

سبین بیگم نے فون اٹھایا اس میں نازیبا ویڈیوں چل رہی تھی

نہیں امتیاز یہ ہماری بیٹی نہیں ہو سکتی سبین بیگم نے فوراً سے کہا تھا

واقعی یہ ہماری نہیں صرف تمہاری بیٹی ہے اس اب تم دونوں کی اس گھر میں
کوئی جگہ نہیں اپنا سامان اٹھاؤ اور نکل جاؤ میرے گھر سے اور میری زندگی
سے امتیاز شاہ نے سفاکی سے دھاڑتے ہوئے کہا

ساری زندگی لگادی تم لوگو کی فرمائشیں پوری کرتے کرتے تم لوگو کا لائف
سٹل بناتے بناتے اور تم لوگو نے یہ صلہ دیا میری دی ہوئی آزادی کا میرے
بھروسے کا نکل جاؤ میرے گھر سے شکل نہیں دیکھنا چاہتا میں تمہاری امتیاز
شاہ نے سر دلہے میں کہا تھا

..... امتیاز آپ غلط کر رہے ہیں ایسا

ایک دم خاموش آواز نہیں انی چاہئے مجھے تمہاری کیا نہیں کیا میں نے
تمہارے لیئے لیکن تم نے مجھ کسی کو منہ دیکھانے کے لائق
نہیں چھوڑا نفرت ہو گئی ہے تمہارے شکل سے نفرت امتیاز شاہ
نے سبین کو گلے سے پکڑ کر دیوار کے ساتھ لگاتے ہوئے سخت
گیر لہجے غراتے ہوئے کہا تھا

امتیاز..... سبین نے نم لہجے میں کہا تھا

اس سے پہلے کے امتیاز شاہ کا ہاتھ اٹھتا دروازے پر ہوتی دستک نے دونوں کو
اپنی طرف متوجہ کیا تھا

اجائے امتیاز شاہ نے جھٹکے سے سبین کو دھکا دیتے ہوئے کہا

صاحب وہ نیچے چھوٹی بی بی ملازم نے نے پریشانی سے کہا تھا

کیا ہوا حریم کو سبین نے فوراً سے کہا تھا

آپ نیچے اجائے ملازم نے کہا تھا

سبین فوراسے کمرے سے نکلی تھی امتیاز شاہ بھی ساتھ ہی نکلے تھے

سیڑھوں سے اترتے ہوئے سبین کی نظر حریم گئی تھی جو ادھ مری حالت
میں صوفے پر پڑی ہوئی تھی

حریم میری بچی یہ کیا ہوا تمہارے ساتھ کس نے کیا میری بیٹی کی ساتھ یہ
سب سبین بیگم نے روتے ہوئے چلا کر کہا اور حریم کے پاس بیٹھی تھی

دیکھیں امتیاز آپ کی بیٹی کی ساتھ کس نے یہ سب کرنے کی ہمت کی وہ
ویڈیو بھی اسی نے بنائی ہوگی سبین بیگم نے حریم کو دیکھتے ہوئے روتے ہوئے
کہا تھا

ایسے دیکھیں کیا رہے ہیں امتیاز ڈاکٹر کو کال کریں اور تم لوگ اس طرح
کھڑے کیا دیکھ رہے ہو حریم کو اٹھا کر اس کے کمرے میں لے کر چلو سبین
بیگم نے امتیاز شاہ کو لا پر وا بنا ہوا دیکھ کر کہا تھا

ملازم آگے بڑھ تھا

خبردار جو اس ماں بیٹی کی کسی نے مدد کرنے کی کوشش کی اس لڑکی کو اٹھاؤ
باہر پھینک کر آؤ اور ساتھ اس عورت کو بھی نظر نہیں انی چاہیے مجھے یہ دونو
اس گھر میں امتیاز شاہ نے سر دلہے میں کہا

کیا کہہ رہے ہیں امتیاز کچھ تو خیال کریں میرا صحیح اپنی بیٹی کی حالت دیکھ کر
ہی کچھ رحم کریں سبین بیگم نے نم لہجے میں آنکھوں میں آنسوؤں لئے کہا تھا

اب مجھے تمہاری کسی بات کا یقین نہیں رہا سبین بیگم اس لیئے بہتر یہی ہے کہ اپنی اس گناہ کی پٹلی کو اٹھاؤ اور نکلو یہاں سے سنا نہیں تم نے امتیاز شاہ نے حریم کی حالت نظر انداز کرتے ہوئے سفاکی سے کہا تھا

امتیاز مر جائی گی حریم کچھ تو خیال کرو اتنے سنگ دل کیوں بن رہے ہو سبین بیگم نے روتے ہوئے کہا تھا

یہ مگر مجھ کے انسوس کا مجھ پر اثر نہیں ہونے والا اس لیئے نکلو یہاں سے سنا نہیں میں نے کیا کہا امتیاز شاہ نے سفاکی سے دھاڑتے ہوئے کہا تھا

شکور دومنٹ کے اندر ان کو گھر سے باہر نکالو مجھے یہ دونو عورتیں اپنے گھر
میں نظر نہیں انی چاہئے امتیاز شاہ شاہ کہتے ہوئے وہاں سے نکل گیا تھا

پچھے سبین بیگم روتی رہے گئی تھی ان کے کیا ان کے سامنے آنے لگ گیا تھا

♡♡♡♡♡♡♡♡

عنین بیٹا تم گھر چلی جاؤ دو دن ہو گئے ہیں تمہیں اس طرح تو تم بیمار ہو جاؤ گی
شایان صاحب نے نرمی سے کہا تھا تھا

نہیں بڑے پاپا جب تک عفنان کو ہوش نہیں آئے گا میں یہاں سے کہی
نہیں جاؤ گی عنین نے ضدی لہجے میں کہا تھا

اچھا ٹھیک ہے لیکن کچھ کھا تو لو عفنان کو ہوش آئے گا تو وہ مجھے ڈانٹے گا کہ میں نے اس کی عنین کا خیال نہیں رکھا پلیز تھوڑا سا کچھ کھا لو شایان صاحب نے کہا تھا

نہیں کھاؤ گی کچھ نہیں کھاؤ گی عفنان مجھے خود ہی کھیلانے گا نہیں تو میں بھی کچھ نہیں کھاؤ گی عنین نے ضدی لہجے میں نم آنکھوں سے کہا تھا

عنین پلیز ضد نہیں کرو دیکھو پہلے ہی تمہاری بڑی ماما بھی عفنان کی وجہ سے رو رو کر حالت خراب کی ہوئی ہے اگر تمہیں کچھ ہو گیا تو وہ جی نہیں پائے گی شایان صاحب نے نم لہجے میں آنکھوں میں آنسوؤں لئے کہا

بڑے پاپا آپ ضد نہیں کریں میرے گلے سے کچھ نہیں گالس ایک بار
عفنن ہوش میں اجائے پھر جیسے آپ کہے گے ویسا ہی ہوگا لیکن
ابھی نہیں عنین نے نم لہجے میں آنکھوں میں آنسوؤں لئے کہا اور
واہا سے اٹھ گئی تھی

کچھ دور کھڑے ہوئے اسفند نے اپنی آنکھیں بند کی تھی عنین کی آنکھوں
عفنن کے لیے محبت دیکھی نہیں جارہی

عنین عفنن کے پاس آگئی تھی عفنن کی حالت پہلے سے بہتر تھی لیکن
ہوش اسے ابھی تک نہیں آیا تھا ڈاکٹر کا کہنا تھا کہ سر پر لگی چوٹ کی وجہ سے
اسے ہوش نہیں آرہا

عنین عفنان کے پاس بیٹھتی اس کا ہاتھ اپنے ہاتھ میں لیتے ہوئے لب رکھتے

عفنان اٹھ جاؤ اور کتنا ستاؤ گے دیکھوں تمہاری نور نے دودن سے کچھ نہیں کھا یا عنین عفنان کا ہاتھ اپنے ہاتھ میں الجھا کر اپنے چہرے سے لگاتے ہوئے کہتا تھا

اگر تم مجھے اسی طرح ستاؤ گے تو تمہاری نور مر جائی گی کہ عفنان تم جانتے ہو مجھے منانا نہیں آتا اب اگر تم نے مجھ سے بات نہیں کی تو تمہاری نور مر جائی گی مجھے تمہاری بات کی عادت ہو گئی ہے عفنان عنین نے روتے ہوئے کہا تھا عفنان کے سینے پر رکھا تھا

نو.. نو.. عفنان نے مندھی مندھی آنکھیں کھولی تھی

عنین نے فوراً سے سراٹھا کر دیکھا تھا

میں تمہارے پاس ہی ہوں عفنان تمہاری نور تمہارے پاس ہی ہے عنین
نے عفنان کو ہوش میں اتے ہوئے دیکھ کر خوش ہوتے ہوئے کہا تھا

اور فوراً سے ڈاکٹر کو آواز دی تھی

نور..... عفنان نے کہا تھا

میں تمہارے پاس ہی عفنان تمہاری نور تمہارے پاس ہی ہے عنین نے
عفنان کے ماتھے پر لب رکھتے ہوئے محبت سے کہا تھا دو آنسو ٹوٹ کر بہہ
نکلے تھے

عنین کا لمس محسوس کرتے ہوئے عفنان کے چہرے پر مسکراہٹ ائی تھی

اتنے میں ڈاکٹر اندرائیں تھے عنین فوراً سے عفنان سے دور ہوئی تھی

♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡

ہم عفنان کو روم میں شفٹ کر رہے ہیں پھر آپ سب ان سے مل سکتے ہیں
اب وہ پہلے سے بہت بہت ہیں ویسے یہ کسی مریکل سے کم نہیں ہیں کے انہ
نے اتنی جلدی ریکور کر لیا ہے ڈاکٹر نے پرسنل انداز میں کہا تھا

تھنک یو ڈاکٹر شایان صاحب نے خوشی سے کہا تھا اور فوراً سے افرحہ بیگم کے
پاس گئے تھے عفنان کے ہوش میں آنے کا بتانے کے لیئے



اسلام علیکم ڈیئر ریڈرز کیسے ہیں آپ سب مجھے پتا ہے آپ سب کو ویٹ
کرواتی ہو لیکن طبیعت اجازت نہیں دے رہی کے ڈیلی اپیوڈ اپلوڈ کر سکو
اس لیے تین دن بعد ہی اپیوڈ اپلوڈ کرو گی یہ بھی بہت مشکل سے لکھی
ہے ناول_انکی_محبت

از قلم_طیبہ #

#episode 33

#caousin_merrige_base

تم نے تو ہمیں ڈرا ہی دیا تھا کوئی ایسا کرتا ہے پریشان کر دیا تھا تم نے سب کو
شایان صاحب نے خفگی سے کہا تھا

کیوں ڈانٹ رہیں آپ میرے بیٹے کو افرحہ بیگم نے عفنان کے ماتھے پر لب
رکھتے ہوئے محبت سے کہا

ماما میں ٹھیک ہوں عفنان نے نکاحت سے کہا تھا

ہاں نظر ارہا ہے ویسے تم وہا گئے کیوں تھے اگر تمہیں کچھ جاتا تو سوچا ہے کیا
ہوتا تمہاری ماں کا افرحہ بیگم نے نم لہجے میں کہا تھا

کچھ ہوا تو نہیں نا اور ویسے بھی جس کام سے گیا تھا وہ اپنے ہاتھوں سے نہیں کر سکا اگر ان کو اپنے ہاتھوں سے مارتا تو میرے دل کو سکون مل جاتا عفنان نے سلگتے ہوئے کہا تھا

زیادہ غصہ نہیں کروا بھی تم پوری طرح سے ٹھیک نہیں ہوئے ہوا رسلان نے کہا تھا

تم اپنی حرکتوں سے باز آنے والے نہیں ہونا اسفند نے کہا تھا

بروبات جب عنین کی اتی ہے تو پھر کچھ سمجھ نہیں آتا کیا صحیح ہے کیا غلط عفنان نے فوراً سے کہا تھا

ویسے یہ عنین ہے کہا عفنان نے فوراً سے کہا تھا

جیسے تمہیں سمجھ نہیں آتی نا اس طرح تمہاری بیوی بھی تمہاری طرح پاگل
ہے دو دن سے تو تمہارے پاس تھی اور اب جب تمہیں ہوش آگیا ہے تو پتا
نہیں کہا چلی گئی ہے سو نیا نے کہا تھا

کیا مطلب پتا نہیں کہا چلی گئی ہے عفنان نے فوراً سے اٹھنے کی کوشش کرتے
ہوئے کہا تھا

آرام سے بیٹا بھی تم پوری طرح ٹھیک نہیں ہوئے ہو یہی کہی ہو گی عنین
شایان صاحب نے کہا تھا

چلیں آپ سب باہر جائے اور پیشٹ کو آرام کرنے دیں نرس نے کہا تھا

اور آپ یہ کیا کر رہے ہیں ابھی آپ پوری طرح ٹھیک نہیں ہوئے جو یہاں
سے اٹھ رہیں ہیں نرس نے سختی سے کہا تھا

چلیں آرام کرنے دیں پیشنٹ کو نرس نے عفنان کا بلیڈ پریش چیک کرتے
ہوئے کہا

سب باہر اگئیں تھے

اسفند تم سب کو گھر لے جاؤ ماما بابا آپ گھر جا کر تھوڑا آرام کر لیں اور عنین
کو بھی ساتھ لے جائیں دو دن ہو گئے ہے اس نے بھی آرام نہیں کیا ارسلان
نے کہا تھا

ہہ کہا یہ عنین کافی دیر سے نظر نہیں ارہی عفنان سے بھی نہیں ملی شایان
صاحب نے فکر مندی سے کہا تھا

جی بابا مجھے بھی کافی دیر سے نظر نہیں آئی سو نیا نے کہا تھا

وہ دیکھوں وہ رہی افرحہ بیگم نے عنین کو کوریڈور میں ایک سائڈ پر نماز
پڑھتے ہوئے دیکھ کر کہا تھا

عنین نے سلام پھیر کر دعا کے لیئے ہاتھ اٹھائے تھے دعا مانگتے
ہوئے کتنے ہی انسوں ٹوٹ کر بہہ گئے تھے

ٹھیک ہے اب تمہارا عفنان افرحہ بیگم نے عنین کے کندھے پر ہاتھ رکھ کر
کہا تھا

عنین نے نظریں اٹھا کر دیکھا تھا کتنا درد تھا عنین کی آنکھوں میں

عنین تھوڑی دیر گھر چل کر آرام کر لو دو دن ہو گئے ہیں تمہیں جاگتے ہوئے صبح سے تم نے کچھ کھایا بھی نہیں ہے افرحہ بیگم نے نرمی سے کہا تھا

نہیں میں عفنان کے ساتھ ہی گھر آؤ گی آپ سب چلیں جائے عنین نے فوراً سے کہا تھا

عنین کی بات سن کر اسفند عنین کو دیکھ کر رہ گیا تھا

یہ نہیں مانے گی آپ سب اسفند کے ساتھ جائے میں ہوں یہاں ہوں
عنین کے ساتھ ارسلان نے کہا تھا



بس ایک چمچ اور عنین نے عفنان کو سوپ پیلاتے ہوئے کہا تھا

عفنان نے خاموشی سے منہ کھولا تھا نظریں عنین کے چہرے پر ٹکی ہوئی
تھی جو نظریں جھوکائے خاموشی سے عفنان کو سوپ پیلا رہی تھی

میری طرف دیکھوں نور عفنان نے عنین چہر اپنی طرف کرتے ہوئے کہا
تھا

عنین فوراً سے اپنی جگہ سے اٹھنے لگی تھی

عفننان نے فوراً سے عنین کے اردا سمجھتے ہوئے عنین کا ہاتھ پکڑ لیا تھا اور اس کے ہاتھ سے سوپ کا باؤل لے کر سائڈ میں رکھا تھا

ادھر دیکھو میری طرف کیا بات ہے نور تم اس طرح چپ کیوں ہو دو دن ہو گئیں مجھے ہوش میں آئے ہوئے اور تم نے ایک لفظ بھی نہیں کہا نا کوئی شکایت نا کوئی فکر عفننان نے ٹھوڑی سے عنین کا چہرہ اپنی طرف کرتے ہوئے نرمی سے کہا

عنین نے نظریں اٹھا کر عفننان کو دیکھا تھا جسے میں جانے کتنے سوال تھے ڈر خوف اور جانے کیا کچھ نہیں تھا

تم روئی ہو نور عفننان نے عنین کی حالت دیکھ کر کہا تھا

عنین نے فوراً سے نامیں سر ہلایا تھا اور آنکھوں سے آنسوؤں ٹوٹ کر بہہ نکلے
تھے ضبط کا بند ٹوٹ گیا تھا عنین فوراً سے عفنان کے گلے لگ کر پھوٹ
پھوٹ کر رودی تھی

عفنان نے عنین کے گرد گھیرا بنا لیا تھا اور اسے خود میں بھنچ لیا تھا

اگر تمہیں کچھ ہو جاتا تو میں کیسے جیتی تمہارے بغیر عفنان تم نے ایک بار
بھی نہیں سوچا اور تم تم وہا کیلے چلے گئے تمہیں میری زرا بھی پروا نہیں ہے
عفنان تم بہت برے ہو بہت برے میں تم سے کبھی بھی بات نہیں کرو گی
عنین نے روتے ہوئے کہا

مجھے معاف کر دو نور مجھے نہیں پتا تھا وہا وہ سب ہو جائے گا عفنان نے عنین
کی کمر کو سہلاتے ہوئے نرمی سے کہا تھا

ایک بار بھی تم نے نہیں سوچا کہ یہ پاگل تمہارے بغیر کیسے جیئے گی
تمہیں کھونے کے ڈر سے کتنی بار مری ہوں پیچھلے کچھ کچھ دن
میں نے کس عزیت میں گزارے تم سوچ بھی نہیں سکتے عنین
نے روتے ہوئے کہا تھا

بس نوراب میں ٹھیک ہوں عفنان نے عنین کے بالوں میں انگلیا چلاتے
ہوئے کہا

کبھی معاف نہیں کرو گی میں تمہیں عنین نے عفنان کے کندھے پر مکا
مارتے ہوئے کہا تھا

اہسہ کیا کر رہی ہو عفنان نے مصنوعی خفگی سے کہا

کیا ہوا لگی تو نہیں زور سے عنین نے رونا بھول کر عفنان کو دیکھ کر پریشانی
سے کہا تھا

یہاں لگی ہے عفنان نے اپنی ہنسی دباتے ہوئے اپنے سینے پر ہاتھ رکھ کر کہا
تھا

مجھے معاف کر دو غلطی سے مار دیا مجھے پتا نہیں چلا عنین نے نم لہجے میں آنکھوں
میں آنسوؤں لئے کہا

اتنی آسانی سے معافی نہیں ملے گی سزا ملے گی اس کی تم نے مجھے اتنی زور سے
مارا مجھے اتنی درد ہو رہی ہے اب اس کی سزا ملے گی عفنان نے مصنوعی خفگی
سے اپنی ہنسی دباتے ہوئے کہا تھا

سزا کسی عنین نے عفنان کو دیکھتے ہوئے کہا تھا

عفنان نے عنین کو ہاتھ ڈال کر جھٹکے سے اپنے قریب کیا تھا

کیا کر رہے ہو عفنان ہم گھر نہیں ہیں عنین نے نروس ہوتے ہوئے مدھم
آواز میں

تو کیا ہوا اپنی بیوی سے پیار کر رہا ہوں کون سا کسی اور کی بیوی کے ساتھ کچھ
کر رہا ہوں عفنان نے عنین کے چہرے پر ائی لٹ کو کان کے پیچھے اڑیستے
ہوئے لودیتی نظروں سے دیکھ کر کہا

عف... نان کوئی اجائے گا عنین نے خود کو عفنان کی مضبوط گرفت سے نکالنے کی کوشش کرتے ہوئے روہانسی ہوتے ہوئے کہا تھا

شش نور میں کچھ نہیں کر رہا عفنان نے عنین کی گردن میں ہاتھ ڈال کر اپنے قریب کرتے ہوئے ماتھے پر شدت بھرے لب رکھے تھے عفنان کا لمس محسوس کرتے ہوئے عنین نے اپنی آنکھیں میچ لی تھی

نور تم گھر جاؤ کیا حالت بنالی ہے تم نے اپنی عفنان نے عنین کی حالت دیکھ کر کہا تھا

نہیں عنین نے فوراً سے نامیں سر ہلایا تھا

نور..... میں جو کہہ رہا ہو وہ کرو اور ویسے بھی ایک دو دن میں میں بھی گھر
اجاؤ گا عفنان نے عنین کو سمجھتے ہوئے کہا

میں گھر جا کر کیا کرو گی عفنان عنین نے فوراً سے کہا تھا

اپنی نیند پوری کر لو میں گھر آ گیا تو پھر مجھے سے شکایت نہیں
کرنا..... عفنان نے ذومعنی لہجے میں عنین کے کان کی لو کو لبو
سے چھوتے ہوئے سرگوشی کی تھی

عنین کے چہرے پر حیا کے رنگ بکھرے تھے

اہم اہم یہاں کیا ہو رہا ہے نرس نے روم میں اتے ہوئے کہا

عنین فوراً سے عفنان سے دور ہوئی تھی

آپ کے ہوتے ہوئے کچھ ہو سکتا ہے کب تک آپ لوگوں نے یہاں رکھنا ہیں
مجھے عفنان نے شوخ لہجے میں کہا

بہت ہی کوئی بے شرم انسان ہوں ہمیں بھی کوئی شوق نہیں ہے آپ کو
یہاں رکھ کر ہاسپٹل کا ماحول خراب کرنے کا نرس عفنان کو چیک کرتے
ہوئے کہا

عنین کا تو شرم سے لال ہوتا ہوا چہرہ کسی سے چھو پانہیں تھا

ارسلان اور اسفند روم میں آئیں تھے

کیسی طبیعت ہیں اب کب تک خدمت کروانے کا ارادہ ہیں ارسلان نے
استحزیہ کہا تھا

بالکل ٹھیک ہیں اب یہ انہی آپ لوگ جلد گھر لے کر جائے یہ ہمارے
ہاسپٹل کا ماحول خراب کر رہے ہیں نرس نے عفنان کو تنگ کرتے ہوئے
کہا تھا

نرس کی بات سن کر عنین کے چہرے کا رنگ اڑ گیا تھا

کیا مطلب ہے اس بات کا جانے من عفنان نے نرس کا ہاتھ پکڑ کر کہا تھا

عفنان کی بات سن کر نرس کے چہرے کا رنگ اڑ گیا تھا اور وہ فوراً سے وہا
سے نکلی تھی

پیچھے سب کا قہقہہ گونجتا تھا

بھائی آج آپ عنین کو گھر لے جائے اگر وہ یہاں ہی رہی تو پھر مجھے
اس کی خدمت کرنی پڑے گی عفنان نے کہا تھا

ہم نے تو بہت کہا ہیں لیکن عنین باضد ہے کہ وہ تمہیں لے کر ہی جائے گی
ارسلان نے کہا تھا

اب جائے گی کیوں عنین جاؤ گی نا عفنان نے عنین کو دیکھتے ہوئے کہا تھا

ہمم عنین نے فوراً سے کہا تھا

ٹھیک ہے اسفند تم گھر جا رہیں ہو تو تم ساتھ لے جاؤ ارسلان نے کہا تھا

عنین نے فوراً سے عننان کی طرف دیکھا تھا

عننان نے فوراً سے سر کو ہلکا سا خم دیا تھا جیسے اسے پر بھروسہ ہو

♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡

عنین اسفند کے ساتھ جائے کے لیئے مان تو گئی تھی لیکن ایک
عجیب سی گھبراہٹ ہو رہی تھی اس طرح اسفند کے ساتھ
جانے میں پورے راستہ خاموشی سے گزرا رہا تھا

عنین تم خوش ہونا اسفند نے خاموشی توڑتے ہوئے کہا تھا

ہم عنین نے اسفند کی طرف دیکھے بغیر کہا تھا

مجھے بھول گئی ہوں ہماری محبت کو اسفند نے ایک امید سے پوچھا تھا

اسفی.. اسفند آپ کو نہیں لگتا کہ اب ان سب باتوں کا فائدہ نہیں ہیں میرا اور
آپ کا رشتہ بدل گیا ہے عنین نے باہر دیکھتے ہوئے کہا

عنین میں نہیں مانتا اس رشتے کو وہ سب جلد بازی اور غلط فہمی کی وجہ سے ہوا
تھا مجھے احساس ہیں کہ مجھے تمہارے اور عفنان کے نکاح کی بات نہیں کرنی
چاہئے تھی میں پچھتا رہا ہوں میں آج بھی وہی کھڑا ہوا اسفند نے درد سے کہا
تھا گاڑی گھر میں داخل ہوئی تھی

آپ بے شک وہی کھڑے ہیں لیکن میں آگے بڑھ چکی ہوں اور اب میرا
واپس پلٹنا ناممکن ہے اس لیے بہتر یہی ہے کہ آپ بھی آگے
بڑھ جائے عنین کہہ کر فوراً سے گاڑی سے اتری تھی

دھیان سے عنین گاڑی رکنے کا انتظار تو کر لو اسفند نے عنین کو گاڑی سے
اترتے ہوئے دیکھ کر کہا تھا

جو گاڑی آپ کو غلط منزل کی طرف لے کر جائے اس سے فوراً اتر جانا چاہئے
رکنے کا انتظار کئے بغیر عنین نے اسفند کو دیکھتے ہوئے مضبوط لہجے میں کہا تھا
اور فوراً سے وہاں سے چلی گئی تھی

♡♡♡♡♡♡♡♡♡

زارون مجھے تم سے یہ امید نہیں تھی کیا کچھ نہیں کیا میں نے تمہارے لیئے
اور اب جب مجھے تمہاری ضرورت ہے تو اس طرح مجھ سے پیچھا چھوڑوا
رہے ہو سبب نے سلگتے ہوئے کہا تھا

میں نے کوئی تمہاری منتیں نہیں کی تھی تم نے اپنا گھر تو خراب کر لیا ہے اب
کیا چاہتی ہو تمہیں میں اپنے گھر رکھ کر اپنا گھر خراب کر لو زارون نے تلخ
لہجے میں کہا

اچھا کچھ پیسے ہی دے دو اس امتیاز نے میرے سارے کارڈ بلک کر دیے ہیں
میں کہا جاؤ اپنی جوان بیمار بیٹی کو لے کر بھائی کے گھر بھی نہیں جاسکتی سبب
بیگم نے ٹوٹے ہوئے لہجے میں کہا تھا

میرے پاس اتنے فالتو پیسے نہیں ہیں تمہاری طرح کتنا کہتا تھا کچھ سیوں کر لو
لیکن تمہیں تم انجوائے کرنا تھا اب بھگتوں زارون نے سفاکیت سے زہر خوند
لہجے میں کہا اور وہاں رکا نہیں تھا

آپ کی پیشینہ کو ہوش اگیا ہے آپ مل سکتی ہیں نرس نے اکر کہا تھا

ناہی آتا تو بہتر تھا سبین بیگم نے دکھ سے کہا تھا

جی کیا کہا نرس نے فوراً سے کہا تھا

کچھ نہیں چلیں سبین بیگم نے سلگتے ہوئے کہا تھا

یہ ایک چھوٹا سا سرکاری ہاسپٹل تھا جہاں وہ ایک ہفتے سے حریم کے ساتھ
تھی

ماما..... حریم نے سبین بیگم کو دیکھ کر نم لہجے میں آنکھوں میں آنسوؤں لئے
کہا تھا

بس کر دیں کیا ملا یہ سب کر کے اپنے ساتھ مجھے بھی برباد کر دیا مل گیا اسفند
کر لیا عنین کو برباد سبین بیگم نے حریم کو دیکھ کر سلگتے ہوئے کہا تھا

ماما آپ مجھے الزام دیں رہی ہیں آپ نے ہی تو یہ سارا زہر میرے اندر بھرا
حریم نے نکاحت سے نم لہجے میں کہا تھا

آپ زیادہ بات نہیں کریں نرس نے حریم کی ڈریپ جینج کرتے ہوئے کہا



بس کردو عنین عفنان ہاسپٹل سے ارہتا جنگ لڑ کر نہیں آ رہا فاطمہ نے
شرارت سے کہا تھا

فاطمہ میں تمہیں چھوڑو گی نہیں تمہیں بلایا کس نے ہے عنین نے شیشے میں
دیکھتے ہوئے کہاوائٹ کلر کی لوز شرٹ اور پلازو میں ریڈ کلر کا ڈوپٹہ شانوپر
ڈالے لائٹ پنک کلر کالیپ گلوں لگائے وہ بہت خوبصورت لگ رہی تھی

آج تو بجلیاں گرے گی بجلیاں یہ ناہو عفنان کو پھر سے ہاسپٹل لاز ہونا پڑے
فاطمہ نے عنین کو چھیڑتے ہوئے کہا تھا

فاطمہ کی بچی میں تمہیں چھوڑو گی نہیں نہیں چل نکل یہاں سے عنین نے
فاطمہ کو کمرے سے نکلتے ہوئے کہا تھا

ہائے اللہ جی یہ دن بھی آنا تھا یہ دن دیکھنے سے پہلے میں مریوں نہیں گئی میں
تو یہاں عفنان کا پتا لینے آئی تھی مجھے کیا پتا تھا تم مجھے اس طرح اپنے کمرے
سے باہر نکالو گی فاطمہ نے رونے والی شکل بناتے ہوئے ڈرامے کرتے
ہوئے کہا تھا

کیا ہوا فاطمہ بیٹا افرحہ بیگم نے فاطمہ کو دیکھ کر کہا تھا

کیا کہہ سکتی ہوں انٹی جب دوست ہی بے وفا ہو جائے عنین نے مجھے کمرے
سے نکال دیا ہیں فاطمہ نے منہ بناتے ہوئے کہا تھا اور افرحہ بیگم کے پاس
صوفے پر بیٹھ گئی تھی

بڑی ماما یہ جھوٹ کہہ رہی ہے یہ مجھے تنگ کر رہی تھی عنین نے فوراً سے
افرحہ بیگم کے پاس بیٹھتے ہوئے افرحہ بیگم کے کندھے پر سر رکھتے ہوئے
کہا تھا

میں تنگ کر رہی ہوں میں فاطمہ نے معصوم شکل بناتے ہوئے کہا
انٹی آپ خود بتائے اسے دیکھ کر کوئی بھی بے ہوش ہو سکتا ہے یا نہیں فاطمہ
نے عنین کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا تھا

بہت غلط بات ہے بیٹا تم میری بیٹی کو اس طرح کیوں پریشان کر رہی ہوں
افرحہ بیگم نے عنین کو دیکھ کر فاطمہ کو کہا تھا

کون تنگ کر رہا ہے میری بیوی کو

عفنان کی آواز سن کر عنین فوراً سے پلٹی تھی

عفنان..... عنین فوراً سے عفنان کے گلے لگی تھی

نور سب دیکھ رہے ہیں عفنان نے عنین کو خود میں بھنچ کر سرگوشی کرتے ہوئے کہا تھا

عنین عفنان سے دور ہوئی تھی

اہم اہم اہم سب بھی یہاں ہی ہیں فاطمہ نے شرارت سے کہا

بس کرد وفا طمہ کیوں تنگ کر رہی ہوں افرحہ بیگم نے ڈاٹے ہوئے کہا تھا

.....جاری

ناول_انکھی_محبت @everyone

از قلم_طیبہ #

#episode 34

#Cousin_marrige_base

آج خان ولا کی رونق واپس آگئی تھی سب خوش تھے

ڈانگ ہال میں بیٹھے خوش گپیوں میں مصروف تھے

بڑی ماما آج تو سب میری پسند کا بنا ہے اور یہ پلاؤ تو میں نے بہت مسس کیا
عنین نے پلیٹ میں پلاؤ نکالتے ہوئے کہا تھا

عفنناں کی نظریں عنین کے چہرے کا طواف کر رہی

ایسے کیا دیکھ رہے ہو تمہارے لئے ہی نکال رہی ہوں یہ لو عنین نے عفنناں
کی طرف پلیٹ بڑھاتے ہوئے کہا تھا جسے وہ خاموشی سے تھام گیا تھا

میڈم کو بس یہ سب کھانا پسند ہے کبھی بنانے کی کوشش بھی کی ہے فاطمہ
نے کھیرے کا سلاٹس منہ میں ڈالتے ہوئے شرارت سے کہا تھا

تمہیں میں نے کھانے پر اس لیئے نہیں روکا تھا کہ تم میری ہی
برائی کرو عنین نے تڑخ کر کہا تھا

کیوں پریشان کر رہی ہوں میری بیوی کو عفنان نے عنین کو دیکھتے ہوئے کہا

میں پریشان کر رہی ہوں تم بتاؤ یہ اتنی معصوم ہے کہ میری باتوں سے پریشان
ہو جائے فاطمہ نے تنگ کرتے ہوئے کہا تھا

بس کرو فاطمہ کیوں تنگ کر رہی ہوں ہماری بیٹی کو کوشایان صاحب نے
پیار سے کہا

انگل جی میری اتنی مجال ہے کے میں آپ کی بیٹی کو کچھ کہوں میری تودعا ہیں
اللہ آپ کے جسے بڑے پاپا بڑی ماماسب کو دیں بہت خوش قسمت ہے عنین
جواسے آپ کے جیسے بڑے پاپا بڑی مامادیے ہے فاطمہ نے سنجیدہ لہجے میں
کہا تھا

اور اتنا اچھا شوہر کہنا بھول رہی ہو عفنان نے شریر نظروں سے عنین کو دیکھتے
ہوئے کہا تھا

Zubi Novels Zone

عنین نے فوراً سے عفنان کو گھور کر دیکھا تھا

نہیں بھی ہم خوش قسمت جو ہمیں اتنی پیاری بیٹی اللہ نے دی افرحہ بیگم نے
عنین کو دیکھتے ہوئے محبت سے کہا تھا

اب ہر کسی کی قسمت میری طرح تو نہیں ہو سکتی لیکن تم فکر نہیں کرو
تمہارے لیئے بھی کوئی ایسا ہی گھر ڈھونڈتے پھر تم بھی اپنے
گھر میں آرام سے رہنا عنین نے فرضی کالر جھٹکتے ہوئے اترا کر
کہا تھا

اس سے پہلے تم پھر سے شروع ہو جاؤں میں نکلتی ہوں فاطمہ نے فوراً سے
اٹھتے ہوئے کہا تھا

کیا ہو فاطمہ بیٹا کھانا تو کھا لو افرحہ بیگم نے فاطمہ کو اٹھتے ہوئے دیکھ کر کہا تھا

نہیں انٹی میں لیٹ ہو رہی ہوں وہ تو میں عنین کے ضد کرنے پر رک گئی
تھی فاطمہ نے اپنا ڈوپٹہ سلیقے سے اوڑتے ہوئے کہا

تم جاؤ گی کیسے شایان صاحب نے فکر مندی سے کہا

انگل کیپ سے ائی تھی تو کیپ سے ہی جاؤ گی فاطمہ نے سنجیدہ لہجے میں کہا

نہیں بیٹا ایسے کیسے اسفند بیٹا تم چھوڑ کر آؤ فاطمہ کو شایان صاحب نے اسفند کو دیکھ کر کہا تھا جو خاموشی سے کھانا میں مصروف تھا

کیا میں اسفند نے چونک کر کہا تھا

نہیں انگل اس کی ضرورت نہیں مجھے عادت ہے میں چلی جاؤ گی فاطمہ نے فوراً سے کہا تھا

نہیں بیٹا تم بھی ہماری بیٹی جیسی ہی ہو شایان صاحب نے نرم مزاجی میں کہا
تھا

چلیں میں چھوڑ دیتا ہوں ویسے بھی اب میرے پاس اور کوئی نہیں ہے اسفند
نے سر دلچے میں کہا اور باہر نکلا تھا فاطمہ بھی ساتھ ہی نکلی تھی

اسے کیا ہوا ہے ارسلان نے کہا تھا

آپ کو نہیں لگتا کہ اسفند بھائی کے لیئے ہمیں کچھ سوچنا چاہئے وہ
اکیلے رہ گئے ہیں حریم نے جو کچھ کیا اس سب سے سب سے
زیادہ اسفند بھائی کی زندگی خراب ہوئی ہے سو نیا نے کہا تھا

تماری بات اپنی جگہ صحیح ہے لیکن اسفند سے زیادہ اس نے عنین کے ساتھ غلط کیا ہے لیکن اس نے خود کو سنبھال لیا ہے اب اسفند کو بھی خود کو سنبھال لینا چاہئے ارسلان نے سنجیدہ لہجے میں کہا تھا

میں اتی ہوں عنین نے فوراً سے اپنی جگہ سے اٹھتے ہوئے کہا

بھائی آپ کو عنین کے سامنے یہ ساری باتیں نہیں کرنی چاہئے اسے میں نے کیسے سنبھالا ہیں یہ صرف میں ہی جانتا پوری طرح ٹوٹ کر رہ گئی تھی اس حریم کی وجہ سے ایک بار پتا چل جائے کہا چھپ کر بیٹھی ہیں اس کی جان میں اپنے ہاتھوں سے لوں گا عفنان نے مٹھیا بھینچ کر سرد لہجے میں کہا تھا اور فوراً سے وہاں سے اٹھا تھا

♡♡♡♡♡♡♡♡

آپ پہلے تو ایسے نہیں تھے فاطمہ نے خاموشی توڑتے ہوئے کہا تھا

کیا مطلب ہے اور تمہیں مجھے سے فرینک ہونے کی ضرورت نہیں میں
صرف بابا کے کہنے پر تمہیں چھوڑنے جا رہا ہوا سفند نے سامنے دیکھتے ہوئے
سر دلہے کہا

مجھے بھی کوئی شوق نہیں ہے آپ کے ساتھ جانے کا میں اکیلی اسکتی ہوں تو جا
بھی سکتی ہوں اور میں نے آپ کی منت نہیں کی تھی کے آپ مجھے چھوڑ کر
آئے فاطمہ نے تڑخ کر جواب دیا تھا اور باہر دیکھنے لگی تھی

اسفند نے ایک نظر فاطمہ کو دیکھا اور پھر سے سامنے دیکھنے لگ گیا

ہنہ سب لڑکیا ایک جیسی ہی ہوتی ہیں مکار اسفند نے سلگتے ہوئے دل میں
کہا تھا

کچھ کہا آپ نے فاطمہ نے اسفند کی طرف دیکھ کر کہا تھا

جی آپ کا ہاسٹل اگیا ہے اسفند نے سرد لہجے میں کہا

شکریہ..... انکل کو کہہ دینا میری طرف سے فاطمہ نے گاڑی سے اترتے
ہوئے کہا تھا اور زور سے دروازہ بند کیا تھا

یو..... تمیز نہیں ہے اسفند نے سلگتے ہوئے سرد لہجے میں غراتے ہوئے
کہا تھا

ہیں نا بہت ہے لیکن استعمال نہیں کرتی ختم ہوگی تو فاطمہ نے معصوم شکل
بناتے تھا دینے والی مسکراہٹ کے ساتھ کہا تھا اور فوراً سے اندر چلی گئی تھی

ہنہ سمجھتی کیا ہے خود کو اسفند نے سٹیرنگ پر ہاتھ مارتے ہوئے کہا

♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡

کیا کر رہی ہیں بھابھی عنین نے کچن کاؤنٹر سے ٹیک لگا کر کہا تھا

کچھ نہیں تمہارے بھائی کے لیئے چائے بنا رہی ہوں تمہیں کچھ

چاہئے تو بتا دو سو نیا نے چائے بناتے ہوئے مصروف انداز میں کہا تھا

چاہئے تو مجھے بھی چائے ہی ہیں لیکن آپ مجھے بنانے کا طریقہ بتادیں میں خود
بناؤ گی عنین نے مدھم آواز میں کہا تھا

کیا مطلب تم چائے بناؤ گی سب خیر ہے نا تمہاری طبیعت تو ٹھیک ہے نا سونیا
نے عنین کو تنگ کرتے ہوئے کہا تھا

کیا بھابھی آپ بھی کیا میں ایک کپ چائے نہیں بنا سکتی عنین نے منہ بناتے
ہوئے کہا تھا

بنا سکتی ہو بنا سکتی ہو لیکن تمہیں یہ سب کرنے کی ضرورت نہیں ہے سونیا نے
کپ میں چائے انڈھیلے ہوئے کہا

یہ لو میں تمہارے بھائی کے لیئے اور بنا لو گی سونیا نے عنین کو چائے
دیتے ہوئے کہا تھا

نہیں بھا بھی آج میں خود ہی بناؤ گی آپ بس مجھے بتادیں کیسے بنتی ہیں عنین
نے ضد کرتے ہوئے کہا تھا

سوچ لو اگر تم نے اپنا ہاتھ زخمی کیا تو اس کی زمیدار میں نہیں ہو گی سونیا نے
فوراً سے کہا تھا

سوچ لیا اب آپ بس مجھے بتادیں عنین نے خوش ہوتے ہوئے کہا تھا
♡♡♡♡♡♡♡♡♡

حریم.... حریم..... بیٹا اٹھو کچھ کھا لو صبح سے تم نے کچھ نہیں کھایا سبین نے
حریم کو اٹھاتے ہوئے کہا تھا

مجھے نہیں کھانا کچھ بھی میرا دل نہیں چاہ رہا حریم نے مشکل سے اٹھتے ہوئے
کہا تھا

ایسے کیسے چلے گا بیٹا دو دن ہو گئیں ہیں تم اسی طرح بخار میں تپ رہی ہوں
لیکن ناخود چلتی ہو میرے ساتھ نا تم ڈاکٹر کو بلانے دیتی ہو سبین بیگم نے
پریشانی سے کہا

ماما مجھے لگتا ہے کہ یہ بخار میری جان لے کر ہی جائے گا آپ ڈاکٹر کو بلائے
گی یا میں آپ کے ساتھ جاؤ دو نو صور تو میں پیسے چاہئے جو ہمارے پاس نہیں

ہیں یہ گھر بھی میری فرینڈ نے ترس کھا کر ہمیں رہنے کے لیے دیا ہیں حریم
نے نکاح سے کہا تھا

یہ گھر ہے اس تم گھر کہتی ہو اس سے بہتر تو ہم نے اپنے ملازموں کو رہنے کے
لیئے جگہ دی ہوئی تھی سبین بیگم نے ایک کمرے کے چھوٹے
سے مکان کو دیکھ کر کہا

ماما یہ بھی شکر کریں کہ ہمیں رہنے کے لیے جگہ مل گئی حریم نے نکاح
سے سے کہا تھا

اوووو خنہ حریم نے منہ پر ہاتھ رکھ کر قیے روکتے ہوئے تیزی سے واشروم
کی طرف گئی تھی

کیا ہوا حریم سبین نے فوراً سے کہا تھا

تھوڑی دیر میں خراب حالت میں حریم واشروم سے نکلی تھی

پتا نہیں ماما دودن سے عجیب سی طبیعت ہو رہی ہے حریم نے دروازے کے

سہارے کھڑے ہوتے ہوئے کہا تھا

میں تو کہتی ہو یہاں کسی گلی محلے کے ڈاکٹر کو ہی دیکھا لیتے ہیں کب تک تم اس

طرح گھر میں ہی تڑپتی رہو گی سبین بیگم نے حریم کو سہارا دے کر بیڈ پر

بیٹھاتے ہوئے کہا تھا

ٹھیک ہیں ماما حریم نے لیٹتے ہوئے کہا تھا اور انکھیں بند کر لی تھی

میری بچی کیا حالت ہو گئی ہے سبین بیگم نے حریم کو دیکھتے ہوئے نم لہجے میں
آنکھوں میں آنسوؤں لئے کہا تھا



عفنناں.....عفنناں.....عنین اپنے ڈوپٹے سے الجھتی ہوئی چائے کا کپ
لے کر کمرے میں آئی تھی

یہ کہا گیا عفنناں کو کمرے میں ناپاں کر عنین جھنجھلا کر کہا

انسہ عنین کا پاؤ اپنے ڈوپٹے سے الجھا تھا

عفنناں....کہا ہو عنین نے چائے کا کپ ٹیبل پر رکھتے ہوئے کہا تھا

ہممم لگتا ہے لاڈ صاحب لان میں ہیں اور میں چائے لے کر کمرے میں آگئی
ہوں عنین نے باہر جانے کے لیے قدم اٹھایا تھا اور اپنے ہی ڈوپٹے سے الجھ
کر عنین منہ کے بل گری تھی

آنہ عنین کے منہ سے چیخ نکلی تھی

عنین فوراً سے اٹھی تھی اور ڈوپٹہ اتار کر جھنجھلا کر بیڈ پر پھینکا تھا

پتا نہیں کب آئے گا مجھے سلیقے مند لڑکیوں کی طرح رہنا عنین نے سلگتے
ہوئے کہا اور چائے کا کپ اٹھا کر باہر نکلی تھی اور سیدھا لان میں آئی تھی

تم یہاں کیا کر رہے ہو میں کمرے میں گئی تھی تمہاری چائے لے کر عنین
نے عفنان کو جھولے پر بیٹھا دیکھ کر کہا

کچھ نہیں بس آج کچھ دیر یہاں بیٹھ کر تارے دیکھنے کا دل کر رہاں تھا عفنان
نے عنین کو دیکھ کر کہا تھا اور عنین کے ہاتھ سے چائے کا کپ لیا تھا

پریشان ہو کسی بات کو لے کر عنین نے عفنان کے ساتھ بیٹھتے ہوئے
عفنان کو دیکھ کر کہا تھا

ہمم شائد عفنان نے چائے کا سپ لیتے ہوئے کہا

عفنن ان تمہیں یاد ہے بچپن میں مجھے لگتا تھا کہ مرنے کے بعد لوگ تارا بن جاتے اور میں ساری رات ان تارو میں اپنے ماما بابا کو ڈھونڈتی رہتی تھی عنین نے عفنن کے کندھے پر سر رکھتے ہوئے مدھم آواز میں کہا تھا

کیا ہوا نور تم تو چاچا چچی کو کبھی یاد نہیں کرتی پھر آج تمہیں ان کی یاد کیوں آگئی عفنن نے عنین کے گرد بازو جمائے کرتے ہوئے محبت سے کہا

بڑی ماما بڑے پاپا نے کبھی مجھے احساس ہی نہیں ہونے دیا کہ میں یتیم

ہو.....

خبردار نور جو تم نے ایسا سوچا بھی تو اور کس نے کہا تم یتیم ہو عفنن نے عنین کو دیکھتے سخت لہجے میں کہا تھا

مجھے سے کسی نے کچھ نہیں کہا بس آج فاطمہ کو دیکھ کر احساس ہوا کہ میں کتنی خوش قسمت ہوں جو مجھے اتنی پیاری فیملی ملی نہیں تو ماں باپ کے ہوتے ہوئے بھی بچوں اکیلے رہنا پڑتا ہے جیسے فاطمہ عنین نے سنجیدہ لہجے میں کہا تھا

ہممم عفنان نے نرمی سے کہا

نور تم جانتی ہو میں نے جب تمہیں پہلی بار دیکھا تھا تو مجھے لگا جسے کوئی اینجل کوئی ننھی سی پری ہمارے گھرائی ہو لیکن تم نے میرا یہ خواب کچھ ہی دیر میں غلط صابط کر دیا تھا میرے سب سے فیوریٹ ٹوئے پر قبضہ کر کے عفنان نے کچھ یاد کرتے ہوئے کہا

عفنان کی بات سن کر عنین کے چہرے پر مسکراہٹ ائی تھی

اور تم کیسے روتے ہوئے گئے تھے بڑے پاپا سے میری شکایت لگانے اور تمہیں ہی ڈانٹ پڑ گئی تھی عنین نے مسکراتے ہوئے کہا تھا

اور اسی دن سے تمہاری مجھ سے دو شمنی شروع ہو گئی تھی لیکن نور جس دن تم مجھ سے لڑتی نہیں تھی یا پھر بابا سے مجھے ڈانٹ نہیں پڑتی تمہاری شکایت لگانے کی وجہ سے وہ سارا دن میرا خراب گزرتا تھا عفنان نے کہا تھا

اور پھر ایک دن برو نے تم سے شادی کی بات کی تو نور پتا نہیں کیوں مجھے یہاں درد ہوئی تھی عفنان نے عنین کا ہاتھ تھام کر اپنے دل کی جگہ پر رکھا تھا جب تو مجھے اس درد کی سمجھ نہیں آئی لیکن آہستہ آہستہ وقت گزرنے کے ساتھ مجھے اپنے جذبات کا اپنی کا احساس ہوا لیکن جب تک بہت دیر ہو گئی تھی تم بھی برو سے محبت کرنے لگی تھی عفنان نے قرب سے کہا

عف... نان عنین نے نظریں اٹھا کر دیکھا تھا عفنان کا چہرہ اس کے دل کا
درد بتا رہا تھا

تمہیں برو کے ساتھ دیکھ کر مجھے بہت تکلیف ہوتی تھی نور لیکن میں تمہاری
خوشی میں خوش تھا کبھی بھی برو سے جیس نہیں ہوا کیوں کے تم خوش تھی
اس لیئے میں بھی خوش تھا عفنان نے سپاٹ لہجے میں کہا

عفنان تم ایسی باتیں کیوں کر رہیں ہو عنین نے عفنان کو دیکھتے ہوئے کہا تھا

نور اس وقت جو تکلیف مجھے ہوتی تھی نا آج وہ درد مجھے برو کے چہرے پر نظر
آتا ہے عفنان نے سپاٹ لہجے میں

نور میں تم سے ایک بات پوچھو سچ سچ بتاؤ گی عفتنان نے عنین کو دیکھتے ہوئے
سنجیدہ لہجے میں کہا تھا

پوچھو عنین نے فوراً سے کہا

تم میرے ساتھ خوش تو ہونا میں اپنی محبت میں خود غرض تو نہیں ہو گیا ہوں
کہی تم آج بھی برو..... عفتنان نے عنین کو دیکھتے ہوئے کہا

عفتنان مجھے نہیں لگتا کہ میں نے کبھی اسفند سے محبت کی ہے کیوں کہ
محبت تو وہ ہے جو تم نے مجھے سے کی ہے اگر مجھے اسفند سے محبت ہوتی تو میں
کبھی بھی حریم کی باتوں میں نہیں آتی اسفند پر شک نہیں کرتی عنین نے عفتنان
کو دیکھتے ہوئے سنجیدہ لہجے میں کہا

تم نے میری بات کا جواب نہیں دیا نور تم میرے ساتھ خوش ہو کیوں کے
میں تمہیں خوش دیکھنا چاہتا ہوں دل سے سمجھوتہ کر کے نہیں عفنان نے
محبت پاش لہجے میں کہا تھا

اگر میں کہوں کے میں تمہارے ساتھ بہت خوش ہو اور میں اس رشتے کو دل
سے قبول کر چکی ہو تو عنین نے نے عفنان کے سینے سے لگتے ہوئے مدھم
لہجے میں کہا تھا

تم سچ کہہ رہی ہوں نا عفنان نے عنین کو خود میں بیٹھتے ہوئے کہا تھا

محبت کرنا مجھے نہیں آتی لیکن تمہیں کھونے کے ڈر سے مجھے لگا کے میرے
جینے کی وجہ ختم ہو گئی تھی اس لیے کبھی مجھے سے دور نہیں جانا عنین نے
نظریں جھکا کر مدھم آواز میں کہا تھا

عفنن نے عنین کے ماتھے پر لب رکھے تھے

عفنن کا لمس محسوس کرتے ہوئے عنین کو اپنے اندر سکون اترتا ہوا محسوس
ہوا تھا

اندر چلیں عفنن نے عنین کو اپنے ساتھ لگاتے ہوئے کہا تھا
ہمم

♡♡♡♡♡♡♡♡

آپ نہیں جانتے ہو گے لیکن میں جانتی ہو میں ہو عفنن کی وائف عنین
النور

میں آگے بڑھ گئی ہو اب میرا واپس آنا ناممکن ہے اس لیے بہتر ہے کہ آپ
بھی اپنی زندگی میں آگے بڑھ جائے

عنین کے لفظ گونجنے رہے تھے

کیوں..... میرے ساتھ ہی کیوں ہوا ایسا کیا کمی تھی میری محبت
میں..... اسفند نے اپنے بالوں کو نوچتے ہوئے کہا

اگر تم آگے بڑھ سکتی ہو تو پھر میں کیوں تمہارے لیے خود کو عزیت
پہنچا رہا ہوں جب تم مجھے بھول سکتی ہو میری محبت کو بھول
سکتی ہو تو میں بھی تمہیں بھول جاؤ گا ہمیشہ کے لیے کبھی یاد نہیں

کرو گا میں تمہیں اسفند نے بیڈ پر گرتے ہوئے دوکھ سے کہا
درد صاف نظر ا رہا تھا اسفند کے چہرے پر

ہا میں بھی تمہیں بھول جاؤ گا تم اگر عفنان کے ساتھ خوش رہے سکتی ہو تو
مجھے بھی حق ہے خوش رہنے کا اسفند نے اٹھتے ہوئے سپاٹ لہجے میں کہا تھا
اور فوراً سے اپنے کمرے سے نکلا تھا اور سیدھا نیچے شایان صاحب کے کمرے
کی طرف بڑھا تھا

بابا میں اندر جاؤ اسفند نے نوک کرتے ہوئے کہا

اجاؤ اسفند شایان صاحب نے کہا تھا

بابا مجھے آپ سے کچھ بات کرنی ہیں اسفند نے کمرے میں آتے ہوئے کہا تھا

آؤ بیٹا بیٹھو ہمیں بھی تم سے کچھ بات کرنی تھی ابھی ہم تمہارے پاس ہی
آنے والے تھے شایان صاحب نے کہا تھا

جی کہے اسفند نے شایان صاحب کے پاس بیٹھتے ہوئے کہا تھا

ہم چاہتے ہیں کہ تم اپنے بارے میں کچھ سوچو کب تک تم اس طرح حریم
کی وجہ سے خود کو سزا دو نگے شایان صاحب نے سنجیدہ لہجے میں کہا

جی بابا میں بھی آپ سے یہی کہنے آیا تھا کہ میں شادی کرنا چاہتا ہوں لیکن
میری ایک شرط ہے اسفند نے سنجیدہ لہجے میں کہا تھا

پہلے بھی تمہاری شرط نے تم سے عنین کو دور کر دیا اب پھر شرط شایان
صاحب نے غصے سے کہا تھا

عنین مجھے سے دور ہو کر بھی تو خوش ہی ہے وہ تو شاید ہمیشہ سے یہی چاہتی
تھی اسفند نے سر دلچے میں کہا

اسفند تم اپنے غلط فیصلے کا الزام عنین پر نہیں لگا سکتے شایان صاحب نے سخت
لہجے میں کہا تھا

اچھا ٹھیک ہے بتاؤ اس بار تمہاری کیا شرط ہے شایان صاحب نے غصے سے کہا
تھا

میں چاہتا ہو عنین میرے لیے لڑکی پسند کرے اسفند نے سر دلچے میں کہا
تھا

تم جانتے ہو تم کیا کہہ رہے ہو شایان صاحب نے غصے سے مٹھیا بھینچ کر کہا تھا

کیوں بابا آپ کی بیٹی تو بہت خوش ہے ناعفنان کے ساتھ تو پھر اسے کوئی
مسئلہ نہیں ہونا چاہئے میرے لیے لڑکی ڈھونڈنے میں اور اگر آپ لوگ
چاہتے ہیں کہ میں بھی اپنی زندگی میں آگے بڑھو تو آپ کو میری بات مانی
پڑے گی اسفند اپنی بات کہہ کر وہاں سے تیزی سے نکل گیا تھا

پیچھے شایان صاحب لب بھینچ کر رہے گئے تھے

جاری..... انکھی_ محبت

از قلم۔ طیبہ #

#second last episode

#cousin_marriage_base

صبح عفنان کی آنکھ کھلی عنین کو اپنی بانہو میں دیکھ کر رات کے حسین پل یاد کرتے عفنان کے چہرے پر دل فریب سی مسکراہٹ آئی تھی

نئی زندگی کی پہلی خوبصورت صبح مبارک ہو نور عفنان نے عنین کے کان کے پاس جھوکتے ہوئے گھمبیر آواز میں سرگوشی کی تھی

عفنان کی آواز سن کر عنین کسمسائی تھی

ہممم تنگ نہیں کرو عنین نے نیند میں کسمسا کر کہا تھا

میں نے تو کچھ نہیں کیا جاناں عفنان نے عنین کے گال کو چھوتے ہوئے
خمار آلود لہجے میں کہا تھا

عفنان اگر اب تم نے مجھے تنگ کیا تو میں عنین نے مندھی
مندھی آنکھیں کھول کر عفنان کو دھمکی دی تھی

تو میں کیا جاناں بابا کو شکایت لگاؤ گی عفنان نے شوخ لہجے عنین کی ناک کھینچتے
ہوئے کہا

عفنان کی بات سن کر عنین کا چہرہ اشرم سے لال ہو گیا تھا

چلو ساتھ چلتے ہیں میرے سامنے تم بابا کو شکایت لگانا اور بتانا میں نے کیسے
تمہیں تنگ کیا ہے عفنان نے عنین کی گردن میں منہ چھوپاتے ہوئے خمار
آلود لہجے میں کہا

عفنان کا لمس محسوس کرتے عنین کی دل دھڑکن تیز ہوئی تھی

عف... نان عنین نے مدھم آواز میں نظریں جھوکا کر کہا تھا

جب تم اس طرح میرا نام لیتی ہونا جاناں دل کرتا ہے تمہیں خود میں چھوپا لو
عفنان نے اوپر اٹھتے ہوئے عنین کے چہرے پر انگلی پھیرتے ہوئے خمار
آلود لہجے

عفنان کی محبت کو محسوس کرتے عنین کی روح فنا ہوئی تھی

عنین عفنان کو خود سے دور کرتے ہوئے فوراً سے اٹھی تھی

عنین کے اچانک افتاد پر عفنان کے چہرے پر مسکراہٹ آئی تھی

نور میری شرٹ تو دیتی جاؤ عفنان نے عنین کو جاتے دیکھ اپنے بالوں میں
انگلیا چلاتے ہوئے کر شوخ لہجے میں کہا

تم بہت برے ہو عفنان میں تمہیں چھوڑو گی نہیں عنین نے واشروم میں
بند ہوتے ہوئے کہا

میں نے کب کہا تم مجھے چھوڑو تم خود ہی بھاگ گئی ہو عفنان نے معنی خیز لہجے
میں کہا



میری کوئی مدد چاہئے تو تم کہہ سکتی ہو جاننا عفننا نے عنین کو اپنے ڈوپٹے
سے الجھتے ہوئے دیکھ کر لو دیتی نظرو سے دیکھ کر کہا تھا

مسٹر ڈکٹر کے لونگ فروک کے ساتھ شوکنگ پنک کلر کا ڈوپٹہ شانوپر ڈالے
کبھی ایک طرف سے کندھے پر پین لگانے کو شش کرتی تو کبھی دوسری
طرف سے

میری او فرا بھی بھی ویلڈ ہے اگر تم چاہو تو عفننا نے بالوں میں برش
کرتے ہوئے شوخ لہجے کہا

بلو جینز اور وائٹ شرٹ میں کف فولڈ کیے وہ بہت ہنڈ سم لگا رہا تھا

اچھا ٹھیک ہے اب تو کردوں ڈوپٹہ پین اپ عنین نے معصوم شکل بناتے ہوئے ہار مانتے ہوئے کہا تھا

ادھر دیکھو میری عفنان نے عنین کو کندھوں سے پکڑ کر اپنی طرف کرتے ہوئے کہا تھا اور عنین کو اٹھا کر ڈریسنگ پر بیٹھایا تھا

ویسے تم سے کہا کس نے اتنا تیار ہونے کے لیئے پھر میں کچھ کرو گا تو تم کہوں گی عفنان نے عنین کا ڈوپٹا سیٹ کرتے ہوئے پیار لوٹتی نظروں سے دیکھ کر استفسار کیا تھا

بڑی ماما کہہ رہی تھی اب مجھے ایسے ہی تیار رہنا چاہیے عنین نے فوراً سے کہا

کچھ زیادہ ہی فرما بردار نہیں ہو گئی ہو تم آج کل عفنان نے عنین کو لودیتی
نظرو سے دیکھ کر کہا تھا

میں سوچ رہا تھا اگر ہمارا بے بی ہو گیا تو تم کیا کرو گی اپنا ڈوپٹہ تو تم سے سنبھلتا
نہیں ہے عفنان نے ڈوپٹہ سیٹ کر کے عنین کی کندھوں کے گرد بازو
جھانک کرتے ہوئے گھمبیر آواز میں سرگوشی کی تھی

تم میرے الاوا کسی اور کے بارے میں سوچو یہ میں ہر گز برداشت نہیں کرو
گی پھر چاہے وہ ہمارا بے بی ہی کیوں نا ہو تمہاری پہلی اور آخری رسیو نسبلیٹی
صرف تمہاری نور ہونی چاہئے اور ویسے بھی ابھی ہم دونو کے بیچ کسی اور کی
جگہ نہیں ہے گوٹاٹ عنین نے عفنان کے گرد کے گرد بازو جھانک
کرتے ہوئے لودیتی نظرو سے دیکھ کر ایک ایک لفظ پر زور دیتے ہوئے کہا تھا

اور ایک بات ہمیشہ یاد رکھنا عفنان عنین النور اپنی چیز و کو لے کر بہت پزیرا
ہے اس لیے میں تمہیں کسی کے ساتھ شرم نہیں کر سکتی کسی کے ساتھ
مطلب کسی کے ساتھ بھی نہیں عنین نے عفنان کے ماتھے پر لب رکھتے
ہوئے محبت سے چور لہجے میں کہا تھا

عنین کی بات سن کر عفنان کے چہرے پر دل فریب سی مسکراہٹ آئی تھی
نور تم پاگل ہو کیا عفنان نے عنین کو خود میں بینچتے ہوئے محبت سے کہا

پہلے کا تو پتا نہیں لیکن اب ہو گی ہو اور تمہیں ساری زندگی اس پاگل کے
ساتھ ہی گزارنی پڑے گی عنین نے عفنان کے سینے سے لگے ہوئے کہا تھا

اس سے پہلے کے عفنان کچھ کہتا دروازے پر ہوتی دستک نے دونوں کو اپنی
طرف متوجہ کیا تھا

عفنان چھوڑو باہر کوئی آیا ہے

پہلے میری فیس عفنان نے اپنے ہونٹ پر انگلی رکھتے ہوئے شوخ لہجے کہا تھا

عفنان باہر سب انتظار کر رہے ہیں عنین نے معصوم شکل بناتے ہوئے کہا

مجھے نہیں پتا پہلے فیس پھر جانے کی اجازت ملے گی عفنان نے عنین کے کے
گرد گھیرا تنگ کرتے ہوئے کہا

..... نوک نوک نوک

عفنجان پلیر جانے دوپتا نہیں باہر کون ہے کیا سوچیں گے سب عنین نے
منت بھرے لہجے سے کہا

تو تمہیں کس نے روکا ہے فیس دو اور جاؤ عفنجان نے عنین کی حالت سے
محض ہوتے ہوئے کہا تھا

اچھا ٹھیک ہے پھر تم پہلے اپنی آنکھیں بند کرو مجھے شرم آتی ہے عنین نے
روہانسی ہوتے ہوئے کہا تھا

شرم اور عنین النور بات کچھ ہاضم نہیں ہوتی پھر بھی تم کہتی ہو تو مان لیتا ہو
عفنجان نے شریر نظروں سے عنین کو دیکھتے ہوئے کہا اور آنکھیں بند کی تھی

عنین نے آہستہ سے خود کو عفنان کی گرفت سے آزاد کیا تھا
جب تک میں ناں کہوں آنکھیں نہیں کھولنا عنین نے عفنان کے کان کے
پاس جھوکتے ہوئے سرگوشی کی تھی

عنین آہستہ آہستہ سے سٹپ لیتے ہوئے دروازے کے پاس پہنچی تھی
اب تم آنکھیں کھول سکتے ہو عفنان نے عنین شوخ لہجے میں کہتے
دورازہ کھول کر باہر تیزی سے نکلی تھی

نور میں تمہیں چھوڑوگا نہیں عفنان نے پیچھے سے ہانک لگائی تھی اور عنین
کے پیچھے کمرے سے نکلا تھا

تیزی سے آتے ہوئے ایک دم سے گرنے لگی تھی اس سے پہلے کے سامنے
سے آتے اسفند عنین کو سنبھالتا

نور دھیان سے ابھی گرجاتی عفنان نے عنین کو گرنے سے پہلے تھام کر فکر
مندی سے کہا تھا

میں ٹھیک ہوں عفنان عنین نے عفنان کو پریشان ہوتا دیکھ کر کہا

دور کھڑا سفند دونو کو دیکھ کر مٹھیا بھینچ کر رہ گیا تھا

♡♡♡♡♡♡♡♡

مبارک ہو آپ کی بیٹی ماں بننے والی ہے ڈاکٹر کے الفاظ گونجنے تھے

اااااا میرے ساتھ ایسا نہیں ہو سکتا میں حریم شاہ ہوں شاہ امپائر کی اکلوتی
وارث حریم نے ڈریسنگ پر ہاتھ مارتے ہوئے چیخ کر کہا

وہ دیکھ یہ وہی ہے ناویڈیو والی گلی سے گزرتے ہوئے کسی نے حریم کو دیکھ کر
کہا

ہایار ہے تو وہ ہی لیکن ویڈیو سے زیادہ کمال چیز اصل میں لگتی ہے کمنگی سے
آنکھ مارتے ہوئے کہا سنو ہمیں بھی تھوڑا ٹائم دے دے پیسے پورے کر
دیے گے محلے کے آوارہ لڑکے نے آواز لگاتے ہوئے کہا

میں ہار نہیں سکتی میں حریم شاہ ہوں میں نہیں ہار سکتی حریم نے چیختے ہوئے
کہا تھا

سنجھالو حریم خود کو اس طرح تمہاری طبیعت اور خراب ہو جائے گی سبین
بیگم نے حریم کی حالت دیکھتے ہوئے کہا

دور رہیں آپ مجھ سے یہ سب آپ کی وجہ سے ہوا ہے حریم نے سبین کو دیکھ
کر سلگتے ہوئے کہا تھا

آپ کو میری طبیعت کی فکر ہو رہی ہے اگر یہی فکر آپ نے میری طبیعت
کرتے ہوئے کر لی ہوتی تو آج میری زندگی خراب ہونے سے بچ جاتی ماما حریم
نے تلخ لہجے میں غراتے ہوئے کہا

میرا جھوٹ آج سچ ہو گیا ہے اور میں یہ بھی نہیں جانتی کہ میرے ہونے
والے بچے کا باپ کون ہے حریم نے نم لہجے میں آنکھوں میں آنسوؤں لئے کہا تھا

مجھے معاف کر دو میری بچی میں جانتی ہو غلطی میری ہی ہے سبین بیگم نے
اپنی بیٹی کی ٹوٹی بکھری ہوئی حالت دیکھ کر کہا

ڈیڈ کو تو جیسے بہانا چاہئے تھا ہمیں گھر سے نکالنے کا انہوں نے ایک بار بھی نہیں
سوچا کہ میں ان کی بیٹی ہو ان کی اکلوتی اولاد ہوں

مجھے زیادہ تو وہ لاواٹ عنین خوش قسمت جو اس کی ویڈیوں وائرل ہونے
سے پہلے عفنان نے ویب سائٹ سے ہٹوا دی اور میرے باپ نے مجھے گھر
سے نکلنے سے پہلے ایک بار نہیں سوچا میں اس دنیا کا سا منا کیسے کرو گی حریم
نے زمین پر بیٹھتے ہوئے نم لہجے میں آنکھوں میں آنسوؤں لئے کہا

ہمیشہ سے وہ لاواٹ مجھ سے زیادہ خوش قسمت رہی ہے ماں باپ کے ناہوتے
ہوئے بھی ہمیشہ سے سب کی لاڈلی سب کی چہیتی اور میں ماں باپ کے ہوتے

ہوئے بھی ہمیشہ اکیلی جب بھی مجھے آپ کی یاد کی ضرورت تھی تو آپ
اپنی اپنی زندگی میں مصروف تھے حریم نے سسکتے ہوئے دکھ سے کہا تھا

حریم کی حالت دیکھ کر سبین بیگم کے اندر کچھ ٹوٹ تھا

اس سے بچا دیکھتے دیکھتے میں خود کب اتنا نیچے گر گئی پتا ہی نہیں چلا
عنین کے لیے گڑھ کھودتے ہوئے کب میں خود اس گڑھے میں گر گئی ماما
اور آج بھی میرے پاس کوئی نہیں ہے ڈیڈ نے مجھے لاواٹ چھوڑ دیا اور آپ
کا ہونا ہونا میرے لیے ایک برابر ہے حریم نے روتے ہوئے کہا

ایسے کیوں کہہ رہی ہوں حریم میں ہمیشہ سے تمہارے ساتھ ہو تم کیسے یہ
سب کہہ سکتی ہو سبین بیگم نے نم لہجے میں آنکھوں میں آنسوؤں لئے

بس کر دیں ماما اگر آپ میرے ساتھ ہوتی تو میں یو برباد نہ ہوتی آپ نے کبھی نہیں کہا کہ یہ غلط ہے مجھے یہ سب کرنے سے اگر آپ نے روکا ہوتا تو آج میرے ساتھ یہ سب نہیں ہوتا حریم نے سلگتے ہوئے تلخ لہجے میں کہا

حریم کی باتیں سن کر سبین بیگم ڈھیے گئی تھی اور آنسوؤں ٹوٹ کر بہہ نکلے تھے

اب رونے سے کچھ نہیں ہو گا ماما مجھے اور آپ کو اس بدنامی کے ساتھ ہی جینا پڑے گا ڈاکٹر نے کیا کہا تھا آپ کو یاد نہیں ہے اگر اس بچے کو ابوٹ کرنے کی کوشش کی تو میری جان بھی جاسکتی ہے حریم نے دکھ سے کہا تھا

کل جب میں نے عنین کی جان لے لے کے لیئے اس زہر کا انجیکشن
لگایا تھا تو مجھے کیا پتا تھا کہ میں نے بھی تو ایک دن مرنا ہے
روتے ہوئے کہہ رہی تھی

میں مرنا نہیں چاہتی ماما میں مرنا نہیں چاہتی مجھے مرنے سے ڈر لگتا ہے میں
مرنا نہیں چاہتی حریم روتے ہوئے کہتی وہ کوئی پاگل لگ رہی

حریم کی بکھری حالت آنکھوں کے نیچے حلقے اور روف حلیا وہ صدیوں کی بیمار
لگ رہی کہی سے بھی پہلے والی حریم نہیں لگ رہی تھی



بڑی ماما بڑی ماما عنین نے کمرے میں آتے ہوئے آہستہ سے کہا تھا

اجاؤ عنین بیٹا افرحہ بیگم نے عنین کو دیکھتے ہوئے نرمی سے کہا

آپ نے مجھے بلایا کوئی کام تھا عنین نے افرحہ بیگم کے پاس بیٹھتے ہوئے
نرمی سے کہا

کیوں میں اپنی بیٹی کو کام سے ہی بلا سکتی ہو کام کے بغیر نہیں افرحہ بیگم نے
عنین کو دیکھتے ہوئے کہا تھا

نہیں بڑی ماما میں نے ایسا تو نہیں کہا عنین نے فوراً سے کہا تھا

عنین بیٹا مجھے تم سے بات کرنی تھی لیکن سمجھ نہیں رہی کے کیسے کہوں
افرحہ بیگم نے تنہی بندھتے ہوئے کہا

کیا بات ہے بڑی ماما آپ کو مجھ سے کچھ بھی کہنے کے لیئے سوچنے کی ضرورت نہیں ہے آپ کچھ بھی کہہ سکتی اگر میری کوئی بات بری لگی ہے یا مجھ سے کوئی غلطی ہوئی ہے تو آپ کہہ سکتی ہیں عنین نے افرحہ بیگم کا ہاتھ اپنے ہاتھ میں لیتے ہوئے نرمی سے کہا

میری بیٹی تو بہت سمجھدار ہو گئی ہے افرحہ بیگم نے عنین کو دیکھتے ہوئے محبت سے کہا

عنین بیٹا وہ میں کہنا چاہتی تھی کہ اسفند چاہتا ہے کہ تم اس کے لیے لڑکی پسند کرو تب ہی وہ شادی کرے گا افرحہ بیگم نے سنجیدہ لہجے میں کہا تھا

..... لیکن بڑی ماما آپ تو جانتی ہیں

بیٹا میں سمجھتی ہو تمہارے لیئے یہ کام مشکل ہے لیکن افرحہ بیگم نے عنین کی بات پوری ہونے سے پہلے کہا تھا

بڑی ماما آپ جیسا سوچ رہی ہیں ایسی کوئی بات نہیں ہے میں تو یہ کہہ رہی ہوں کہ میں تو کسی کو جانتی نہیں ہو آپ لڑکی پسند کر لیں اسفند سے میں بات کر لو گی عنین نے فوراً سے اپنی وضاحت دی تھی

لیکن میں جانتی ہو اور اس لڑکی کا سن کر اسفند کو بھی یہی لگے گا کہ تم نے ہی لڑکی پسند کی ہے بس تم اسفند کے سامنے کہہ دینا کہ وہ تمہاری پسند ہے افرحہ بیگم نے کہا تھا

کون ہے وہ لڑکی بڑی ماما عنین نے استفسار کیا تھا

ہے کوئی بس اسفند اگر تم سے پوچھے تو کہہ دینا کہ تم نے پسند کی ہے افرحہ
بیگم نے عنین کو تنگ کرتے ہوئے کہا تھا

چلیں ٹھیک ہے جیسے آپ کی مرضی ماما عنین نے بغیر کسی سوال کے ہا کہہ دیا
تھا

Zubi Novels Zone



سب ڈانگ ہال میں بیٹھے خوش گپیوں میں مصروف تھے

ہم نے تمہارے لیئے لڑکی پسند کی کل ہم سب جا رہے تم ساتھ جاؤ
گے افرحہ بیگم نے اسفند کو دیکھتے ہوئے کہا تھا

میری شرط یاد ہے نا آپ کو اسفند نے عنین کو دیکھتے ہوئے افرحہ بیگم سے کہا
تھا

ہاں ہاں یاد ہے اور میری بات ہو گئی ہے عنین سے کیوں عنین بیٹا افرحہ بیگم
نے عنین کو دیکھتے ہوئے کہا عنین کے چہرے کا سکون دیکھ کر اسفند کا دل
جل رہا تھا

جی مجھے کوئی اعتراض نہیں ہے اور کل میں آپ کے ساتھ جاؤ گی عنین نے کہا
تھا

عنین کی بات سن اسفند غصے سے مٹھیا بھنچ گیا تھا

نور تم کچھ کھا کیوں نہیں رہی عفنان نے عنین کی خالی پلیٹ دیکھ کر کہا تھا

بھوک نہیں ہے میں تو صرف تمہارے لیئے یہاں بیٹھی ہوں عنین
نے عفنان کو دیکھتے ہوئے کہا تھا

طبعیت تو ٹھیک ہے نا عفنان نے فکر مندی سے کہا تھا

ہاں میں ٹھیک ہوں لیکن تم ٹھیک رہتے ہو یا نہیں اس کی گرنٹی نہیں دے
سکتی عنین نے آہستہ آواز میں سرگوشی کی تھی آنکھوں میں شرارت صاف
نظر آرہی تھی

کک کیا مطلب ہے تمہارا عفنان نے فوراً سے گھبراتے ہوئے کہا تھا کوئی
بید نہیں تھا عنین کا

ابھی دیکھو تم صبح مجھے دھمکی دے رہے تھے نا کے میں بڑے پاپا سے کیسے
تمہاری شکایت لگاؤ گی اب تم دیکھو میں کیسے بڑے پاپا کو بتاتی ہو کے تم
مجھے کیسے تنگ کرتے ہو عنین نے شوخ لہجے میں سرگوشی کرتے ہوئے کہا
آنکھوں کی چمک کسی سے چھوپی نہیں تھی

عنین تم ہماری پرسنل باتیں بابا کو کیسے بتا سکتی ہو تمہیں شرم نہیں آئے گی
عفنان نے فوراً سے گھبراتے ہوئے آہستہ سے کہا تھا

تم نے ہی تو صبح کہا تھا شرم اور عنین انور بات کچھ ہاضم نہیں ہوتی تو پھر اب
کیسی شرم عنین نے عفنان کو تنگ کرتے ہوئے کہا سرگوشی کی تھی

یہاں کیا ہو رہا ہے سو نیا نے عفنان اور عنین کو دیکھتے ہوئے کہا

کچھ نہیں بھا بھی بس عفنان کی کچھ شکایتیں لگانی ہے بڑے پاپا سے وہی بات
ہو رہی ہے کیوں عفنان عنین عفنان کو دیکھتے ہوئے اپنی ہنسی چھو پاتے
ہوئے کہا

کیا عفنان تمہیں ابھی بھی تنگ کرتا ہے شایان صاحب نے سنجیدہ لہجے میں
کہا تھا

جی بڑے پاپا میں کیا کیا بتاؤ عنین نے معصوم شکل بناتے ہوئے کہا تھا

عنین کچھ تو شرم کرو ایسی باتیں ایسے نہیں بتاتے عفنان نے عنین کا ہاتھ پکڑ کر مدھم آواز میں عنین کو گھورتے ہوئے کہا تھا

دیکھیں بڑے پاپا آپ کے سامنے مجھے دھمکی دیں رہے ہیں تو سوچیں کمرے میں مجھ بیچاری پر کیا کیا ظلم کرتے ہو گے عنین نے معصوم شکل بناتے ہوئے عفنان کو دیکھ کر کہا تھا

عفنان یہ میں کیا سن رہا ہوں شایان صاحب نے سنجیدہ لہجے میں کہا تھا

بابا یہ جھوٹ کہہ رہی ہے عفنان نے فوراً سے کہا تھا

عنین اندر چلو ہم اندر چل کر آرام سے سے بات کرتے ہیں

تمہیں ڈنر باہر کرنا چلو ہم چلتے ہیں عفنان نے فوراً سے اٹھتے ہوئے کہا تھا
کوئی بید نہیں کے عنین سچ میں سب بتا دیں

ایک منٹ رک تو صحیح مجھے بڑے پاپا سے بات تو کرنے دو عنین نے اٹھتے
ہوئے اپنی ہنسی دباتے ہوئے کہا تھا

اگر بات کرنا جو بھی کرنی ہے ابھی چلو تمہیں تیار ہونے میں بھی ٹائم لگے گا
عفنان نے عنین کا ہاتھ پکڑ کر اپنے ساتھ آنے کے لیئے کہا تھا

لیکن عفنان عنین نے معصوم شکل بناتے ہوئے کہا تھا

جاؤ بیٹا تم بعد میں مجھے بتانا پھر میں اس کی اچھے سے کلاس لوگاشایان صاحب
نے بات سمجھتے ہوئے کہا تھا اور نیچے منہ کر کے مسکرائے تھے

افرحہ بیگم اور سونیا نے بھی اپنی ہنسی دباتے ہوئے نیچے منہ کر کے کھانے میں
لگے تھے

اسفند تو دونوں کی نوک جھوک سے چڑ کر وہاں سے اٹھ کر تیزی سے وہاں سے نکلا تھا

اوکے بڑے پاپا لیکن شکایت تو میں ضرور لگاؤ گی عنین نے عفنان کے ساتھ
جاتے ہوئے کہا تھا

نور تم پاگل ہو بابا سے کوئی ایسی باتیں کرتا ہیں بھلا عفنان نے عنین کو کمرے
میں لا کر سلگتے ہوئے کہا تھا

عفنن كو غصے ميں ديكيه كر عنين كي هنس هنس كر بر اكال هو كيا عفنن اپني شكل ديكيهون شيشے ميں عنين نے هنتے هوئے عفنن كو ديكيه كر كهااا

عفنن اامهيں كيا لكا ميں سچ ميں پاگل هو جو بڑے پا پا كو سب كچه اااؤكي ميں او بس اامهيں اك كر رهي اهي عنين نے هنتے هوئے صوفے پر كرنے كے انداز ميں بيٲه كر كها

نور ميں اامهيں چهورو كا سب باهر كيا سوچ رهے هو كے عفنن نے عنين كے پاس بيٲهتے هوئے كها

يهي كے عفنن اپني بيوي سے كتنی محبت كرتا هيں عنين نے عفنن كرون كے كرون بازو كمال كرتے هوئے محبت سے كهااا

تم سچ میں پاگل ہو نور عفنان نے عنین کے کمر میں ہاتھ ڈال کر جھٹکے سے
اپنے قریب کرتے ہوئے کہا تھا

تمہارے پیار میں پاگل ہو گئی ہو عنین نے عفنان کے کندھے پر سر رکھتے
ہوئے کہا تھا عفنان نے عنین کے ماتھے پر لب رکھے تھے ناول انکھی محبت

از قلم طیبہ

Zubi Novels Zone

Last episode

Cousin marriage base

میں آپ سے بات نہیں کر رہی بڑی ماما آپ کو مجھے پہلے بتانا چاہئے تھا عنین
نے نروٹھے لہجے میں کہا تھا

کیا ہوا بیٹا اگر تمہیں پسند نہیں آئی تو ہم کوئی اور لڑکی دیکھ لے گے افرحہ بیگم
نے عنین کو دیکھتے ہوئے کہا

پسند کی بات نہیں ہے مجھے پتا ہوتا تو میں زرارو عب سے جاتی آخر کار میں
چھوٹی دیورانی ہو عنین نے فرضی کالر جھٹکتے ہوئے اتر کر کہا

پھر تو میرا بھی شکوہ بنتا ہے ماما کیوں کے میں عنین سے بڑی ہو سونیا نے عنین
کے ساتھ صوفے پر بیٹھتے ہوئے کہا

نہیں بھا بھی شکو اصر ف میرا بنتا ہے کیوں کے میرا ڈبل رشتہ ہے تو شکو ابھی
میں ہی کر سکتی ہوں عنین نے کہا تھا

کس بات کا شکو ہے اسفند نے جو ابھی گھرایا تھا عنین کی بات سن کر وہی
رک گیا تھا

آپ شکوے کو چھوڑے اور منہ میٹھا کریں عنین نے فوراً سے اٹھ کر اسفند
کے سامنے گلاب جامن کی پلیٹ تھی

یہ کس خوشی میں اسفند نے سب کو دیکھتے ہوئے سپاٹ لہجے میں کہا

وجہ بھی بتاتی ہوں پہلے منہ تو میٹھا کریں عنین نے اسفند کا منہ میٹھا کر دیا
ہوئے کہا تھا

اسفند تو عنین کے چہرے کی مسکراہٹ میں ہی کھوں گیا تھا کتنے عرصے بعد
وہ عنین کو اتنے قریب سے دیکھ رہا تھا

اب پوچھے وجہ عنین نے چہک کر کہا تھا

تمہارے ہاتھ سے منہ میٹھا ہو گیا اس سے زیادہ خوشی کی بات کیا ہو سکتی ہے
اسفند نے عنین کو دیکھتے ہوئے دل میں کہا تھا

چلیں میں خود ہی بتا دیتی ہو آپ چاہتے تھے کہ میں آپ کے لیئے لڑکی
... پسند کرو تو میں آپ کے لیئے لڑکی پسند کر آئی

نہیں میں تو آپ کی شادی کی تاریخ بھی پکی کر آئی ہوں کیوں بڑی ماما عنین
نے شروع میں اسفند سے کہتی آخر میں افرحہ کو دیکھ کر کہا تھا

تم خوش ہو میری شادی سے اسفند نے عنین کو دیکھتے ہوئے بے تاسر لہجے کہا

خوش نہیں بہت خوش ہو اسفند اب آپ کو بھی اپنی زندگی میں آگے بڑھنا
چاہئے جب ہم سب خوش ہیں تو آپ کو بھی خوش رہنے کا پورا حق ہے عنین
نے اسفند کو دیکھ کر سنجیدہ لہجے میں کہا تھا

بالکل صحیح کہہ رہی ہے عنین برواب آپ کو بھی اپنی نئی زندگی شروع کرنی
چاہئے عفنان جو باہر سے آیا تھا عنین کی باتیں سن کر اس نے بھی اسفند کو
سمجھاتے ہوئے کہا تھا

تم آگے بڑھ گئی ہو تم ہماری محبت کو بھول گئی ہو تو کیا میں بھی بھول جاؤ کیا تمہاری نظر میں یہ اہمیت تھی میری محبت کی میں نے تو سوچا تھا تم میری شادی کا سن کر ہی تڑپ جاؤ گی اور میرے لیے لڑکی پسند کرنے کی بات سن کر فوراً انکار کر دو گی لیکن تم تو جا کر بات بھی پکی کر آئی اتنی جلدی ہے تمہیں اسفند نے سلگتے ہوئے عنین کو دیکھ کر کہا تھا اور فوراً سے وہاں سے اپنے کمرے کی طرف چلا گیا تھا

عنین نے عفنان کی طرف نم آنکھوں سے دیکھا تھا

تم جاؤ نور بات کرو برو سے عفنان نے عنین کے کندھوں کو مضبوطی سے پکڑ کر عنین کی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے محبت سے کہا

مم.. میں عنین نے اٹکتے ہوئے کہا

ہاں تم ہی برو کو سمجھا سکتی ہو میں یا کوئی اور کچھ سمجھائے گا تو انہ لگے گا کہ
ہم تم پر کوئی زور زبردستی کر رہے عفنن نے عنین کو دیکھتے ہوئے کہا

عفنن صحیح کہہ رہا ہے عنین تمہارے بڑے پاپا نے بھی سمجھانے کی
کوشش کی تھی تو اسفند نے یہ بے تکی سی شرط رکھ دی تھی افرحہ بیگم نے
عنین کے پاس آتے ہوئے پریشانی سے کہا تھا

اگر آپ سب کو لگتا ہے میرے سمجھانے سے اسفند سمجھ جائے گے تو ٹھیک
ہے عنین نے نظریں جھکا کر کہا تھا



سمجھتی کیا ہے خود کو کیا مجھے سمجھ نہیں کے یہ سب تم کیوں کر رہی ہو عفنان
کے احسان اس کی محبت کی خاطر تم اپنی محبت قربان نہیں کر سکتی اسفند
کمرے میں اکر زور سے دروازہ بند کرتے ہوئے کہا

اور اپنے ٹائی کی نوٹ ڈھیلی کی تھی غصے سے جبرے بھنچ کر بالوں میں انگلیا
چلاتے ہوئے صوفے پر گرنے کے انداز میں بیٹھا تھا

تم کیسے کر سکتی اپنی محبت کو اپنے ہاتھوں سے کسی اور کے حوالے تم کیسے
خوش ہو سکتی ہو میں جانتا ہو تم آج بھی صرف مجھ سے محبت کرتی ہو بس
ڈرتی ہو کے سب کیا سوچے گے اس لیئے اسفند نے سگریٹ سلگاتے
ہوئے ہونٹوں سے لگائی سگریٹ کے ساتھ وہ خود بھی سلگ رہا تھا

دروازے پر ہوتی دستک نے اسفند کو اپنی طرف متوجہ کیا تھا

مجھے نہیں کرنی کسی سے کوئی بات آپ لوگ عنین پرد باؤ ڈال کر اسے خوش
ہونے کے لیے مجبور کر سکتے ہیں مجھے نہیں اسفند نے قرب سے اونچی آواز
میں کہا تھا

اسفند میں ہودر وازہ کھولے مجھے آپ سے کچھ بات کرنی ہے عنین نے
سنجیدہ لہجے میں کہا تھا

عنین کی آواز سن کر اسفند نے فوراً سے سگریٹ کو اسٹرے میں سگریٹ کو
مسلا اور فوراً سے در وازہ کھولا تھا

لوز پیلے کڑتے کے ساتھ سیم اسی کلر کے ڈوپٹے میں اس کا چہرہ چمک رہا تھا

اسفند مجھے آپ سے بات کرنی ہے عنین نے اسفند کو دیکھتے ہوئے مضبوط
لہجے میں کہا تھا

آؤ بیٹھ کر بات کرتے ہیں اسفند نے فوراً سے راستہ دیتے ہوئے کہا تھا عنین
کی نظر کمرے میں گئی تھی اسفند کی طرح اس کا پورا کمرہ بھی بکھرا ہوا تھا

یہاں نہیں اوپر ٹیرس پر چل کر بات کر سکتے ہیں عنین نے فوراً سے کہا تھا

پہلے تو تم بلا جھجک آتی تھی اب کیا عنین نے منا کیا ہے یا پھر اب مجھ پر اعتبار
نہیں رہا اسفند نے زخمی نظروں سے دیکھ کر کہا تھا

ایسی کوئی بات نہیں آپ غلط سمجھ رہے ہیں ناعفنان نے منا کیا ہے اور ناہی آپ پر اعتبار ختم ہوا ہے لیکن اب ہمارا رشتہ بدل گیا ہے عنین نے کمرے داخل ہوتے ہوئے صوفے سے ٹاول اٹھا کر سائڈ میں رکھتے ہوئے کہا تھا

عنین کی نظر سامنے رکھے اسٹری پر پڑی تھی جو جلے ہوئے سگریٹ سے بھری ہوئی تھی

عنین نے ایک نظر اسفند کو دیکھ تھا اور صوفے پر بیٹھی تھی

اجائے بیٹھے اور مجھے بتایا جب میں نے آپ کی شرط پوری کر دی تو پھر آپ وہ سب کہہ کر کیوں آئے عنین نے اسفند کو دیکھتے ہوئے سنجیدہ لہجے میں کہا تھا

تم خوش ہو اسفند نے عنین کو دیکھتے ہوئے کہا

کتنی بار کہوں میں خوش ہوں اور بہت زیادہ خوش ہوں اتنی خوش کے شائد
آپ کے ساتھ بھی کبھی اتنی خوش نا ہوتی عنین نے اسفند کو دیکھتے ہوئے
مضبوط لہجے میں کہا

جھوٹ..... جھوٹ کہہ رہی ہوں تم تم صرف عفنان کا دل نہیں توڑنا
چاہتی تم صرف اس کی محبت کا مان رکھا رہی ہو اس نے جو تمہارے لیئے کیا
اس کا بدلہ اتار رہی ہوں اپنی محبت قربان کر رہی ہوں اسفند
عنین کے سامنے صوفے پر بیٹھتے ہوئے سلگتے ہوئے کہا تھا

اسفند مجھے کبھی آپ سے محبت تھی مجھے تو یہ بات یاد بھی نہیں ہے

اور آپ کیسے کہہ سکتے ہیں کہ آپ مجھ سے محبت کرتے ہیں کہاں تھی آپ کی یہ محبت جب بات آپ کی اور حریم کی ہو رہی تھی اور آپ نے مجھے پیش کر دیا تھا عفنان کے سامنے کہاں تھی آپ کی یہ محبت جب حریم نے مجھے زہر دیا تھا اور تب کہاں تھی آپ کی یہ محبت جب حریم نے مجھے اغوا کروا کر میری عزت خراب کرنے کی کوشش کی تھی عنین نے سرد لہجے میں اسفند کو دیکھتے ہوئے کہا تھا

کہی نہیں تھی اسفند آپ کی یہ نام نہاد محبت مجھے جب بھی آپ کی ضرورت تھی آپ نہیں تھے میرے پاس

عنین تم جانتی ہوں جب میں کس دور سے گزر رہا تھا اسفند نے ضبط کرتے ہوئے کہا

بالکل آپ تو اپنے دکھ میں سب بھول گئے تھے اور ہر بار مجھے عفنان نے
سنجھایا جب جب میرا دل ٹوٹا جب مجھے حریم نے نقصان پہچانے کی کوشش
کی عفنان میرے سامنے ڈھال بن کر کھڑا تھا

عنین اسفند نے کچھ کہنے کے لیے لب کھولے تھے

نہیں اسفند مجھے کہہ لینے دیں مجھے تو کبھی عفنان نے یہ محسوس ہی نہیں
ہونے دیا کہ میں اس کی زندگی میں میں زبردستی شامل ہوئی ہوں اور آپ
کہہ رہے ہیں میں اس کے احسان کا بدلہ تو اتار رہی ہوں میں تو اس کے کسی
ایک احسان کا بدلہ نہیں اتار سکتی عنین نے اسفند کو دیکھتے ہوئے سنجیدہ لہجے
میں کہا

میں آپ کو یہاں نا تو محبت کے واسطے دینے آئی ہوں اور نا ہی یہ کہنے آئی ہوں
کے آپ شادی کریں کیوں کے یہ آپ کی ذندگی آپ بہتر جانتے ہیں آپ
نے کیا کرنا ہے عنین نے کمرے میں نظر دوڑاتے ہوئے کہا تھا

تو پھر تم یہاں مجھے اپنی اور عفنان کی محبت کے قصے سنانے آئی ہو اسفند نے
سلگتے ہوئے کہا تھا

بالکل بھی نہیں میں یہاں صرف آپ کی غلط فہمی دور کرنے آئی ہوں مجھ پر
کوئی زور زبردستی نہیں کر رہا نا ہی مجھ پر کسی قسم کا دباؤ ہے آپ نے شرط
رکھی کے میں لڑکی پسند کرو وہ بھی میں نے پوری کر دی لیکن اگر اب بھی
آپ کو لگتا ہے کے میں نے کچھ غلط کیا آپ مجھے بتادیں عنین نے اسفند کو
دیکھتے ہوئے سنجیدہ لہجے میں کہا

مجھے تو لگتا ہے کہ تم ہمیشہ سے ہی عفنان کو ہی پسند کرتی مجھے تو صرف تم نے دھوکے میں رکھا تھا اسفند نے اسفند نے تلخ لہجے میں درشتگی سے کہا تھا

ویسے تو میں آپ کی کسی بات کا جواب دینے کی پابند نہیں ہو لیکن پھر بتا رہی ہوں عفنان سے شادی کا فیصلہ میرا نہیں آپ کا تھا اور میں آپ کے اس فیصلے کے لیئے دل سے شکر گزار ہو عنین نے فوراً سے اٹھتے ہوئے غصے سے مٹھیا بھینچ کر کہا تھا

اور ایک آخری بات اسفند اب تک آپ کے لیئے میرے دل میں عزت باقی تھی لیکن اب شاید نارہے اگر آپ دل سے اس رشتے کے لیے راضی نہیں تو ابھی بتا دیں کیوں کہ فاطمہ پہلے ہی اپنی زندگی کی مشکلوں سے اکیلے لڑ رہی ہے میں نہیں چاہتی

آپ کی وجہ سے اس کی زندگی میں اور مشکلیں آئے عنین نے اسفند کو
دیکھتے ہوئے سنجیدہ لہجے میں کہا تھا اور فوراً کمرے سے نکل گئی تھی

اسفند نے ضبط کرتے ہوئے اپنی آنکھیں بند کر لی تھی اور صوفے
کی بیک پر سر رکھا تھا



..... جلدی کرو نور سب تیار ہو گئیں ہیں اور تم ابھی تک
عفنناں کے باقی الفاظ منہ میں ہی رہ گئے تھے کمرے میں آتے ہوئے کہا تھا

نیوی بلو کلر کی پیرو کو چھوٹی نیٹ کی فیری فروک جس پر بہت ہی نفیس کام ہوا
تھا کانو میں خوبصورت سے ڈیمنڈ کے ٹوپس پہنے لائٹ میک اپ کیے بالوں کا
ڈھیلا سا جوڑا بنائے بہت ہی خوبصورت لگ رہی تھی

عفنناں تو عنین کی معصومیت میں ہی کھو گیا تھا

میں تو تیار ہو عفنناں بس یہ ڈوری بند نہیں ہو رہی عنین نے معصوم شکل
بناتے ہوئے عفنناں کو دیکھ کر کہا

عفنناں میں کچھ کہہ رہی ہوں عفنناں عنین نے عفنناں کے آنکھوں کے
سامنے ہاتھ ہلاتے ہوئے کہا

ہاہاں کیا کہا تم نے عفنناں نے فوراً سے کہا تھا

یہ ڈوری نہیں بندھ رہی عفنان عنین نے اپنے پیچھے دیکھتے ہوئے کہا تھا

کبھی کوئی کام ایسا ہے جو تم خود سے کر لو عفنان نے عنین کو دیکھتے ہوئے
محبت سے کہا تھا

تم سے محبت کرتی تو ہوں عنین نے شوخ لہجے میں کہا

بہت باتیں بنانی آگئی ہے عفنان نے عنین کو دیکھتے ہوئے کہا تھا

میری تعریف بعد میں کر لینا پہلے یہ ڈوری بند کر دو عنین نے معصوم شکل
بناتے ہوئے شیشے کے سامنے کھڑے ہو کر کہا

جتنی حسین تم اس وقت لگ رہی ہونا میرا دل ڈوری بند کرنے کا نہیں کچھ
اور کرنے کو چاہ رہا ہے عفنان نے عنین کو اپنی بانہوں کے حصار میں لیتے
ہوئے کان کی لو کو لبو سے چھوتے ہوئے کہا تھا

عفنان کی قربت کو محسوس کرتے عنین کی روح فنا ہوئی تھی

کلک کیا کر رہے ہو باہر سب ہمارا انتظار کر رہے ہیں عنین نے فوراً سے
گھبراتے ہوئے کہا

میں نے تو کچھ نہیں کیا اب میری بیوی ہی اتنی خوبصورت ہے کہ اس دیکھتے
ہی بندرو میںٹک ہو جائے عفنان نے عنین کی ڈوری بند کرتے ہوئے گھمبیر
آواز میں سرگوشی کی تھی اور ڈوری کی جگہ لب رکھے تھے

عفنجان کا لمس محسوس کرتے عننین نے کی ریڈ کی ہڈی میں سنسناہٹ ہوئی
شرم سے نظریں جھکالی تھی

عف... نان عننین نے مدھم آواز میں نظریں جھوکا کر کہا تھا

کتنی بار کہا ہے اس طرح میرا نام نالیا کرو عفنجان نے عننین کے جوڑے سے
پن نکالتے ہوئے لودیتی نظروں سے دیکھ کر کہا تھا

یہ کیا کیا عفنجان اتنی مشکل سے بال بنائے تھے عننین نے منہ بناتے ہوئے کہا
تھا

مجھے میری بیوی کھلے بالوں میں زیادہ پیاری لگتی ہے عفنان نے ایک طرف سے بال آگے کرتے ہوئے کہا تھا اور اور بیڈ سے شال اٹھا کر عنین کے شانو پردی تھی

اب چلیں اس پہلے کے میرا ارادہ بدل جائے عفنان نے اپنا ہاتھ آگے کرتے ہوئے محبت سے کہا تھا عنین نے فوراً سے عفنان کا ہاتھ تھام لیا تھا

اور دونو ساتھ کمرے سے نکلے تھے

عفنان تم تو کہہ رہے تھے سب انتظار کر رہے ہیں یہاں تو کوئی نہیں ہے عنین نے خالی گھر دیکھ کر کہا تھا

جان میں نے سب کو بھیج دیا تھا میں نے سوچا تم میرے ساتھ اکیلے جانا پسند کرو گی عفنان عنین کے کان کے پاس جھوکتے ہوئے سرگوشی کی تھی

عنین نے عفنان کو گھور کر دیکھا تھا عفنان میں اتنا تیار بارات کے ساتھ جانے کے لیئے ہوئی تھی عنین نے منہ بناتے ہوئے کہا

جان بارات کے ساتھ نا صحیح میرے ساتھ چلوں عفنان نے لودیتی نظرو سے دیکھ کر کہا تھا جزبات کا سمندر تھا عفنان کی آنکھوں میں جس دیکھ کر عنین نے عفنان کا ہاتھ تھام لیا تھا اور اس کے ساتھ گھر سے نکلی تھی

عفنان کا ہاتھ تھامے سہج سہج کر چلتی ہوئی وہ کوئی پری ہی لگ رہی تھی عفنان کی نظریں تو عنین کے چہرے پر ہی ٹھہر گئی تھی

رکے آپ ایسے اندر نہیں جاسکتی گھر میں کوئی نہیں ہے گارڈ فور اسے پیچھے آیا
تھا لیکن وہ دونو عورتیں عنین تک پہنچنے میں کامیاب ہو گئی تھی

عنین..... عنین..... مجھے معاف کر دو عنین... ایک عورت کالی چادر
اوڑھے گھر میں زبردستی داخل ہوئی تھی اور عنین کی طرف بڑھی

اس کے پیچھے ہی دوسری عورت بھی آئی تھی

عفننا عنین فور اسے ڈر کر عفننا کے سینے سے لگی تھی

کون ہے یہ اور اندر کس نے آنے دیا ان کو عفننا نے عنین کو خود میں بینچتے
ہوئے دھاڑتے ہوئے کہا

سرپتا نہیں کون ہیں زبردستی اندر آگئی ہیں گارڈ نے فوراً سے کہا تھا

عنین..... پلیز مجھے معاف کر دو میں تمہاری گناہ گار ہوں پلیز ایک بار کہہ دو تم نے مجھے معاف کیا کالی چادر سے اپنا منہ چھو پائے ایک عورت آگے بڑھ کر عنین کے سامنے ہاتھ جوڑ کر کہہ رہی تھی

تم..... تمہاری ہمت کیسے ہوئی یہاں آنے کی عنین نے حریم کو پہچانتے ہوئے عنین کو اپنے پیچھے کرتے ہوئے حریم کا چہرہ ادبوتے ہوئے دھاڑ کر کہا تھا اور گھسیٹتے ہوئے دیوار کے ساتھ لگایا تھا

عف... نان عنین نے نم لہجے میں آنکھوں میں آنسوؤں لئے کہا تھا

مار دو مجھے اس زندگی سے بہتر موت ہے حریم نے اٹکتے ہوئے نم لہجے میں
آنکھوں میں آنسوؤں لئے کہا تھا

چھوڑ دو عفنان عنین نے حریم کی حالت دیکھ کر عفنان کے ہاتھ پر ہاتھ رکھ
کر عفنان کو روکتے ہوئے کہا

نہیں آج اس کا کوئی ڈرامہ اس کو مجھ سے نہیں بچا سکتا اس نے تمہیں تکلیف
پہنچائی تھی آج میں اس سے تمہاری ہر تکلیف کا حساب لوں گا میں تو کب سے
ڈھونڈ رہا تھا لیکن پتا نہیں کہا چھوپ کر بیٹھی تھی آج خود ہی سامنے آگئی
عفنان نے سرد لہجے میں غراتے ہوئے کہا تھا اور حریم کے گلے پر دباؤ بڑھایا
تھا

عفننان چھوڑ دو اسے وہ ویسے ہی مرنے والی ہے تم کیوں اسے مار کر اپنے ہاتھ
گندے کرنا چاہتے ہو

ایڈز ہو گیا ہیں حریم کو سبین بیگم نے نم لہجے میں آنکھوں سے کہا تھا درد
صاف نظر آرہا تھا سبین بیگم کی آواز میں

سبین کی بات سن کر عفننان کی پکڑ ڈھلی ہوئی تھی عنین نے نے حریم کی
طرف نظر اٹھا کر دیکھا تھا وہ کہی سے پہلے والی حریم نہیں لگ رہی تھی زرد
چہرہ آنکھوں کے نیچے پڑے سیاہ حلقے کمزور جسم اور روف حلیا وہ صدیوں کی
بیمار لگ رہی تھی سبین کی حالت بھی مختلف نہیں تھی حریم سے

مجھے معاف کر دو عنین میں نے جو تمہارے ساتھ کیا اس کی سزا مجھے خدا نے
اس دنیا میں ہی دی ہے حریم نے نم لہجے میں آنکھوں میں آنسوؤں لئے
عنین کے سامنے ہاتھ جوڑ کر کہا تھا

حریم کی حالت دیکھ کر عنین کی آنکھوں سے آنسوؤں ٹوٹ کر بہہ نکلے تھے

میں نے تمہارے ساتھ برا کرنے کی کوشش کی تم سے حسد کیا تم سے سب
چھین نے کی کوشش کی لیکن دیکھو تم آج بھی خوش اور مطمئن ہو اور میں
آج بھی خالی ہاتھ ہوں حریم نے روتے ہوئے کہا تھا

عفنجان تو سبین بیگم کی بات سن کر سکتے میں اگیا تھا

عنین نے فوراً سے آگے بڑھ کر حریم کو گلے سے لگالیا تھا حریم میں نے کبھی تمہارے لیئے کچھ غلط نہیں سوچا نا کبھی تمہیں بدعا دی میرے ساتھ جو ہوا وہ شاید میری قسمت میں لکھا تھا اگر تم نا کرتی تو کوئی اور کرتا مجھے تم سے کوئی شکایت نہیں ہے عنین نے حریم کو گلے لگا کر روتے ہوئے کہا تھا عنین کی باتیں سن کر حریم پھوٹ پھوٹ کر رو دی تھی

دور ہٹو نور تم اس سے یہ سب اس کی کوئی نئی چال ہوگی مجھے ان مکار عورتوں پر بالکل بھی یقین نہیں ہے عفنان نے عنین کو حریم سے دور کرتے ہوئے سرد لہجے میں کہا

عفنان تمہیں ان کی حالت نہیں نظر آرہی اور اب انہے اتنا بڑا جھوٹ بول کر کیا ملے گا عنین نے حریم کی طرف اشارہ کرتے ہوئے نم لہجے میں کہا تھا

تم صحیح کہہ رہے ہو عفنان ہم یقین کے قابل نہیں ہے اور ناہی ہم یہاں اپنی کسی بات کا یقین کروانے آئے ہیں میں تو بس مرنے سے پہلے ایک بار عنین سے اپنے گناہ کی معافی مانگے آئی ہوں حریم نے روتے ہوئے کہا تھا

..... میں تمہاری

نہیں عفنان اب تم کچھ نہیں کہوں گے تم اس سے میری تکلیفوں کا حساب لینا چاہتے ہونا لیکن میں نے اسے معاف کیا جب اللہ ہمارے گناہ معاف کر سکتا ہے تو ہم کون ہوتے ہیں کسی کو سزا دینے والے عنین نے سنجیدہ لہجے میں کہا تھا

عفنن ان عئین کی بات سن کر خاموش ہو گیا تھا جانتا تھا اب اس پاگل بیوی کسی کی نہیں سنے گی

مجھے بھی معاف کر دو سبین بیگم نے عئین کے سامنے ہاتھ جوڑتے ہوئے نم لہجے میں آنکھوں میں آنسوؤں لئے کہا تھا

پلیز پھوپھو آپ میرے سامنے ہاتھ نا جوڑیں بڑوں کے ہاتھ دعا دینے کے لئے ہوتے ہیں نا کے اس طرح معافی مانگنے کے لئے عئین نے سبین بیگم کے ہاتھ اپنے ہاتھوں میں لیتے ہوئے نرمی سے کہا تھا

عئین کو دیکھ کر عفنن کے چہرے پر ہلکی سی مسکراہٹ ای تھی اس جھلی بیوی کب اتنی بڑی ہو گی اُسے پتا ہی نہیں چلا تھا

وہ بڑے اور ہوتے ہیں عنین بیٹا میں اس لائق نہیں ہوں سببیں بیگم نے
روتے ہوئے عنین کا چہرے پر چومتے ہوئے کہا تھا

ہم آندھے ہو گئے تھے جو تمہاری یہ اچھائی دیکھ نہیں سکے سببیں نے روتے
ہوئے کہا تھا

بس پھوپھو اگر آپ نے اب ایسی کوئی بات کی تو میں آپ سے ناراض ہو جاؤ
گی عنین نے مصنوعی خفگی سے کہا تھا

چلیں اپنے آنسو صاف کریں عنین نے کہا تھا اور نظریں اٹھا کر عفنان کی
طرف دیکھا تھا جو اسے ہی دیکھ رہا تھا

♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡

فاطمہ سچی سنوری دلہن بنی پھولو کی سیج پر بیٹھی اسفند کا انتظار کر رہی تھی

پورا کمر اگلاب کے پھولوں سے خوبصورتی سے سجا ہوا تھا

نوب گھوما کر دروازہ کھلنے کی آواز آئی تھی فاطمہ سمٹ کر بیٹھی تھی اسفند کو جانتی تو تھی لیکن آج ان کا رشتہ بدل گیا تھا

اسفند قدم قدم چلتا ہوا فاطمہ اندر آیا تھا فاطمہ نظریں جھوکائے بیٹھی تھی

اسفند آہستہ سے چلتے ہوئے فاطمہ کے سامنے آکر بیٹھا تھا

میں کوئی بڑے بڑے وعدے نہیں کروگا کے میں یہ کردونگا یا پھر یہ کردونگا
یا پھر کوئی محبت کے دعوے کروگا کے میں تم سے بہت محبت کرتا ہوں اسفند
نے سنجیدہ لہجے میں فاطمہ کو دیکھتے ہوئے کہا تھا

فاطمہ نے نظریں اٹھا کر اسفند کو دیکھا تھا

لیکن فاطمہ میں پوری کوشش کروگا کے ہم ایک اچھی اور مطمئن زندگی
گزاریں اسفند نے فاطمہ کو دیکھتے ہوئے ہوئے سنجیدہ لہجے میں کہا تھا

ہمم فاطمہ نے بس اتنا ہی کہا تھا

یہ تمہاری منہ دیکھائی اسفند نے ڈرار کھول کر ایک خوبصورت سی کیصل ڈبی
نکلائی تھی اور فاطمہ کی طرف بڑھائی تھی

جسے فاطمہ خاموشی سے تھام گئی تھی

تم چینج کر لو اسفند نے اٹھتے ہوئے کہا تھا

♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡

شادی کے دو دن بعد ہی اسفند فاطمہ کو لے کر واپس چلا گیا تھا یہاں عنین کے ہوتے ہوئے اس کے لیے اپنی نئی زندگی شروع کرنا مشکل تھا

باقی گھر والوں نے بھی سبین بیگم اور حریم کو معاف کر دیا تھا لیکن شایان صاحب نے انہیں اپنے ساتھ گھر رکھنے سے صاف معذرت کر لی تھی سبین بیگم حریم کو الگ گھر لے کر دیا تھا اور حریم کا علاج بھی کروا رہے تھے جس کا اب کوئی فائدہ نہیں تھا



کیا بات ہے نور تم باہر ناشتے کے لیئے نہیں آئی عفنان عنین کا ناشتہ
کمرے میں لے کر آیا تھا

میرادل نہیں کر رہا تھا عفنان نے اٹھتے ہوئے کہا تھا

کیا بات ہے نور تمہاری طبیعت تو ٹھیک ہے رات کو بھی تم نے صبح سے کچھ
نہیں کھایا تھا عفنان نے عنین کے پاس بیڈ پر بیٹھتے ہوئے فکر مندی سے کہا
تھا

پتا نہیں کچھ سمجھ نہیں رہی عنین نے عفنان کے کندھے پر سر رکھتے ہوئے
مدھم آواز میں کہا تھا

اچھا تھوڑا سا کچھ کھالو پھر میڈیسن لے لینا عفنان نے عنین کو دیکھتے ہوئے
نرمی سے کہا تھا

ہسہ ہم عنین نے نا میں سر ہلاتے ہوئے معصوم شکل بناتے ہوئے کہا
تھا

میں اپنے ہاتھ سے اپنی جان کو کھیلاؤ گا تو پھر بھی نہیں عفنان نے ٹرے اپنی
گود میں رکھتے ہوئے کہا تھا

میرادل نہیں چاہ رہا عفنان کچھ بھی کھانے کا اور سر بھی چکرا رہا ہے عنین نے ٹرے سائڈ میں رکھا کر اپنا سر عفنان کی گود میں رکھتے ہوئے کہا تھا

نورا اگر زیادہ طبیعت خراب ہے تو ہم ڈاکٹر کے پاس چلتے ہیں عفنان نے عنین کے بالوں میں انگلیا چلاتے ہوئے نرمی سے کہا

مجھے ہمت نہیں ہے کہی جانے کی عنین نے عفنان کو دیکھتے ہوئے کہا تھا

اچھا تھوڑا سا جو س پی لو پھر ہم ڈاکٹر کے پاس چلتے ہیں عفنان نے جو س کا گلاس اٹھا کر عنین کے سامنے کرتے ہوئے کہا

بس اور نہیں عنین نے منہ بناتے ہوئے دوسپ لئے تھے اور وہ بھی فوراً ہی واشر و م جا کر نکال آئی تھی

عفنن فوراسے اس کے پیچھے گیا تھا

نور تمہاری طبیعت تو زیادہ ہی خراب لگ رہی ہے چلو ڈاکٹر کے پاس چلے
عفنن نے عنین کو دیکھتے ہوئے پریشانی سے کہا تھا عفنن نے عنین کو سہار
دیں صوفے پر بیٹھایا تھا

نہیں میں نہیں جاسکتی عنین نے مدھم آواز میں کہا تھا

میں اب تمہاری ایک نہیں سنو گا چلو اٹھو عفنن نے مصنوعی خفگی سے کہا تھا

عفنن میں نہیں جا رہی کہی مجھ میں ہمت نہیں کہی جانے کی عنین نے دونو
پاؤ صوفے پر کرتے ہوئے معصوم شکل بناتے ہوئے کہا تھا

میں تمہاری ایک نہیں سنوگا اگر تم خود نہیں جاؤ گی تو میں تمہیں اٹھا کر لے
جاؤ گا عفنان نے عنین کو گود میں اٹھاتے ہوئے کہا تھا

کیا کر رہے ہو کوئی دیکھ لے گا عنین نے اچانک افتاد پر گھبراتے ہوئے کہا تھا

تو دیکھ لے اب تم شرافت سے نہیں مانو گی تو پھر میں اپنے طریقے سے ہی
لے کر جاؤ گا عفنان نے عنین کو لے کر کمرے سے نکلتے ہوئے محبت سے کہا
تھا

تم بہت برے ہو عفنان عنین نے مصنوعی خفگی سے کہا تھا اور عفنان کے
کندھوں کے گرد بازو جمائے کیے تھے

کوئی نئی بات بتاؤ جاننا یہ تو میں بہت اچھے سے جانتا ہوں عفنان نے عنین کو گاڑی میں بیٹھاتے عنین کی ناک کھینچتے ہوئے شوخ لہجے میں کہا تھا اور اپنی سائڈ پرا کر گاڑی سیٹارٹ کی تھی

♡♡♡♡♡♡♡♡

جاننا تم رو کیوں رہی ہو ڈاکٹر نے تو اتنی خوشی کی خبر دی ہے لیکن تم جب سے رو رہی ہو عفنان نے عنین کے ساتھ گاڑی میں بیٹھ کر عنین کو دیکھتے ہوئے کہا محبت سے کہا تھا جب سے ڈاکٹر نے بتایا تھا کہ عنین ماں بننے والی ہے عفنان کی خوشی کا تو کوئی ٹھیکانہ نہیں تھا

جاننا کیا تم خوش نہیں ہو عفنان نے عنین کو دیکھتے ہوئے استفسار کیا تھا

اہہ اہہ عنین نے شو شو کرتے ہوئے نامیں سر ہلایا تھا

عنین یہ اللہ کا انعام ہے تم اس طرح ناشکری نہیں کر سکتی عفنان نے عنین کو سمجھاتے ہوئے کہا تھا

تم میرے الاوا کسی اور کی فکر کرو کسی اور سے محبت کرو مجھے یہ گوارا نہیں ہے میں نے کہا تھا تم سے تم صرف میرے ہو عنین نے منہ بناتے ہوئے محبت سے چور لہجے میں کہا

تم سچ میں پاگل ہو نور تمہاری جگہ تو کوئی نہیں لے سکتا بی بی کے آنے سے تو ہماری محبت اور بڑھ جائی گی عفنان نے عنین کا چہرہ ہاتھوں کے پیالے میں لے کر محبت سے سمجھاتے ہوئے کہا تھا

عفنناں میں گھر میں سب سے چھوٹی ہوں کوئی مجھ سے چھوٹا آئے گا تو سب
مجھے بھول جائے گے سب اس سے پیار کرے گے عنین نے معصوم شکل
بناتے ہوئے کہا

جاناں تم اپنے ہی ہونے والے بے بی سے جیلس ہو رہی ہو عفنناں کے
چہرے پر عنین کی باتیں سن کر ہلکی سی مسکراہٹ آئی تھی

ایسی کوئی بات نہیں عنین نے عفنناں کے کندھے پر سر رکھتے ہوئے کہا

بالکل ایسی ہی بات ہے میری پاگل بیوی عفنناں نے عنین کے ماتھے پر لب
رکھتے ہوئے کہا

دیکھنا جب بے بی آئے گا تو سب سے زیادہ تم ہی اس سے عفتنان نے گاڑی
سیٹارٹ کرتے ہوئے محبت سے کہا تھا
اور گاڑی اپنی منزل کی طرف روانہ ہوئی تھی



ختم شدہ

! اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا
تک پہنچانا چاہتے ہیں تو زوبی ناولز زون

<https://www.zubinovelszone.com>

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہا ہے اگر آپ ہماری ویب سائٹ پر اپنا ناول، افسانہ، کالم آرٹیکل یا
شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو ابھی ای میل کریں۔

ZUBINOVELSZONE@GMAIL.COM

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل اور ویس ایپ کے ذریعہ رابطہ کر سکتے ہیں
وہاں سب پر رابطہ کرنے کے لئے نیچے لنک پر کلک کرے

<https://wa.me/923444499420>

<https://www.facebook.com/Zubi.Novels.Zone.10>

انتباہ! اس ناول کے تمام جملہ حقوق زوبی ناولز زون کے پاس محفوظ ہیں کسی بھی طرح کاپی کرنے سے گریز کیا جائے۔

<https://www.facebook.com/groups/Z.Novel.Zone>

